e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW روزنامہ

اودھ نامہ

avadhnama

Rs.3/- Vol- 25 , Issue, 218 Saturday , May 09 2026 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۵)شمارہ نمبر(۲۱۸) لکھنؤ، بروز ہفتہ ۹-مئی ۲۰۲۶ء،مطابق ۲۱-ذیقعدہ-۱۴۴۷ھ صفحات-۸

ناراض نسیم الدین صدیقی پروگرام چھوڑ کر چلے گئے

مرادآباد(یواین آئی) سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے سینئر لیڈر اور سابق کابینہ وزیر نسیم الدین صدیقی کی پریس کانفرنس کے دوران اس وقت بدمزگی پیدا ہوگئی جب مقامی نشست کے لیے ٹکٹ کی دعویداری پر ہونے والے تنازع کے بعد وہ کھانا بیچ میں ہی چھوڑ کر چلے گئے۔ یہ واقعہ مرادآباد ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے علاقے میں واقع ایک نجی ہوٹل میں پی ڈی اے پنچایت پروگرام کے بعد پیش آیا۔عینی شاہدین کے مطابق، پریس کانفرنس کے اختتام پر جب نسیم الدین صدیقی ظہرانہ (لنچ) کررہے تھے، تب ایک مسلم اسکالر نے، جن کی شناخت مولانا کے بھتیجے کے طور پر ہوئی، ان سے ملاقات کی۔انہوں نے مرادآباد اسمبلی نشست سے کسی مقامی امیدوار کو ٹکٹ دینے کا مطالبہ کیا اور خاص طور پر انجینئر سلیم اختر کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ عوام انہیں پسند کرتی ہے، لہٰذا یہ پیغام پارٹی قیادت تک پہنچایا جانا چاہیے۔

امن کی کوششوں کے درمیان مشرق وسطیٰ میں کشیدگی پھر بڑھی

دبئی (ایجنسی) ایک طرف مشرق وسطیٰ میں امن کی بحالی کے لیے کوششیں جاری ہیں، اور دوسری طرف رہ رہ کر ہو رہے حملوں سے کشیدگی بڑھتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔ تازہ ترین اطلاع کے مطابق ایران نے ایک بار پھر یواے ای پر جارحانہ حملہ کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایران نے کئی بیلسٹک میزائل، کروز میزائل اور ڈرون یواے ای کی طرف داغے ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ یواے ای کے ایئر ڈیفنس سسٹم فعال ہیں اور مسلسل ایرانی میزائلوں کو تباہ کررہے ہیں۔ سامنے آرہیں رپورٹس میں بتایا جارہا ہے کہ یواے ای کی نیشنل ایمرجنسی اور کرائسز اینڈ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے لوگوں سے محفوظ مقامات پر رہنے کی اپیل کی ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی اپیل کی گئی ہے کہ عوام صرف سرکاری اپڈیٹس پر بھروسہ کریں۔ ایران کا تازہ حملہ ایسے وقت میں ہوا ہے، جب ایک رات پہلے ہی امریکہ اور ایران کے درمیان میزائل حملے ہوئے تھے۔

مغربی بنگال اور تامل ناڈو میں وزرائے اعلیٰ کی حلف برداری آج

بنگال کے نئے وزیر اعلیٰ ہوں گے سویندو ادھیکاری، امت شاہ کا اعلان

کولکاتا: (ایجنسی) بی جے پی کے سینئر لیڈر اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اعلان کیا ہے کہ سویندو ادھیکاری مغربی بنگال کے نئے وزیر اعلیٰ ہوں گے۔ اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کو زبردست کامیابی ملی ہے اور پارٹی نے 207 نشستیں جیت کر پہلی بار ریاست میں مکمل اکثریت حاصل کی ہے۔ کولکاتا میں بی جے پی قانون ساز پارٹی دل کی میٹنگ کے بعد امت شاہ نے سویندو ادھیکاری کے نام کا باضابطہ اعلان کیا۔ امت شاہ نے کہا کہ پارٹی کے قومی صدر کی ہدایت پر انہیں اور موہن چرن ماجھی کو مرکزی مبصر کے طور پر بھیجا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ قانون ساز پارٹی کی میٹنگ میں سویندو ادھیکاری کے حق میں کئی تجاویز اور حمایت سامنے آئیں جبکہ کسی دوسرے نام کی تجویز نہیں دی گئی۔ اسی کے بعد انہیں متفقہ طور پر بی جے پی قانون ساز پارٹی کا لیڈر منتخب قرار دیا گیا۔

مغربی بنگال میں بی جے پی کی اس بڑی کامیابی کا بڑا سہرا سویندو ادھیکاری کو دیا جارہا ہے۔ وہ کبھی ممتا بنرجی کے قریبی ساتھی اور ترنمول کانگریس میں نمبر دو لیڈر سمجھے جاتے تھے، لیکن بعد میں پارٹی قیادت سے اختلافات کے بعد انہوں نے 2021 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے بی جے پی میں شمولیت اختیار کر لی تھی۔ سویندو ادھیکاری کی بی جے پی میں آمد کے بعد پارٹی کی طاقت میں نمایاں اضافہ ہوا۔ 2021 کے انتخابات میں بی جے پی نے تین سے بڑھ کر 77 نشستیں حاصل کی تھیں۔ اگرچہ اس وقت پارٹی اقتدار تک نہیں پہنچ سکی تھی، لیکن اس نتیجے نے سویندو کو بی جے پی کے سب سے اہم بنگالی چہروں میں شامل کر دیا تھا۔ اب پانچ سال بعد پارٹی نے ممتا بنرجی کی 15 سال پرانی حکومت کو اقتدار سے بے دخل کر دیا ہے۔

سویندو ادھیکاری نے اپنے سیاسی سفر کا آغاز طلبہ سیاست سے کیا تھا۔ انہوں نے پہلی بار 2006 میں کانتھی جنوبی اسمبلی نشست سے کامیابی حاصل کی تھی۔ بعد میں وہ تملوک سے دوبار لوک سبھا رکن منتخب ہوئے۔ 2016 میں وہ نندی گرام سے اسمبلی انتخاب جیت کر ممتا حکومت میں وزیر ٹرانسپورٹ بنے تھے۔ 2007 کی نندی گرام تحریک نے انہیں ریاستی سیاست میں ایک طاقتور لیڈر کے طور پر قائم کیا تھا۔ اس مرتبہ کے اسمبلی انتخابات میں سویندو ادھیکاری نے نہ صرف اپنی نندی گرام نشست برقرار رکھی بلکہ ممتا بنرجی کو ان کے مضبوط گڑھ بھوانی پور میں 15 ہزار سے زائد ووٹوں سے شکست دے کر جائنٹ کلر کی اپنی شناخت کو مزید مضبوط کر لیا۔ سویندو ادھیکاری کا تعلق مدنی پور کے ایک بااثر سیاسی خاندان سے ہے۔ ان کے والد ششیر ادھیکاری مرکزی وزیر رہ چکے ہیں۔ انہوں نے طالب علمی کے دور سے ہی سیاست کی باریکیوں کو سمجھنا شروع کر دیا تھا اور زمینی سطح پر اپنی مضبوط گرفت قائم کی۔ انہیں ایک بہترین آرگنائزر مانا جاتا ہے جو بوتھ سطح تک کارکنوں کا مضبوط نیٹ ورک تیار کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

تمل ناڈو میں سیاسی تعطل کے بیچ وجے کی حکومت سازی کی راہ ہموار

وجے کو کمیونسٹ جماعتوں اور وی سی کے کی حمایت

چنئی: تمل ناڈو کی سیاست میں تاریخی موڑ آگیا ہے جہاں اداکار سے سیاستداں بننے والے وجے نے حکومت سازی کے لیے اکثریت حاصل کرنے کا دعویٰ پیش کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وجے نے جمعہ کی شام گورنر آراین روی سے ملاقات کر کے بتایا کہ ان کے پاس اسمبلی میں 118 ارکان کی حمایت موجود ہے، جو 234 رکنی ایوان میں حکومت بنانے کے لیے درکار اکثریت کا بالکل درست ہندسہ ہے۔ ذرائع کے مطابق وجے کل صبح 11 بجے بطور وزیر اعلیٰ حلف لے سکتے ہیں تاہم راج بھون کی جانب سے ابھی سرکاری اعلان نہیں کیا گیا۔ تمل ناڈو میں جاری سیاسی رسہ کشی کے درمیان اداکار سے سیاستداں بننے والے وجے کی جماعت ٹی وی کے کو بڑی سیاسی کامیابی حاصل ہوگئی ہے۔ جمعہ کے روز کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا، کمیونسٹ پارٹی (مارکسسٹ) اور وی سی کے پارٹی نے ٹی وی کے کو باضابطہ حمایت دینے کا اعلان کر دیا، جس کے بعد اسمبلی میں پارٹی اکثریت کے جادوئی ہندسے تک پہنچ گئی ہے۔

234 رکنی اسمبلی میں حکومت بنانے کے لیے 118 ارکان کی ضرورت ہے اور اب ٹی وی کے کے پاس حامی جماعتوں سمیت بالکل 118 ارکان کی حمایت موجود ہے۔ وجے کی جماعت کے 107 اراکین اسمبلی ہیں، جبکہ کانگریس کے پانچ، سی پی آئی کے دو، سی پی آئی (ایم) کے دو اور وی سی کے کے دو ارکان نے بھی ان کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ قبل ازیں گورنر نے واضح کر دیا تھا کہ صرف سب سے بڑی جماعت ہونے کی بنیاد پر دعوت نہیں دی جا سکتی، بلکہ واضح اکثریت ثابت کرنا ضروری ہوگی۔ ابتدائی طور پر وجے کے پاس اپنی جماعت کے 108 ارکان تھے، جبکہ حکومت بنانے کے لیے انہیں کم از کم 10 مزید ارکان کی ضرورت تھی۔ اس کے بعد سیاسی رابطوں کا سلسلہ تیز ہوا۔ کانگریس نے وجے کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے اپنے 5 ارکان کی حمایت دی، تاہم شرط رکھی کہ ٹی وی کے مستقبل میں ”فرقہ پرست جماعتوں“ سے اتحاد نہیں کرے گی۔

وجے نے حکومت سازی کے سلسلے میں دو دن کے اندر گورنر سے متعدد ملاقاتیں کیں، لیکن ابتدا میں گورنر نے اکثریت کے ثبوت کے بغیر دعوت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ بتایا گیا کہ گورنر نے حمایت کرنے والے تمام ارکان کے خطوط طلب کیے تھے۔ جمعہ کی شام وجے دوبارہ راج بھون پہنچے اور مبینہ طور پر اتحادی جماعتوں کی جانب سے حمایت کے خطوط پیش کیے، جس کے بعد حکومت سازی کی راہ ہموار ہوگئی۔

یوپی: وزراء، اراکین پارلیمنٹ اور اراکین اسمبلی کے احترام میں کمی کرنے والے افسران کو ملے گی سزا

نوٹیفکیشن جاری، افسران کو اپنی نشست سے اٹھ کر استقبال کرنا ہوگا

لکھنؤ۔ اتر پردیش میں اب ایڈمنسٹریٹو افسران کو اراکین پارلیمنٹ و اراکین اسمبلی کو خصوصی احترام دینا لازم ہوگا۔ اگر کوئی رکن پارلیمنٹ یا رکن اسمبلی ان سے ملنے دفتر پہنچتا ہے تو افسران کو اپنی نشست سے اٹھ کر ان کا خیر مقدم اور استقبال کرنا ہوگا۔ اگر افسران احترام والا برتاؤ نہیں کرتے ہیں تو ان کے خلاف کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اتر پردیش کے چیف سکریٹری ایس پی گوئل نے اس سلسلے میں سرکاری حکم نامہ جاری کر دیا ہے۔ جاری نوٹیفکیشن میں واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ ریاست کے تمام افسران کو وزراء، اراکین پارلیمنٹ اور اراکین اسمبلی کے ساتھ شائستگی اور پروٹوکول کا مکمل خیال رکھنا ہوگا۔ اس کے تحت اگر کوئی رکن پارلیمنٹ و رکن اسمبلی کسی افسر کے دفتر پہنچتا ہے تو افسر اپنی نشست سے اٹھ کر ان کا استقبال کریں گے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق افسران کے پاس اگر اراکین پارلیمنٹ یا اراکین اسمبلی کی فون کال آتی ہے تو اس کا جواب دینا لازمی ہوگا۔ اگر کسی وجہ سے افسر مصروف ہوں تو انہیں بعد میں کال بیک کر کے جواب دینا ضروری ہوگا۔ ساتھ ہی رکن اسمبلی یا رکن پارلیمنٹ کے ذریعہ کوئی شکایت کی جاتی ہے تو ان معاملات کا ممکنہ حد تک معیاری طریقے سے ازالہ کرتے ہوئے اس کی اطلاع بھی دینی ہوگی۔ حکم نامہ میں صاف لفظوں میں کہا گیا ہے کہ اگر احترام کے ساتھ برتاؤ نہیں کیا جاتا تو حکومت کی جانب سے اتر پردیش ریاستی ملازمین کے ضابطۂ اخلاق کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی۔ افسران کے لیے ان تمام احکامات پر سختی سے عمل کرنا لازمی ہوگا۔ ساتھ ہی چیف سکریٹری نے پہلے جاری کیے گئے 15 احکامات کی فہرست جاری کرتے ہوئے بتایا کہ اب تک حکومت کی جانب سے جاری رہنما خطوط پر صحیح طریقے سے عمل نہیں ہو رہا تھا۔ اکثر افسران کی جانب سے اراکین اسمبلی اور اراکین پارلیمنٹ کے فون نہ اٹھانے کی شکایات موصول ہو رہی تھیں۔ یہ معاملہ ایوان میں بھی اٹھایا گیا تھا، جس سے واضح ہے کہ حکومتی احکامات پر عمل نہیں کیا جارہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ صورت حال انتہائی افسوسناک ہے۔

ڈی آر ڈی او نے مقامی گلائیڈ ہتھیاروں کے نظام تارا کا کامیاب تجربہ کیا

نئی دہلی (یواین آئی) دفاعی تحقیقی اور ترقیاتی تنظیم (ڈی آر ڈی او) اور ہندوستانی فضائیہ نے پہلے مقامی گلائیڈ ہتھیاروں کے نظام ٹیکٹیکل ایڈوانسڈ رینج آگمنٹیشن (تارا) کا کامیاب تجربہ کیا ہے ٹی اے آر اے ایک ماڈیولر رینج توسیعی کِٹ ہے، جو ہندوستان کا پہلا دیسی ساختہ گلائیڈ ویپن سسٹم ہے۔ یہ بغیر رہنمائی والے وارہیڈز کو ہدف پر درست نشانہ لگانے والے گائیڈڈ ہتھیاروں میں تبدیل کرتا ہے۔ ٹی اے آر اے کو ریسرچ سینٹر امرات (آر سی آئی) حیدرآباد نے ڈی آر ڈی او کی دیگر تجربہ گاہوں کے ساتھ مل کر تیار کیا ہے، تاکہ کم لاگت والے ہتھیار کی تباہ کن صلاحیت اور درستگی میں اضافہ کر کے زمینی اہداف کو مؤثر طریقے سے نشانہ بنایا جا سکے۔

لکھیم پور کھیری تشدد

گواہوں کو دھمکانے کی شکایتوں پر سپریم کورٹ برہم، یوپی حکومت سے جواب طلب

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے سابق مرکزی وزیر اجے مشرا ٹینی کے بیٹے آشیش مشرا اور دیگر کے خلاف 2021 کے لکھیم پور کھیری تشدد معاملے کی سماعت کے دوران گواہوں کی پیشی میں تاخیر اور انہیں دھمکائے جانے کی شکایتوں پر سخت ناراضگی ظاہر کی ہے۔ عدالت نے اتر پردیش حکومت سے اس سلسلے میں جواب طلب کرتے ہوئے ماتحت عدالت کو مقدمے کی سماعت تیز کرنے کی ہدایت دی ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیا باگچی پر مشتمل بنچ نے کہا کہ اتر پردیش حکومت کی جانب سے داخل کی گئی اسٹیٹس رپورٹ میں یہ واضح نہیں کیا گیا کہ گواہوں کو عدالت میں کیوں پیش نہیں کیا جا سکا۔ عدالت نے اس بات پر بھی حیرت ظاہر کی کہ گزشتہ تقریباً دو ماہ کے دوران کسی گواہ سے جرح نہیں ہوئی۔ بنچ نے کہا کہ ماتحت عدالت کے جج گواہوں کی موجودگی یقینی بنانے کے لیے قانون کے مطابق سخت اقدامات کریں اور مقدمے کی سماعت کو وقت مقررہ کے اندر مکمل کرنے کی کوشش کریں۔ عدالت نے آئندہ سماعت تک تازہ اسٹیٹس رپورٹ پیش کرنے کی بھی ہدایت دی۔ عدالت نے نوٹ کیا کہ ایک مقدمے میں 131 گواہوں میں سے اب تک 44 کے بیانات قلم بند ہو چکے ہیں، جبکہ 72 گواہ اب بھی پیش ہونا باقی ہیں۔ دوسرے مقدمے میں 35 میں سے 26 گواہوں کی گواہی مکمل ہو چکی ہے اور 9 گواہوں سے اب بھی پوچھ گچھ باقی ہے۔

آشیش مشرا کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل سدھارتھ دوے نے عدالت کو بتایا کہ مارچ میں داخل کی گئی اسٹیٹس رپورٹ کے بعد بھی کوئی پیش رفت نہیں ہوئی اور اب تک صرف 44 گواہوں کی گواہی ریکارڈ کی گئی ہے۔ اس پر عدالت نے اتر پردیش حکومت کے وکیل سے سوال کیا کہ مارچ سے اب تک کیا کارروائی کی گئی۔ ریاستی حکومت کے وکیل نے بتایا کہ ہر سماعت میں تین یا چار گواہوں کو طلب کیا جاتا تھا۔ اس پر سپریم کورٹ نے کہا کہ ایک دن میں کم از کم سات یا آٹھ گواہوں کو طلب کیا جانا چاہیے تاکہ کچھ گواہوں کی عدم موجودگی کے باوجود کارروائی جاری رکھی جا سکے۔

کیرالہ میں نئے وزیر اعلیٰ کو لے کر پوسٹر بازی

تین رہنما وزیر اعلیٰ کی دوڑ میں شامل، اتوار تک منظوری کی مہر متوقع

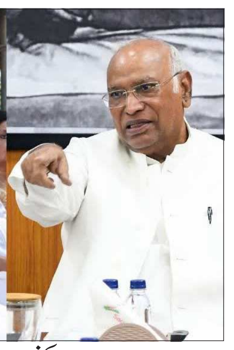

ترواننت پورم: (ایجنسی) کیرالہ اسمبلی انتخابات میں کانگریس کی قیادت والی یو ڈی ایف کی جیت کے بعد ریاست کے اگلے وزیر اعلیٰ کے انتخاب کو لے کر جاری بحث ختم ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق، کانگریس ہائی کمان کی جانب سے اتوار تک نئے وزیر اعلیٰ کا اعلان متوقع ہے، کیونکہ ریاست بھر میں دھڑے بندیوں میں کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ کے سی وینوگوپال، وی ڈی ستھیسن اور رمیش چینیتھلا کو فی الحال وزیر اعلیٰ کے عہدے کے لیے نامزد کیا جارہا ہے۔ کیرالہ اسمبلی انتخابات میں کانگریس کی قیادت والی یو ڈی ایف کی جیت کے بعد، کانگریس کے مبصرین مکل واسنک اور اجے ماکن نے جمعرات کو پارٹی کے ایم ایل ایز اور اتحادی شراکت داروں کے ساتھ ایک میٹنگ کی تاکہ ریاست کے اگلے چیف منسٹر کے انتخاب پر ان کے خیالات کو اکٹھا کیا جا سکے۔

کیرالہ میں کانگریس لیجسلیچر پارٹی لیڈر کے انتخاب پر ایم ایل ایز کی رائے اکٹھا کرنے کے بعد، دو مبصرین، اجے ماکن اور مکل واسنک نے جمعہ کو پارٹی صدر ملکارجن کھرگے کو اپنی رپورٹ پیش کی۔ پارٹی کو واضح اکثریت حاصل ہونے کے بعد صحیح رہنما کی شناخت ہائی کمان کے لیے ایک بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ مرکزی مبصر نے نو منتخب ایم ایل ایز اور یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ کے اتحادیوں کے ساتھ بات چیت مکمل کرنے کے بعد آل انڈیا کانگریس کمیٹی کو باضابطہ طور پر اپنی رپورٹ سونپ دی ہے۔ مبصر اجے ماکن، جنہوں نے پہلے ہی کانگریس صدر ملکارجن کھرگے اور راہول گاندھی کو بریفنگ دی تھی، نے ایک سطری مقننہ پارٹی کی قرارداد پیش کی جو ہائی کمان کو چیف منسٹر کے انتخاب کا مکمل اختیار دیتی ہے۔ ماکن نے واضح کیا کہ تمام ایم ایل ایز کی رائے کو درست طریقے سے ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اس عمل کے لیے ایک ٹائم لائن طے کرتے ہوئے، سینئر لیڈر کے مرلیدھرن نے اعلان کیا کہ مرکزی قیادت فیصلہ کو حتمی شکل دینے کے لیے اتوار تک قومی دارالحکومت نئی دہلی میں سینئر ریاستی رہنماؤں کو بلائے گی۔ سیاسی حرکیات کو مزید بڑھاتے ہوئے، ایم پی ششی تھرور نے کھرگے سے ملاقات کی اور انہیں کیرالہ کی سیاسی صورتحال سے آگاہ کیا اور وزیر اعلیٰ کے عہدے پر اپنی ذاتی رائے کا اظہار کیا۔ دریں اثنا، ایک قومی میڈیا آؤٹ لیٹ نے حال ہی میں ایک دستاویز جاری کی جس میں کہا گیا ہے کہ زیادہ تر نو منتخب ایم ایل ایز اس عہدے کے لیے کے سی وینوگوپال کو ترجیح دیتے ہیں۔ زمینی حقائق کے پیش نظر، ہائی کمان اس وقت تین اہم دعویداروں کو راضی کرنے کی کوشش کر رہی ہے جو وزیر اعلیٰ کے عہدے کے لیے سخت مقابلہ کر رہے ہیں۔

کرنل صوفیہ قریشی پر تبصرہ کا معاملہ

سپریم کورٹ نے مدھیہ پردیش حکومت کو لگائی پھٹکار

وجے شاہ پر کارروائی میں تاخیر، عدالت عظمیٰ سالیسٹر جنرل کی دلیل سے مطمئن نہیں

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے جمعہ کو مدھیہ پردیش حکومت کو سخت پھٹکار لگاتے ہوئے کہا کہ قبائلی امور کے وزیر کنور وجے شاہ کے خلاف مقدمہ چلانے کی منظوری دینے کے معاملے میں عدالت کے حکم پر اب تک عمل کیوں نہیں کیا گیا۔ یہ معاملہ ہندوستانی فوج کی افسر کرنل صوفیہ قریشی کے خلاف دیے گئے متنازع بیان سے جڑا ہوا ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیا باگچی کی بنچ نے سماعت کے دوران ریاستی حکومت سے سوال کیا کہ دو ہفتوں کے اندر فیصلہ لینے کی ہدایت کے باوجود اب تک منظوری کے معاملے پر پیش رفت کیوں نہیں ہوئی۔ عدالت نے کہا کہ اس تاخیر کی کوئی مناسب وجہ سامنے نہیں آئی۔ سماعت کے دوران سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے عدالت کو بتایا کہ وجے شاہ کا بیان افسوسناک تھا اور ممکن ہے کہ وہ کرنل صوفیہ قریشی کی تعریف کرنا چاہتے تھے لیکن اپنی بات صحیح انداز میں پیش نہیں کر سکے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ یہ ان کی ذاتی رائے ہے، مدھیہ پردیش حکومت کا موقف نہیں۔ تاہم سپریم کورٹ اس دلیل سے مطمئن نظر نہیں آیا۔ چیف جسٹس سوریہ کانت نے کہا کہ یہ صرف افسوسناک بیان نہیں بلکہ انتہائی افسوسناک معاملہ ہے۔ عدالت نے کہا کہ سیاست داں عوامی بیانات دیتے وقت اپنے الفاظ کے انتخاب میں کافی محتاط ہوتے ہیں اور انہیں اچھی طرح معلوم ہوتا ہے کہ کسی کی تعریف کس انداز میں کرنی ہے۔

بنچ نے یہ بھی کہا کہ اگر واقعی یہ زبان پھسلنے کا معاملہ ہوتا تو فوری طور پر کھلے دل سے معافی مانگی جاتی۔ عدالت نے وجے شاہ کی معافی پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ عدالتی کارروائی شروع ہونے کے بعد معافی مانگنا حقیقی ندامت کا اظہار نہیں ہے۔ عدالت کے مطابق محض خط لکھ دینا کافی نہیں تھا بلکہ فوری طور پر ہاتھ جوڑ کر عوامی معافی مانگنی چاہیے تھی۔ اس دوران خصوصی جانچ ٹیم کی پیش کردہ اسٹیٹس رپورٹ کا بھی ذکر کیا گیا۔ عدالت نے کہا کہ رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ وجے شاہ کو اس طرح کے بیانات دینے کی عادت رہی ہے۔ وجے شاہ کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل منیندر سنگھ نے کہا کہ وزیر پہلے ہی عوامی طور پر معافی مانگ چکے ہیں۔

این سی آر بی رپورٹ

سائبر کرائم اور بچوں کے خلاف جنسی استحصال کی صورتحال تشویشناک

مجموعی جرائم میں کمی، دہلی خودکشی کے واقعات میں سرِفہرست، منشیات سے اموات میں 50 فیصد اضافہ

نئی دہلی۔ (یواین آئی) نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (این سی آر بی) نے ہندوستان میں جرائم 2024 اور حادثاتی اموات اور خودکشی 2024 (اے ڈی ایس آئی 2024) کی تفصیلی رپورٹ جاری کر دی ہے۔ سال 2024 کے اعداد و شمار پر مبنی یہ رپورٹ ملک کی امن و امان کی صورتحال کی ایک ملی جلی تصویر پیش کرتی ہے۔ جہاں ایک طرف خواتین، دلتوں (ایس سی) اور قبائلیوں (ایس ٹی) کے خلاف جرائم میں کمی دیکھی گئی ہے، وہیں سائبر فراڈ اور بچوں کے خلاف جنسی استحصال کے بڑھتے ہوئے اعداد و شمار نے سکیورٹی ایجنسیوں کی تشویش میں اضافہ کر دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، ملک میں مجموعی جرائم میں 6 فیصد کی کمی آئی ہے۔ سال 2023 میں جہاں 41.62 لاکھ معاملات درج ہوئے تھے، وہیں 2024 میں یہ تعداد کم ہو کر 58.86 لاکھ رہ گئی ہے۔ فی لاکھ آبادی پر جرائم کی شرح بھی 448.3 سے کم ہو کر 418.9 ہو گئی ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) جیسے نئے قوانین کے نفاذ کے بعد ہرٹ کے معاملات کی درجہ بندی میں تبدیلی کی وجہ سے ان مقدمات میں 30 فیصد سے زائد کی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ رپورٹ کا سب سے تکلیف دہ پہلو بچوں کے خلاف بڑھتے ہوئے جرائم ہیں۔ پوکسو ایکٹ کے تحت درج مقدمات میں حیران کن اضافہ ہوا ہے۔ حالیہ رپورٹ کے مطابق بچوں کے خلاف جرائم میں 5.9 فیصد اضافہ ہوا ہے اور 2024 میں کل 1,87,702 مقدمات درج کیے گئے۔ ان میں سے 69,191 کیسز صرف پوکسو ایکٹ کے تھے، جو کہ مجموعی جرائم کا 37 فیصد بنتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی لاپتہ بچوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ خواتین کے خلاف جرائم میں 1.5 فیصد کی معمولی کمی آئی ہے (کل 4.41 لاکھ کیسز)، لیکن شوہر یا رشتہ داروں کی طرف سے 'ظلم و تشدد' کے واقعات اب بھی اس فہرست میں سب سے اوپر ہیں۔ چھوٹی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں گوا اور چنڈی گڑھ میں 'عصمت دری کی شرح' قومی اوسط سے زیادہ پائی گئی ہے۔

خودکشی کے اعداد و شمار (اے ڈی ایس آئی) سماجی صورتحال پر گہرے سوالات اٹھاتے ہیں۔ سال 2024 میں کل 1,70,746 افراد نے اپنی زندگی کا خاتمہ کیا۔ اس کا سب سے زیادہ اثر یومیہ مزدوروں، کسانوں، بے روزگار نوجوانوں اور گھریلو خواتین پر دیکھا گیا۔ شہروں میں دارالحکومت دہلی خودکشی کے واقعات میں سرِفہرست ہے، جس کے بعد بنگلورو کا نمبر آتا ہے۔

مغربی بنگال: ٹی ایس شیوگنانم کا بڑا فیصلہ: 'ایس آئی آر ٹریبونل' سے استعفیٰ

22 دن میں 1777 اپیلوں کا ریکارڈ نمٹارہ، 'ایک لاکھ اپیلیں ابھی باقی ہیں' جج نے نظام کی سست رفتاری پر اٹھائے سوال

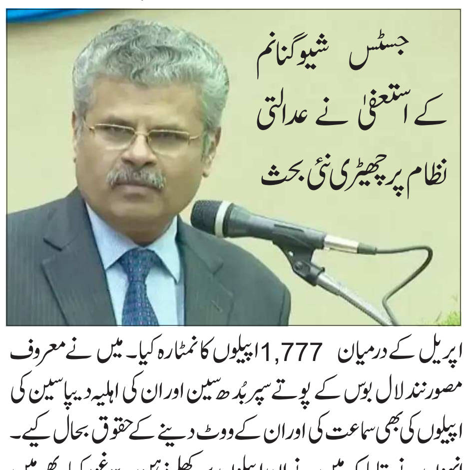

کولکاتہ (ایجنسی) کلکتہ ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس ٹی ایس شیوگنانم نے ذاتی وجوہات کی بنیاد پر 'ایس آئی آر ٹریبونل' سے استعفیٰ دے دیا۔ انہوں نے 22 دنوں میں 1,777 اپیلوں کا نمٹارہ کیا اور کسی بھی اپیل کو مسترد نہیں کیا۔ جسٹس شیوگنانم کا کہنا ہے کہ موجودہ رفتار کے سے ٹریبونل کو کولکاتا کی تمام زیر التوا اپیلوں کے نمٹارے میں 4 سال لگ جائیں گے۔ انہوں نے اپنا استعفیٰ کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سوجوئے پال کے ساتھ ساتھ الیکشن کمیشن کو بھی سونپ دیا۔ قابل ذکر ہے کہ ابتدا میں جسٹس شیوگنانم کو شمالی 24 پرگنہ اور کولکاتا کے درخواست گزاروں کے لیے ٹریبونل میں مقرر کیا گیا تھا۔ لیکن انہوں نے مالدہ، مرشدآباد اور بیربھوم کے معاملوں کی بھی سماعت کی، کیونکہ سپریم کورٹ نے یہ مقدمات انہیں سونپے تھے۔ فرخہ سے کانگریس امیدوار محمد مہتاب شیخ پہلے ایسے شخص تھے، جن کا نام جسٹس شیوگنانم کی سربراہی والے ٹریبونل نے منظور کیا۔ شیخ کے ووٹ دینے کے حقوق بحال کر دیے گئے اور انہوں نے انتخاب جیت کر رکن اسمبلی کا عہدہ بھی حاصل کر لیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جسٹس شیوگنانم جمعہ کو چنئی واپس روانہ ہو رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ میں نے 5 اپریل سے 27 اپریل کے درمیان 1,777 اپیلوں کا نمٹارہ کیا۔ میں نے معروف مصور نند لال بوس کے پوتے سپربُدھ سین اور ان کی اہلیہ دیپا سین کی اپیلوں کی بھی سماعت کی اور ان کے ووٹ دینے کے حقوق بحال کیے۔ انہوں نے بتایا کہ میں نے ان اپیلوں پر کھلے ذہن سے غور کیا، پھر میں نے بعد میں کولکاتا جنوبی اور کولکاتا شمالی کی اپیلوں کی بھی جانچ کی۔ شیوگنانم کا کہنا ہے کہ انھوں نے روزانہ صبح 8:30 بجے سے شام 5 بجے تک کام کیا تاکہ زیادہ سے زیادہ مقدمات نمٹائے جا سکیں، اور اتوار کو بھی بغیر کسی اسٹاف کے مقدمات کی سماعت کرتے تھے۔ شیوگنانم نے یہ بھی بتایا کہ انہوں نے 'مشنریز آف چیریٹی' کی راہباؤں کی اپیلیں بھی سنیں اور ان میں سے 30 یا اس سے زیادہ راہباؤں کو ووٹ ڈالنے کی اجازت دی۔ اگرچہ راہباؤں کے سرٹیفکیٹ ان کی مذہبی کاوشوں سے پہلے کی زندگی کے سرٹیفکیٹ سے میل نہیں کھاتے تھے، پھر بھی میں نے کسی بھی اپیل کو مسترد نہیں کیا۔

جسٹس شیوگنانم کو محسوس ہوا کہ کولکاتا کے لیے سماعت کا پورا عمل مکمل کرنے میں ابھی 4 سال مزید لگیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ''اب بھی ایک لاکھ اپیلیں زیر التوا ہیں۔ آن لائن اپیلوں میں کچھ مشکلات تھیں۔''

جسٹس شیوگنانم نے بتایا کہ جج لمبے احکامات دینے کے عادی ہوتے ہیں، لیکن پورٹل پر الفاظ کی تعداد کی حد مقرر ہوتی ہے، اس لیے میں نے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے 4 سے 5 لائنوں میں احکامات دینا شروع کر دیے۔ دراصل میں ای کورٹ کی کارروائی کا عادی ہوں، لیکن تمام سابق جج ٹیکنالوجی سے واقف نہیں ہوتے۔ اگرچہ میں کوئی ٹیکنوکریٹ نہیں ہوں، پھر بھی میں لاگ اِن کرنے اور احکامات اپلوڈ کرنے کا طریقہ سمجھتا ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ مجھے پہلے سے اس کا تجربہ رہا ہے، لیکن دوسرے ریٹائرڈ ججوں کو شاید ایسا تجربہ نہ ہو۔

کانگریس اور ڈی ایم کے کی راہیں جدا

لوک سبھا میں الگ نشستوں کا مطالبہ، اسپیکر کو خط

نئی دہلی۔(ایجنسی) ڈی ایم کے (دراوڑ منیتر کڑگم) نے لوک سبھا میں اپنے اراکین پارلیمنٹ کے بیٹھنے کا انتظام بدلنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ پارٹی نے اس سلسلے میں لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو خط لکھا ہے۔ ڈی ایم کے کے رکن پارلیمنٹ کے ذریعہ تحریر کردہ اس خط میں کہا گیا ہے کہ کانگریس کے ساتھ پارٹی کا سیاسی اتحاد ختم ہو چکا ہے، اس لیے پارلیمنٹ کے اندر ڈی ایم کے اراکین پارلیمنٹ کا کانگریس اراکین پارلیمنٹ کے ساتھ بیٹھنا اب موجودہ حالات میں مناسب نہیں مانا جا سکتا۔ قابل ذکر ہے کہ تمل ناڈو کی سیاست میں حالیہ دنوں میں کئی طرح کی تبدیلیاں دیکھنے کو مل رہی ہیں۔ ڈی ایم کے اور کانگریس کے رشتوں میں آئی تلخی اب پارلیمنٹ تک پہنچتی نظر آرہی ہے۔ سیاسی ماہرین کا ماننا ہے کہ سیٹنگ نظام بدلنے کا مطالبہ صرف رسمی نہیں ہے، بلکہ اتحاد ٹوٹنے کا عوامی اشارہ بھی ہے۔

ایران کا آئل ٹینکر پر امریکی قبضہ ناکام بنانے کا دعویٰ

ایرانی تجارتی جہاز پر امریکی بحریہ کا حملہ، ایران انٹرنیشنل واٹرز پر کنٹرول چاہتا ہے جو ناقابلِ قبول ہے: امریکہ

تہران، 8 مئی (یو این آئی) ایران نے امریکہ کی جانب سے آئل ٹینکر قبضے میں لینے کی کوشش ناکام بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے مطابق امریکی فوج نے جاسک اور آبنائے ہرمز میں ایرانی آئل ٹینکر قبضے میں لینے کی کوشش کی تو مسلح افواج نے دشمن کو بھرپور جواب دیتے ہوئے امریکی کارروائی ناکام بنا دی گئی۔ وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ دشمن کو زوردار ٹکر دیکر اسے ناجائز اہداف تک پہنچنے سے روک دیا۔ خلیج عمان میں امریکی فورسز نے ایرانی پرچم بردار آئل ٹینکر کے خلاف کارروائی کی ہے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ سینٹ کام کے مطابق ٹینکر نے ناکہ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ایرانی بندرگاہ جانے کی کوشش کی تو ایم ٹی حسنہ کو متعدد وارننگز جاری کی گئیں لیکن عملے نے احکامات ماننے سے انکار کیا۔ سینٹ کام کا کہنا ہے کہ امریکی نیوی کے ایف اے 18 سپر ہارنیٹ طیارے کی فائرنگ سے ٹینکر کا رخ موڑ دیا گیا یو ایس ایس ابراہم لنکن سے طیارہ روانہ کر کے کارروائی انجام دی گئی۔ ٹینکر نے رخ موڑ لیا اور اب ایران کی جانب نہیں جا رہا۔

امریکی بحریہ کے ایرانی تجارتی جہاز پر حملے میں 10 اہلکار زخمی اور 5 لاپتہ ہو گئے۔ الجزیرہ کے مطابق امریکی بحریہ نے گزشتہ رات ایرانی پرچم والے تجارتی جہاز پر حملہ کیا اور ایرانی میڈیا کے مطابق امریکی حملے کے بعد ایرانی جہاز کے 5 اہلکار تاحال لاپتہ ہیں۔ حملہ آبنائے ہرمز اور عمان میں بحیرہ مکران کے قریب ہوا۔ امریکی حملے میں ایرانی جہاز کارگو شپ سے ٹکرایا اور آگ لگ گئی۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایرانی جہاز کے زخمی اہلکار اسپتال منتقل کر دیے گئے ہیں جب کہ لاپتہ اہلکاروں کے لیے سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ آبنائے ہرمز میں ایران کے ساتھ معمولی جھڑپ کے باوجود فی الحال جنگ بندی برقرار ہے، تاہم انہوں نے تہران کو متنبہ کیا ہے کہ اگر جلد معاہدے پر دستخط نہ کیے گئے تو اسے انتہائی سخت جواب اور سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ امریکی بحریہ نے ایران کی جانب سے کیے گئے میزائل اور ڈرون حملے ناکام بنا دیے ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ امریکی بحریہ کے تین بحری جہاز آبنائے ہرمز سے گزر کر امریکی بیڑے میں شامل ہو گئے ہیں۔ امریکی صدر نے بتایا کہ اس دوران ایران کی جانب سے میزائلوں، ڈرونز اور کشتیوں کے ذریعے حملے کی کوشش کی گئی، جسے امریکی بحریہ نے ناکام بناتے ہوئے تمام میزائل فضا میں تباہ کر دیے اور جوابی کارروائی میں متعدد ایرانی کشتیاں سمندر برد کر دیں۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ان حملوں میں امریکی بحری جہازوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ انہوں نے ایرانی کارروائی کو ’معمولی مذاق‘ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر جنگ بندی نہ ہوتی تو دنیا ایران سے اٹھنے والا ایک بہت بڑا دھماکہ دیکھتی۔

امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ ایران اب انٹرنیشنل واٹرز پر اپنا کنٹرول چاہتا ہے لیکن یہ ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایران کی جانب سے اب تک تجاویز پر جواب نہیں ملا توقع ہے ایران کی جانب سے سنجیدہ تجاویز سامنے آئیں گی۔ مارکو روبیو نے کہا کہ دنیا میں کوئی ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہیں دیکھنا چاہتا، آپریشن ایپک فیوری کے تمام مقاصد حاصل کر لیے لیکن اب ایران کی نظر بین الاقوامی پانیوں پر قبضے کی ہے جو کسی صورت قابل قبول نہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ آبنائے ہرمز میں ایران کے ساتھ معمولی جھڑپ کے باوجود فی الحال جنگ بندی برقرار ہے، تاہم انہوں نے تہران کو متنبہ کیا ہے کہ اگر جلد معاہدے پر دستخط نہ کیے گئے تو اسے انتہائی سخت جواب اور سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ امریکی بحریہ نے ایران کی جانب سے کیے گئے میزائل اور ڈرون حملے ناکام بنا دیے ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ امریکی بحریہ کے تین بحری جہاز آبنائے ہرمز سے گزر کر امریکی بیڑے میں شامل ہو گئے ہیں۔ امریکی صدر نے بتایا کہ اس دوران ایران کی جانب سے میزائلوں، ڈرونز اور کشتیوں کے ذریعے حملے کی کوشش کی گئی، جسے امریکی بحریہ نے ناکام بناتے ہوئے تمام میزائل فضا میں تباہ کر دیے اور جوابی کارروائی میں متعدد ایرانی کشتیاں سمندر برد کر دیں۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ان حملوں میں امریکی بحری جہازوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ انہوں نے ایرانی کارروائی کو ’معمولی مذاق‘ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر جنگ بندی نہ ہوتی تو دنیا ایران سے اٹھنے والا ایک بہت بڑا دھماکہ دیکھتی۔

عام لوگوں کا ہنٹا وائرس سے متاثر ہونے کا خطرہ انتہائی کم

عالمی ادارہ صحت کا وضاحتی بیان

اقوام متحدہ کے ادارہ برائے صحت نے جمعہ آٹھ مئی کے روز وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ہنٹا وائرس سے عام لوگوں کے متاثر ہونے کا خطرہ انتہائی کم ہے اور اس بیماری کے کوئی بڑی علاقائی وبا بن جانے کا امکان تو نہ ہونے کے برابر ہے۔ عالمی ادارہ صحت کی طرف سے یہ بیان ایک ایسے موقع پر دیا گیا ہے جب بین الاقوامی پانیوں میں ایک تعطیلاتی بحری جہاز پر اس وائرس کی موجودگی اور پھر اس کے محدود وبائی پھیلاؤ کے نتیجے میں تین افراد کی موت اور کئی دیگر کے متاثر ہونے کی خبریں عالمی میڈیا کی سرخیوں کا موضوع بنی ہوئی ہیں۔ سوئٹزرلینڈ میں جنیوا سے موصولہ رپورٹوں کے مطابق اقوام متحدہ کے ادارہ صحت نے جمعے کے دن زور دے کر کہا کہ ہنٹا وائرس کی وجہ سے لگنے والی بیماری سے عام لوگوں کے متاثر ہونے کا خطرہ انتہائی کم ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے ترجمان کرسٹیان لِنڈ مائر نے صحافیوں کو بتایا، ”ہنٹا وائرس ایک خطرناک وائرس ہے، لیکن صرف ان لوگوں کے لیے جن کو وہ متاثر کر چکا ہو۔ اس وجہ سے عام انسانوں کو درپیش خطرہ حقیقی معنوں میں نہ ہونے کی حد تک کم ہے۔“ ترجمان نے کہا کہ طبی معائنوں کے نتائج اور دیگر شواہد ثابت کر رہے ہیں کہ جس کروز شپ پر اس وائرس کے پھیلاؤ کا واقعہ سامنے آیا ہے، اس میں کئی ایسے مسافر بھی اس وائرس سے متاثر ہوئے، جو انجانے میں کسی ایسے انسان کے ساتھ ایک ہی کمرے میں رہ رہے تھے، جو ہنٹا وائرس سے متاثر ہو چکا تھا۔ عالمی ادارہ صحت کے ترجمان کے الفاظ میں، ”سچ یہ ہے کہ یہ کوئی ایسا وائرس نہیں جو یکدم کسی ایک سے دوسرے انسان میں منتقل ہو سکتا ہو۔“ ہنٹا وائرس عام طور پر چوہوں یا ان کی طرح کے پنجوں والے جانوروں کے ذریعے پھیلتا ہے اور اس کا کوئی باقاعدہ طبی علاج ہے اور نہ ہی اس کے خلاف کوئی خاص ویکسین دستیاب ہے۔ جس کروز شپ پر اس وائرس کی وبا دنیا بھر میں سرخیوں کا موضوع بنی ہوئی ہے، اس کا نام ایم وی ہونڈئیس ہے اور وہ ایک ڈچ کروز شپنگ کمپنی ”اوشن وائڈ ایکسپی ڈیشنز“ کی ملکیت ہے۔ اس تعطیلاتی بحری جہاز نے یکم اپریل کو اپنا سفر ارجنٹائن کی بندرگاہ اوشوآئیا سے شروع کیا تھا۔ تب اس پر 114 مسافروں اور عملے کے ارکان سمیت تقریباً 150 افراد سوار تھے۔ ان میں سے اب تک کم از کم تین افراد اس وائرس کی وجہ سے ہلاک ہو چکے ہیں اور کئی بیمار ہیں۔ اس جہاز کو ابھی تک کسی بھی ملک کی بندرگاہ میں لنگر انداز ہونے کی اجازت نہیں ملی اور یہ کیپ ویردی کے قریب سمندر میں اپنا لنگر ڈالے ہوئے ہے۔ اسی دوران انتہائی حفاظتی طریقوں سے اس جہاز سے یا اس سے اتر جانے والے کئی متاثرہ یا مشتبہ متاثرہ افراد علاج کے لیے مختلف ممالک کے ہسپتالوں میں پہنچائے جا چکے ہیں۔

سپریم لیڈر تمام معاملات پر مکمل نگرانی رکھتے ہیں، اسماعیل بقائی

تہران، 8 مئی (یو این آئی) ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی کا کہنا ہے کہ ایرانی سپریم لیڈر تمام معاملات اور امور پر مکمل نگرانی رکھتے ہیں۔ اسماعیل بقائی نے اپنے بیان میں کہا کہ سپریم لیڈر تمام حالات و پیش رفت کی نگرانی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سپریم لیڈر کی اجازت کے بغیر کوئی اقدام نہیں کیا جاتا ہے۔ اس سے قبل ترجمان ایرانی وزارت خارجہ اسماعیل بقائی نے ایرانی سرکاری میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امریکی تجویز کے بارے میں واشنگٹن کو ابھی کوئی جواب نہیں دیا۔ اسماعیل بقائی کا کہنا تھا کہ ایران ابھی تک امریکی تجویز کے بارے میں کسی حتمی نتیجے پر نہیں پہنچا ہے۔

ایران ناکہ بندی 3 سے 4 ماہ تک برداشت کرسکتا ہے: رپورٹ

واشنگٹن، 8 مئی (یو این آئی) امریکی انٹیلیجنس ایجنسی سی آئی اے کی ایک خفیہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایران امریکی بحری ناکہ بندی کو کم از کم 3 سے 4 ماہ تک برداشت کرسکتا ہے۔ اس کے بعد ہی اسے شدید معاشی دباؤ کا سامنا کرنا پڑے گا۔ امریکی اخبار کے مطابق یہ رپورٹ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے جنگ کے جلد خاتمے سے متعلق پر امید بیانات پر سوالات اٹھا رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق شدید بمباری کے باوجود ایران اب بھی اپنے تقریباً 75 فیصد موبائل میزائل لانچرز اور 70 فیصد میزائل ذخیرے کو برقرار رکھے ہوئے ہے۔ ایرانی حکومت نے اپنی زیرِ زمین میزائل سائٹس کو دوبارہ فعال کر لیا ہے، تباہ شدہ میزائلوں کی مرمت کی ہے اور نئے میزائل بھی تیار کیے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے بدھ کو اوول آفس میں کہا تھا کہ ایران کے زیادہ تر میزائل تباہ ہو چکے ہیں، شاید صرف 18 یا 19 فیصد باقی ہیں۔ تاہم سی آئی اے کی رپورٹ اس دعوے سے مختلف ہے۔ امریکی اہلکاروں نے تصدیق کی ہے کہ ایران کی مشکلات برداشت کرنے کی صلاحیت سی آئی اے کے ابتدائی اندازے سے بھی زیادہ ہے، ایک اہلکار نے کہا کہ ایرانی قیادت زیادہ سخت اور پر عزم ہو گئی ہے۔

م۔ع۔ا: تارکین وطن کیلئے قوانین سے متعلق اہم معلومات

دبئی، 8 مئی (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں منشیات یا نشہ آور ادویات کے استعمال کے لیے کسی جگہ کو فراہم کرنا، چلانا یا اس مقصد کے لیے استعمال ہونے دینا ایک سنگین جرم تصور کیا جاتا ہے۔ متحدہ عرب امارات کے فیڈرل ڈیکری بائی لا نمبر 30 آف 2021 کے آرٹیکل 53 اور 54 کے مطابق اگر کوئی شخص کسی مکان، کمرہ یا کسی بھی مقام کو منشیات کے استعمال کے لیے مختص کرے یا اس کی اجازت دے تو اسے سخت قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ کے مطابق قانون کے تحت ایسے جرم میں ملوث افراد کو کم از کم 10 سال قید اور کم از کم ایک لاکھ درہم جرمانے کی سزا دی جاسکتی ہے، جبکہ بار بار جرم ثابت ہونے کی صورت میں سزا مزید سخت ہو کر عمر قید تک پہنچ سکتی ہے۔ قانون صرف اس جگہ کے منتظمین یا سہولت فراہم کرنے والوں تک محدود نہیں بلکہ وہاں موجود افراد کو بھی ذمہ دار ٹھہرا سکتا ہے۔ اگر کوئی شخص جانتے بوجھتے ایسی جگہ پر موجود ہو جہاں منشیات استعمال کی جا رہی ہوں تو اسے بھی 6 ماہ سے ایک سال تک قید اور 10 ہزار سے 20 ہزار درہم تک جرمانے کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے، چاہے اس نے خود منشیات استعمال نہ کی ہوں۔ یہ قوانین خاص طور پر بیرونِ ملک کام کرنے والے مزدوروں اور تارکینِ وطن کے لیے اہم تنبیہ ہیں، کیونکہ بہت سے افراد مشترکہ رہائش گاہوں میں قیام کرتے ہیں۔ ایسے میں ضروری ہے کہ وہ اپنے ساتھ رہنے والے افراد کی سرگرمیوں پر نظر رکھیں اور کسی بھی مشتبہ یا غیر قانونی ماحول سے دور رہیں۔ ماہرین کے مطابق اگر کسی شخص کو اپنے رہائشی ماحول میں منشیات کے استعمال کا شبہ ہو تو اسے فوری طور پر وہاں سے الگ ہو جانا چاہیے اور ضرورت پڑنے پر متعلقہ حکام کو اطلاع دینی چاہیے، کیونکہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائی کے دوران صرف وہاں موجود ہونا بھی قانونی مشکلات اور سزا کا باعث بن سکتا ہے۔

ایران-امریکہ کشیدگی کے درمیان

ابوظہبی میں ہندوستان یو اے ای اور فرانس کا اہم سہ فریقی اجلاس

ایران-امریکہ کشیدگی کے بیچ ابوظہبی میں ہندوستان، یو اے ای اور فرانس کے اعلیٰ عہدیداروں کی سہ فریقی میٹنگ ہوئی، جس میں اے آئی، خلائی تعاون اور ثقافتی ورثے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

ابوظہبی: ایران اور امریکہ کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے ماحول میں ہندوستان کے خارجہ سکریٹری وکرم مسری متحدہ عرب امارات پہنچے، جہاں انہوں نے فرانس اور یو اے ای کے اعلیٰ عہدیداروں کے ساتھ اہم سہ فریقی اجلاس میں حصہ لیا۔ ابوظہبی میں ہونے والی اس میٹنگ میں مصنوعی ذہانت، خلائی شعبے اور ثقافتی ورثے سمیت کئی اہم موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ہندوستانی وزارت خارجہ کے مطابق وکرم مسری نے یو اے ای کی بین الاقوامی تعاون کی وزیر مملکت ریم الہاشمی اور فرانس کی وزارت یورپ و خارجہ امور کے سکریٹری جنرل مارٹن بریانس کے ساتھ 7 مئی 2026 کو سہ فریقی میٹنگ میں شرکت کی۔ وزارت خارجہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ میٹنگ کا بنیادی مقصد اے آئی، خلائی تعاون اور ثقافتی ورثے کے شعبوں میں اسٹریٹجک اشتراک کو مزید مضبوط بنانا تھا۔ بیان میں کہا گیا کہ تینوں ممالک نے اس بات پر اتفاق کیا کہ سہ فریقی تعاون کو منظم اور باقاعدہ طریقے سے آگے بڑھایا جائے گا تاکہ مختلف شعبوں میں مشترکہ منصوبوں کو نئی رفتار دی جاسکے۔ میٹنگ میں علاقائی اور عالمی سطح پر تعاون کے امکانات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس سے قبل وکرم مسری نے ہندوستان کے لیے یو اے ای کی خصوصی ایلچی اور وزیر مملکت ریم الہاشمی سے الگ ملاقات کی۔ اس دوران دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات اور مختلف شعبوں میں جاری تعاون پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ وکرم مسری نے مبادلہ انویسٹمنٹ کمپنی کے منیجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو افسر خلدون المبارک سے بھی ملاقات کی۔ وزارت خارجہ کے مطابق میٹنگ میں جنوری 2026 میں یو اے ای کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان کے دورۂ ہندوستان اور فروری 2026 میں ابوظہبی کے ولی عہد شیخ خالد بن محمد بن زاید النہیان کے دوروں کے دوران کیے گئے فیصلوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ دونوں فریقوں نے ان اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ دسمبر 2025 میں منعقدہ 16 ویں جوائنٹ کمیشن میٹنگ اور پانچویں اسٹریٹجک ڈائیلاگ کے نتائج کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس دوران تجارت، توانائی، اقتصادی تعاون، کنیکٹیویٹی، دفاع، سلامتی، فن ٹیک، صحت، تعلیم، ثقافت اور عوامی روابط سمیت مختلف شعبوں میں جاری شراکت داری پر تبادلہ خیال ہوا۔ دونوں ممالک نے جامع اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے نئے پہلوؤں پر بھی غور کیا۔

باب المندب میں ہزاروں بارودی سرنگیں اور جنگی باقیات تلف

صنعاء، 8 مئی (یو این آئی) یمن میں بارودی سرنگیں صاف کرنے کے مسام پروجیکٹ کے ارکان نے تعز گورنریٹ کے علاقے باب المندب سے 6 ہزار 11 مائنز اور جنگ کی باقیات کو ختم کر دیا، جو شہریوں کے تحفظ کے لیے جاری کوششوں کا حصہ ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق مذکورہ کارروائی مغربی یمن میں باب المندب پروجیکٹ کی خصوصی ٹاسک ٹیم کے ذریعے انجام دی گئی۔ رپورٹس کے مطابق اس کا مقصد یمن سے بارودی سرنگیں، دھماکہ خیز ڈیوائسز اور ایسی جنگی باقیات کو صاف کرنا ہے جو شہریوں کی زندگیوں کیلیے خطرے کا باعث بنی ہوئی ہیں۔ مسام نے 136 مختلف اقسام کے گولے، 3 ہزار 200 ڈیٹونیٹر، 2 ہزار 536 ایمونیشن راونڈز، 36 اینٹی پرسنل مائنز، 58 اینٹی ٹینک مائنز، 102 شیل، 7 دھماکہ خیز ڈیوائسز، 8 ہینڈ گرینڈ، 9 راکٹ اور 18 پروجیکٹائل اجزا تباہ کیے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق خصوصی ٹاسک ٹیم کے کمانڈر کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ مسام کی ٹیم متاثرہ علاقوں میں بکھرے ہوئے دھماکہ خیز مواد کے خطرات کو کم کرنے کے لیے شہریوں اور مقامی حکام کی رپورٹ پر 24 گھنٹے میں کارروائی کرتی ہے۔

مشرقِ وسطیٰ کے ممالک کو 25.8 ارب ڈالر کے ہتھیاروں کی فروخت کی منظوری

واشنگٹن، 8 مئی (یو این آئی) امریکہ نے مشرقِ وسطیٰ میں اپنے اتحادی ممالک کو ہتھیاروں کی فروخت کے بڑے دفاعی معاہدوں کی منظوری دے دی ہے۔ بلومبرگ کی رپورٹ کے مطابق ان معاہدوں کی مجموعی مالیت 25.8 ارب ڈالر ہے، جو کہ گزشتہ ہفتے امریکی انتظامیہ کی جانب سے بتائی گئی رقم سے تین گنا زیادہ ہے۔ اس سے قبل امریکی انتظامیہ نے خلیجی اتحادیوں کے لیے 8.6 ارب ڈالر کے فوری نوعیت کے ہتھیاروں کی فراہمی کا اعلان کیا تھا۔ اعداد و شمار میں اس بڑے فرق کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ یہ ایک انتظامی معاملہ ہے، کیونکہ امریکی حکومت ان معاہدوں کو مکمل طور پر نئے سودوں کے بجائے سابقہ منظوریوں میں ترمیم کے طور پر دیکھتی ہے۔ امریکا کا کہنا ہے کہ ان دفاعی سودوں کا مقصد ان اتحادی ممالک کے ساتھ امریکی عزم اور تعاون کا اظہار کرنا ہے جنہیں 28 فروری کے بعد سے ایران کی جانب سے حملوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ان معاہدوں سے خطے میں اتحادی ممالک کی دفاعی صلاحیتوں میں اضافے کی توقع کی جا رہی ہے۔

کینیڈا کے آسمان پر پُراسرار روشنی! خلائی مخلوق یا کچھ اور

برٹش کولمبیا، 8 مئی (یو این آئی) کینیڈا کے صوبے میں آسمان پر پراسرار روشنی کو خلائی مخلوق کی آمد قرار دیا جا رہا ہے تاہم ماہرینِ فلکیات نے اصل حقیقت واضح کر دی۔ تفصیلات کے مطابق کینیڈا کے صوبے برٹش کولمبیا میں آسمان پر مخروطی شکل کے پراسرار اجسام (UFOs) کی روشنی نے شہریوں میں تجسس اور خوف و ہراس پھیلا دیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی تصاویر اور ویڈیوز کے بعد جہاں لوگ اسے خلائی مخلوق کی آمد قرار دے رہے تھے، وہیں ماہرینِ فلکیات نے اس کی اصل حقیقت واضح کر دی ہے۔ منگل کی رات مقامی وقت کے مطابق 10:15 سے 10:30 کے درمیان آسمان پر روشنی کے عجیب و غریب گولے اور بادل نما مخروطی شکلیں دیکھی گئیں۔ سوشل میڈیا صارف پیٹسی سیمور سمیت کئی شہریوں نے اس منظر کی ویڈیوز شیئر کیں، جن میں دیکھا جا سکتا ہے کہ یہ روشنیاں فاصلہ طے کرنے کے ساتھ ساتھ آہستہ آہستہ غائب ہو رہی تھیں۔ پرنس جارج آسٹرونومیکل آبزرویٹری کے ماہر ملہار کیندورکر نے سی بی سی ریڈیو سے گفتگو کرتے ہوئے انکشاف کیا کہ یہ کوئی خلائی مخلوق نہیں بلکہ امریکی کمپنی اسپیس ایکس کے راکٹ کا کمال تھا۔ ماہرین کے مطابق یہ ایک بصری دھوکہ تھا جسے ’جیلی فش ایفیکٹ‘ کہا جاتا ہے۔ یہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب سورج کی روشنی اونچائی پر موجود راکٹ کے اخراج سے ٹکراتی ہے۔ یہ روشنی دراصل اسپیس ایکس کے ’فالکن 9‘ راکٹ کی تھی جسے منگل کی رات 9 بجے کیلیفورنیا کے وینڈن برگ اسپیس فورس بیس سے لانچ کیا گیا تھا۔ کیندورکر کے مطابق جیسے ہی راکٹ اوپری ماحول میں پہنچتا ہے، اس سے نکلنے والی گیسیں پھیل کر ایک بادل نما شکل اختیار کر لیتی ہیں، جو زمین سے دیکھنے والوں کو کسی پراسرار خلائی جہاز کی طرح معلوم ہوتی ہیں۔ اگرچہ اس منظر نے برٹش کولمبیا کے باسیوں کو کچھ دیر کے لیے حیرت زدہ کر دیا، تاہم سائنسی وضاحت نے خلائی مخلوق سے متعلق تمام تر قیاس آرائیوں کو ختم کر دیا ہے۔

ٹرمپ اور شی جن پنگ کی ملاقات، جنگ ایجنڈے میں سرفہرست

واشنگٹن، 8 مئی (یو این آئی) امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ کا کہنا ہے صدر ٹرمپ اور شی جن پنگ ملاقات کے ایجنڈے میں ایران جنگ کا موضوع سرفہرست ہوگا۔ تفصیلات کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور چینی صدر شی جن پنگ کے درمیان ہونے والی انتہائی اہم ملاقات میں مشرقِ وسطیٰ کی کشیدہ صورتحال اور ایران جنگ کا موضوع سب سے اوپر ہوگا۔ امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ کا کہنا ہے کہ یہ ملاقات عالمی سیاست اور معیشت کے حوالے سے فیصلہ کن ثابت ہوسکتی ہے۔ امریکی صدر 14 اور 15 مئی کو چین کا دو روزہ سرکاری دورہ کریں گے، بیجنگ میں صدر ٹرمپ کا روایتی طور پر نہایت پُرتپاک اور شاہانہ سرکاری استقبال متوقع ہے۔ واشنگٹن کو امید ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں جاری جنگی صورتحال اس اہم ملاقات کے دیگر ایجنڈوں پر منفی اثر ڈالنے کے بجائے تعمیری مذاکرات کا راستہ کھولے گی۔ واشنگٹن پوسٹ نے مزید کہا کہ اس ملاقات کو ایک بڑے سفارتی دباؤ کا سامنا ہے، تہران کے لیے بیجنگ کی مسلسل حمایت نے واشنگٹن کے لیے مشکلات پیدا کر رکھی ہیں، جس کی وجہ سے یہ ملاقات شدید تناؤ کے ماحول میں ہو رہی ہے۔ یہ وہی اہم ملاقات ہے جسے مشرقِ وسطیٰ میں جنگ کے آغاز اور سیکیورٹی خدشات کے باعث پہلے مؤخر کر دیا گیا تھا۔ عالمی مبصرین کا کہنا ہے کہ واشنگٹن اس ملاقات کے ذریعے چین کو ایران پر اثر و رسوخ استعمال کرنے کے لیے قائل کرنا چاہتا ہے تاکہ جنگ کا دائرہ کار مزید وسیع نہ ہو۔ دوسری جانب چین اپنے معاشی مفادات اور توانائی کی ضروریات کے پیشِ نظر تہران کے ساتھ تعلقات میں توازن برقرار رکھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ آنے والے چند روز عالمی سفارت کاری کے لیے انتہائی اہم ہیں، کیونکہ دو بڑی عالمی طاقتوں کے درمیان ہونے والے فیصلے مشرقِ وسطیٰ کے مستقبل کا رخ متعین کریں گے۔

چین کے دو سابق وزرائے دفاع کو بدعنوانی کے جرم میں موت کی سزا

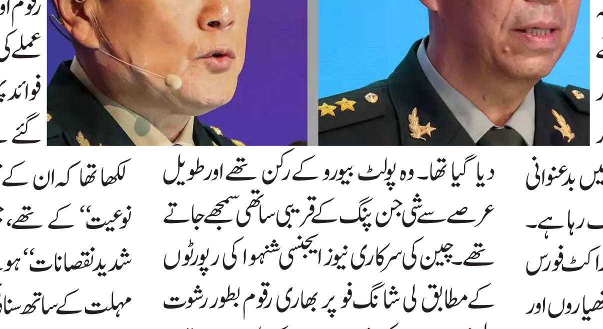

چین کے دو سابق وزرائے دفاع، وے فینگ ہے اور لی شانگ فو کو بدعنوانی کے جرم میں دو سال کی مہلت کے ساتھ سزائے موت سنا دی گئی ہے۔ یہ فیصلہ چین میں فوج میں جاری بڑے پیمانے پر احتسابی مہم کی شدت کا مظہر ہے۔ صدر شی جن پنگ کے 2012 میں اقتدار سنبھالنے کے بعد سے چینی مسلح افواج میں بدعنوانی کے خلاف اقدامات ان کا ایک اہم ہدف رہا ہے۔ سال 2023 میں یہ کارروائیاں ایلیٹ راکٹ فورس تک جا پہنچی تھیں، جو چین کے جوہری ہتھیاروں اور روایتی میزائلوں کی نگرانی کرتی ہے۔ اس سال کے آغاز میں یہ کارروائیاں مزید شدت اختیار کر گئیں، جس کے نتیجے میں پیپلز لبریشن آرمی (پی ایل اے) کے اعلیٰ جنرل ژانگ یوشیا کو ان کے عہدے سے ہٹا دیا گیا تھا۔ وہ پولٹ بیورو کے رکن تھے اور طویل عرصے سے شی جن پنگ کے قریبی ساتھی سمجھے جاتے تھے۔ چین کی سرکاری نیوز ایجنسی شنہوا کی رپورٹوں کے مطابق لی شانگ فو پر بھاری رقوم بطور رشوت لینے اور دوسروں کو رشوت دینے کے الزامات تھے۔ تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا تھا کہ انہوں نے ’سیاسی ذمہ داریاں پوری نہیں کی تھیں‘ اور اپنے اور دوسروں کے لیے ذاتی فوائد حاصل کرنے کی کوشش کی تھی‘۔ دوسری جانب وے فینگ ہے کے خلاف 2023 میں شروع ہونے والی تحقیقات میں ان پر بڑی رقوم اور قیمتی اشیاء بطور رشوت لینے‘ اور ’عملے کی تقرریوں میں دوسروں کو ناجائز فوائد پہنچانے‘ کے الزامات عائد کیے گئے تھے۔ شنہوا نے 2024 میں لکھا تھا کہ ان کے مجرمانہ اقدامات ”انتہائی سنگین نوعیت“ کے تھے، جن کے بہت منفی اثرات اور ”شدید نقصانات“ ہوئے تھے۔ چین میں دو سال کی مہلت کے ساتھ سنائی جانے والی سزائے موت عام طور پر عمر قید میں تبدیل کر دی جاتی ہے، بشرطیکہ مجرم اس مدت کے دوران کوئی نیا جرم نہ کرے۔ شنہوا کے مطابق سزا میں تبدیلی کے بعد وے اور لی کو عمر بھر قید میں رکھا جائے گا۔

یورپ کو امریکہ کی ضرورت ہے اور امریکہ کو یورپ کی

امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے اٹلی کے دو روزہ دورے کے آخری دن اطالوی وزیر خارجہ انٹونیو تاجانی نے روبیو کے ساتھ اپنی ملاقات میں ان پر واضح کر دیا کہ یورپ کو امریکہ کی ضرورت ہے لیکن ساتھ ہی امریکہ کو بھی یورپ کی ضرورت ہے۔ وزیر خارجہ روبیو کل جمعرات کو اس لیے اٹلی کے دو روزہ دورے پر روم پہنچے تھے کہ امریکہ کے روم میں اطالوی حکومت اور ویٹیکن سٹی میں کلیسائے روم کے ساتھ تعلقات میں حالیہ ہفتوں میں پیدا ہونے والے تناؤ کو دور کرتے ہوئے دوطرفہ تعلقات میں پیدا شدہ دراڑیں بھر سکیں۔ آٹھ مئی جمعے کے روز مارکو روبیو نے پہلے اٹلی کی خاتون وزیر اعظم جارجیا میلونی کے ساتھ ملاقات کی۔ پھر انہوں نے اپنے ہم منصب انٹونیو تاجانی کے ساتھ بھی ملاقات کی، جس میں میزبان وزیر خارجہ نے روبیو سے کہا کہ یہ درست ہے کہ یورپ کو امریکہ کی ضرورت ہے، لیکن یہ بھی اتنا ہی بڑا سچ ہے کہ امریکہ کو بھی یورپ کی ضرورت ہے۔ اس ملاقات کے بعد تاجانی نے کہا کہ وہ امید کرتے ہیں کہ امریکی یورپی اور امریکی اطالوی تعلقات میں پائی جانے والی حالیہ کشیدگی میں اب کچھ سکون آ گیا ہے۔ ساتھ ہی تاجانی نے کہا، ”مجھے یقین ہے کہ معاملات ایک اچھی سمت میں جا سکتے ہیں۔ میں اس بات کا قائل ہوں کہ یورپ کو امریکہ کی ضرورت ہے، اٹلی کو بھی امریکہ کی ضرورت ہے۔ لیکن ساتھ ہی امریکہ کو بھی یورپ اور اٹلی کی ضرورت ہے۔“ مارکو روبیو نے اپنا دو روزہ دورہ اٹلی اس مقصد کے تحت کیا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور کیتھولک مسیحیوں کے روحانی پیشوا پوپ لیو کے مابین حالیہ بیانات کے تبادلے کے باعث پیدا ہونے والی سفارتی کشیدگی کو ختم کرنے کی کوشش کے ساتھ ساتھ اطالوی حکومتی رہنماؤں کے ساتھ ملاقاتوں میں امریکی اطالوی روابط میں بہتری کے لیے بھی تبادلہ خیال کر سکیں۔ مارکو روبیو نے کل جمعرات کے روز ویٹیکن سٹی میں پوپ لیو کے ساتھ بھی ملاقات کی تھی، جو طے شدہ وقت سے کافی زیادہ دیر تک جاری رہی تھی۔ یورپی امریکی سیاسی اختلافات کی ایک بڑی وجہ ایران جنگ میں یورپ کا ٹرمپ کی درخواست کے باوجود امریکہ کا ساتھ دینے سے انکار بنا تھا۔ دوسری طرف صدر ٹرمپ اور پوپ لیو کے مابین متضاد بیانات کی وجہ سے پیدا ہونے والے کھچاؤ کا سبب پاپائے روم کا دنیا کی تباہی کا باعث بننے والی جنگوں پر بہت تنقیدی بیان بنا تھا۔

پینٹاگون کا اسکیل اے آئی کمپنی سے 500 ملین ڈالر کا معاہدہ

واشنگٹن، 8 مئی (یو این آئی) پینٹاگون نے اسکیل اے آئی کمپنی سے 500 ملین ڈالر کا معاہدہ کرلیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق پینٹاگون فیصلہ سازی اور بڑے ڈیٹا سیٹس کے تجزیے کے لیے اے آئی استعمال کرے گا، معاہدے کے تحت اے آئی نظام ڈیٹا کے خودکار تجزیے میں استعمال ہوگا۔ نیا معاہدہ گزشتہ 100 ملین ڈالر کے معاہدے سے 5 گنا بڑا ہے۔ اسکیل اے آئی ڈیفنس انوویشن یونٹ کے اے آئی پروگرام میں بھی شامل ہے، کمپنی گولڈن ڈوم دفاعی آرکیٹیکچر کی تیاری میں بھی کردار ادا کر رہی ہے۔ علاوہ ازیں پینٹاگون نے دیگر ٹیک کمپنیوں سے بھی اے آئی منصوبوں کے معاہدے کیے ہیں۔ واضح رہے کہ چند روز قبل امریکی محکمہ دفاع پینٹاگون نے اعلان کیا تھا کہ اس نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی سات بڑی کمپنیوں کے ساتھ معاہدے کیے ہیں تاکہ ان کی جدید ٹیکنالوجی کو خفیہ دفاعی نیٹ ورکس میں شامل کیا جا سکے۔ پینٹاگون کے مطابق اس اقدام کا مقصد فوج میں اے آئی فراہم کرنے والی کمپنیوں کی تعداد میں اضافہ کرنا اور جدید ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانا ہے۔ اس فہرست میں اسپیس ایکس، اوپن اے آئی، گوگل، این ویڈیا، ریفلیکشن، مائیکروسافٹ اور ایمازون ویب سروسز شامل ہیں۔

اسپتال سے غیر حاضر رہنے والے ڈاکٹروں کے خلاف سخت کارروائی

پانچ برطرف؛ سی ایم او اور ڈپٹی سی ایم او پر بھی گاج گری

یوپی کے صحت وزیر کا بیان

سی ایم او، ڈپٹی سی ایم او سمیت 16 کے خلاف کارروائی

پانچ ڈاکٹر برطرف کر دیے گئے، ان ڈاکٹروں کی تنخواہیں روک دی گئیں

ڈپٹی سی ایم کا ایکشن: نائب وزیرِ اعلیٰ برجیش پاٹھک نے لاپرواہی برتنے والے طبی افسران کے خلاف سخت کارروائی کی ہے۔ کئی ڈاکٹروں کو برطرف کرنے کے ساتھ ان کی تنخواہیں بھی روک دی گئی ہیں۔

لکھنؤ۔نائب وزیرِ اعلیٰ برجیش پاٹھک نے لاپرواہی برتنے والے طبی افسران کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے پانچ ڈاکٹروں کو برطرف کردیا ہے۔امبیڈکرنگر کے سی ایم او ڈاکٹر سنجے کمار شویوال اور ڈپٹی سی ایم او ڈاکٹر سنجے ورما سمیت 16 طبی افسران کے خلاف محکمانہ کارروائی شروع کی گئی ہے۔کئی طبی افسران کی تنخواہ میں اضافے پر بھی روک لگادی گئی ہے۔نائب وزیرِ اعلیٰ برجیش پاٹھک نے تمام اضلاع سے محکمۂ صحت کی صورتحال پر رپورٹ طلب کی تھی۔ مختلف اضلاع سے موصول رپورٹوں اور شکایات کو دیکھتے ہوئے انہوں نے سخت قدم اٹھایا۔طبی خدمات سے دور رہنے اور بغیر اطلاع طویل مدت تک ڈیوٹی سے غیر حاضر رہنے والے پانچ طبی افسران کو برطرف کردیا گیا ہے۔نجی اسپتالوں میں الٹراساؤنڈ جانچ مراکز کے رجسٹریشن اور تجدید میں بے ضابطگی اور لاپرواہی برتنے پر امبیڈکرنگر کے چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سنجے کمار شویوال اور ڈپٹی چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سنجے ورما کے خلاف محکمانہ کارروائی کا حکم دیا گیا ہے۔ دونوں کے خلاف موصول دیگر شکایات کی جانچ کے لیے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی صدارت میں تین رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ہردوئی کے سندیلا سی ایچ سی کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر منوج کمار سنگھ ضلع میں الٹراساؤنڈ مراکز کی نگرانی کا کام دیکھتے ہیں۔ان پر ضلع میں غیر مجاز طور پر چلنے والے نجی اسپتالوں کے خلاف کارروائی نہ کرنے کا الزام ہے۔اس معاملے میں ڈاکٹر منوج کمار کے خلاف محکمانہ جانچ شروع کردی گئی ہے۔ساتھ ہی ہردوئی کے سی ایم او ڈاکٹر بھاوناتھ پانڈے سے وضاحت طلب کی گئی ہے۔پریاگ راج کے میجا سی ایچ سی کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر شمیم اختر پر کوراؤں میں تعیناتی کے دوران لاپرواہی برتنے کا الزام تھا۔جانچ رپورٹ آنے کے بعد انہیں دوسری جگہ تبادلہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔سلطان پور کے لمبھوا سی ایچ سی میں تعیناتی کے دوران ڈاکٹر انل کمار سنگھ پر ایک خاتون کے علاج میں لاپرواہی کے الزامات لگے تھے۔ڈاکٹر انل کمار سنگھ اور ڈاکٹر دھرم راج کے خلاف محکمانہ کارروائی کے احکامات دیے گئے ہیں۔اسی طرح متھرا کے ایمرجنسی میڈیکل آفیسر ڈاکٹر دیویندر کمار اور سرجن ڈاکٹر وکاس مشرا کے خلاف غلط میڈیکو لیگل رپورٹ بنانے کے معاملے میں بھی محکمانہ کارروائی کا حکم دیا گیا ہے۔بدایوں کے سرکاری میڈیکل کالج میں تعینات آرتھوپیڈک شعبہ کے ڈاکٹر رتج اگروال کے خلاف خاتون میڈیکل آفیسر سے بدتمیزی کے معاملے میں محکمانہ کارروائی کے احکامات دیے گئے ہیں۔اسٹیٹ ہیلتھ ایجنسی سچیز میں ڈیپوٹیشن پر تعینات ڈاکٹر آدتیہ پانڈے کی جانب سے اپنے ساتھی کے ساتھ غیر شائستہ زبان استعمال کرنے پر بھی محکمانہ کارروائی کا حکم دیا گیا ہے۔ساتھ ہی ڈاکٹر پانڈے کی ڈیپوٹیشن ختم کرکے انہیں ان کی اصل تعیناتی مقام سی ایم او رائے بریلی کے ماتحت بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے۔

برطرف کیے گئے ڈاکٹر:

1۔ڈاکٹر الکنندا، ضلع اسپتال گورکھپور۔
2۔ڈاکٹر رام جی بھاردواج، سی ایم او دفتر کشی نگر کے ماتحت۔
3۔ڈاکٹر سوربھ سنگھ، سی ایم او دفتر بلرام پور کے ماتحت۔
4۔ڈاکٹر وکلیش کمار شرما، سی ایچ سی جگدیش پور، امیٹھی۔
5۔ڈاکٹر مونیکا ورما، سی ایچ سی دبیا پور، اوریا۔

ان کے خلاف محکمانہ کارروائی کی سفارش:

1۔ڈاکٹر انّو چندرا، سی ایم او دفتر بلرام پور کے ماتحت۔
2۔ڈاکٹر شیویش جائسوال، پنڈت دین دیال اپادھیائے سرکاری اسپتال، وارانسی۔
3۔ڈاکٹر راجیش کمار ورما، ضلع اسپتال بدایوں۔
4۔ڈاکٹر ارون کمار، ضلع اسپتال بدایوں۔
5۔ڈاکٹر گنیش کمار، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، سی ایچ سی گولا، لکھیم پور کھیری۔
6۔ڈاکٹر اروند کمار شریواستو، مشترکہ طبی وصحت خدمات۔
7۔ ڈاکٹر جانکیش چندر شنکھدھر، ضلع مشترکہ اسپتال، سنبھل۔

تنخواہ میں اضافہ روکا گیا اور مذمتی سزا دی گئی:

ضلع خواتین اسپتال، ہمیر پور میں تعینات ڈاکٹر لالمنی پر اعظم گڑھ میں تعیناتی کے دوران زچہ خواتین سے وصولی اور بدتمیزی کے الزامات لگے تھے۔ان کی تین تنخواہی ترقیاں مستقل طور پر روکنے کے ساتھ مذمتی سزا دی گئی ہے۔بلرام پور کے سی ایم او کے ماتحت تعینات ڈاکٹر سنتوش سنگھ کی چار تنخواہی ترقیاں روکی گئی ہیں، جبکہ سی ایم او جھانسی کے ماتحت تعینات ڈاکٹر نشا بندیلا کی دو تنخواہی ترقیاں روک کر مذمتی سزا دی گئی ہے۔جھانسی کے موٹھ واقع ٹراما سینٹر میں تعینات ڈاکٹر پون ساہو کے نجی پریکٹس میں ملوث پائے جانے پر دو تنخواہی ترقیاں روکنے اور مذمتی سزا کا حکم دیا گیا ہے۔ اسی طرح بہرائچ کی ڈاکٹر پرتیبھا یادو اور متھرا کے ڈاکٹر راکیش سنگھ کو بھی مذمتی سزا دی گئی ہے۔

سرکاری نوکریوں میں عمر سی ایم فیلو کو ملے گی رعایت

100 نمبروں کی میرٹ سے ہوگا انتخاب، انٹرویو ایسا ہوگا

لکھنؤ:8مئی (پی این ایس) ریاست کے ہر ضلع میں تعینات ہونے والے سی ایم فیلو کو سرکاری ملازمتوں میں عمر میں چھوٹ ملے گی۔اس عہدے کے لیے اہل نوجوانوں کے انتخاب کے لیے ایک مکمل عمل تیار کیا گیا ہے۔وہ تعیناتی سے قبل دو ہفتے کی ٹریننگ لیں گے۔اگر تجربہ کامیاب ہوجاتا ہے تو اس تعداد میں اضافہ کرنے کی تجویز ہے۔اس عمل کے تحت، سی ایم فیلو جو ریاست کے تمام اضلاع میں تعینات ہوں گے، کو سرکاری ملازمتوں میں عمر میں چھوٹ دی جائے گی۔گزشتہ ہفتے یوپی کابینہ کی اس تجویز کی منظوری کے بعد انتخابی عمل اور تعیناتی کے انتظامات پر تیزی سے کام شروع ہوگیا ہے۔ایڈیشنل چیف سکریٹری منصوبہ بندی آلوک کمار کے مطابق اس عہدے کے لیے انتخاب یوپی اسٹیٹ ٹرانسفارمیشن کمیشن کے تحت کیا جائے گا اور میرٹ کی بنیاد پر ہوگا۔ایک 100 نمبروں کی میرٹ سے انتخابی نظام قائم کیا گیا ہے، جس میں تحریری امتحان کے لیے 50 پوائنٹس، ترجیحی اہلیت کے لیے 30، اور انٹرویو کے لیے 20 پوائنٹس مختص کیے گئے ہیں۔یہ نہ صرف تعلیمی قابلیت بلکہ انتظامی سمجھ بوجھ، قائدانہ صلاحیتوں، اور فیلڈ ورک کا تجربہ رکھنے والے نوجوانوں کو بھی مواقع فراہم کرے گا۔تحریری امتحان میں پالیسی سازی، انتظامی تفہیم، عصری ترقی، ڈیٹا کا تجزیہ، ڈیجیٹل گورننس، اور مسائل کے حل سے متعلق سوالات شامل ہوں گے۔ترجیحی قابلیت میں پالیسی تحقیق، سماجی شعبے میں کام، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، ڈیٹا مینجمنٹ، پروجیکٹ کی نگرانی، اور معزز اداروں سے اعلیٰ تعلیم کا تجربہ رکھنے والے امیدواروں کے لیے اضافی وزن شامل ہوگا۔منتخب فیلوز تعیناتی سے پہلے دو ہفتوں کی خصوصی تربیت حاصل کریں گے۔ابتدائی طور پر محدود تعداد میں ساتھیوں کو تعینات کیا جائے گا، لیکن حکومت نے اشارہ دیا ہے کہ تجربہ کامیاب ہونے کی صورت میں اس تعداد میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔سرکاری ملازمتوں کے لیے عمر میں چھوٹ کی فراہمی کو اس اسکیم کی سب سے بڑی کشش سمجھا جاتا ہے۔

اسمارٹ میٹر پوسٹ پیڈ میں تبدیل کرانے پر کسی مزید سیکیورٹی ڈپازٹ کی ضرورت نہیں

لکھنؤ:8مئی (پی این ایس (اتر پردیش میں بجلی صارفین کے لیے بڑی خوشخبری ہے۔اتر پردیش پاور کارپوریشن (UPPCL) نے اسمارٹ پری پیڈ میٹروں کو پوسٹ پیڈ سسٹم میں تبدیل کرنے کے بعد نئی شرحوں پر سیکیورٹی چارج کرنے کا اپنا متنازعہ فیصلہ واپس لے لیا ہے۔صارفین کے پرانے سیکیورٹی ڈپازٹس اب درست ہوں گے ، اور نئی لاگت ڈیٹا بک 2025 کے تحت ان پر اضافی مالی بوجھ نہیں پڑے گا۔ریاستی بجلی کنزیومر کونسل کی شدید مخالفت اور قانونی کارروائی کی دھمکیوں کے بعد ، پاور کارپوریشن کو رات 10:30 بجے کے قریب اپنے حکم پر نظر ثانی کرنے پر مجبور کیا گیا۔کونسل کے صدر اودھیش کمار ورما نے اسے صارفین کی جیت اور'' قانون کی طاقت'' قرار دیا۔کارپوریشن نے پہلے حکم دیا تھا کہ صارفین کو پوسٹ پیڈ میں تبدیل ہونے پر موجودہ بڑھی ہوئی شرحوں پر نئی سیکیورٹی ڈپازٹ ادا کرنی ہوگی، جس کا براہ راست اثر ریاست کے تقریباً 8.3 ملین صارفین کی جیبوں پر پڑ رہا ہے۔جب پوسٹ پیڈ کنکشنز کو پہلے پری پیڈ میں تبدیل کیا جاتا تھا، صارفین کے سیکیورٹی ڈپازٹس کو ان کے پری پیڈ اکاؤنٹس میں ریچارج (بیلنس (کے طور پر ایڈ جسٹ کیا جاتا تھا۔اب جب کہ یہ نظام پوسٹ پیڈ پر واپس آرہا ہے، محکمہ نئے ، زیادہ شرحوں پر سیکیورٹی ڈپازٹس کا مطالبہ کررہا ہے۔کنزیومر کونسل نے دلیل دی کہ چونکہ صارفین دہائیوں پہلے اپنی ذمہ داریاں پوری کرچکے ہیں، اس لیے عوام کو محکمے کی تکنیکی تبدیلیوں کا خمیازہ کیوں بھگتنا پڑے گا۔مئی 2026 کے لیے بجلی کے استعمال کے لیے پہلا پوسٹ پیڈ بل جون 2026 میں جاری کیا جائے گا۔صارفین کو بل ایس ایم ایس اور واٹس ایپ کے ذریعے بھیجے جائیں گے۔بل ہر مہینے کی 10 تاریخ تک جاری کیے جائیں گے اور 15 دنوں کے اندر ادا کیے جائیں گے۔اگر، کسی وجہ سے، ڈیجیٹل بل موصول نہیں ہوتا ہے، تو صارفین دستی پڑھنے کی بنیاد پر بل حاصل کرسکتے ہیں اور ادا کرسکتے ہیں۔

برسوں سے زیرِ التوا ریلوے ملازمین کے مسائل کا حل

483 روپے سے لے کر 1 لاکھ 17 ہزار روپے تک فی ملازم ادائیگی کی گئی

لکھنؤ۔این ای ریلوے مینس کانگریس اور ریلوے انتظامیہ کے درمیان شمال مشرقی ریلوے لکھنؤ ڈویژن کے کثیر المقاصد ہال میں نان پیمنٹ سے متعلق ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔جس میں یونین کی جانب سے ڈویژنل وزیر راکیش چندر ورما کے ساتھ منیش شریواستو، منوج مشرا، پنڈت وسیم خان، اندر کمل، وجے کمار گپتا، اجے پرتاپ سنگھ اور انتظامیہ کی جانب سے ڈویژنل پرسنل آفیسر سہاش چندر جی، ڈویژنل پرسنل آفیسر پرمود بھارتی جی، اسسٹنٹ ڈویژنل پرسنل آفیسر رنجیت کمار جی، روی گوتم جی، ڈویژنل فائنانس منیجر سچن کمار جی، چیف آفس سپرنٹنڈنٹ نیتو جی، تیج بہادر جی، سندیپ راوت جی اور معاون بل کلرک ملازمین موجود رہے۔اس میٹنگ کے نتیجے میں کم ازکم 483 روپے سے لے کر زیادہ سے زیادہ 1 لاکھ 17 ہزار روپے تک کے زیرِ التوا الاؤنسز کی ادائیگی انفرادی ملازمین کو حاصل ہوئی۔میٹنگ میں نائٹ الاؤنس، ششو شکشن بھتہ، سائیکل مینٹیننس الاؤنس، بنچنگ بے ضابطگی، بجلی کٹوتی، ہاؤس رینٹ الاؤنس کٹوتی، بقایا بونس ادائیگی، رسک الاؤنس، ایڈیشنل رننگ الاؤنس، ساتویں پے کمیشن کے بقایا ایریئر وغیرہ کی مد میں ایک بڑی رکی ہوئی رقم کی ادائیگی کرائی گئی۔زیرِ التوا 132 معاملات میں سے 116 معاملات اس میٹنگ میں حل کرلیے گئے، جبکہ باقی 16 معاملات کے سلسلے میں محکمانہ کارروائی جاری ہے۔

آئی آئی ٹی (بی ایچ یو) میں میٹالرجی ڈے-2026 کا انعقاد: ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور اختراع پر زور

وارانسی،،8 مئی (یواین آئی) انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی وارانسی کے محکمہ میٹالرجیکل انجینئرنگ کے زیرِ اہتمام جمعہ کے روز میٹالرجی ڈے-2026 کا پرجوش انعقاد کیا گیا۔شعبہ کے پروفیسر این پی گاندھی میموریل ہال؛ میں منعقدہ اس تقریب کا اہتمام میٹالرجی سوسائٹی نے کیا، جس میں تعلیمی و تحقیقی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی گئی۔اس موقع پر چنئی کے بینکو گروپ کے ڈائریکٹر پی رام چندرن مہمانِ خصوصی کے طور پر موجود تھے، جبکہ صدارت آئی آئی ٹی (بی ایچ یو) کے ڈائریکٹر پروفیسر امیت پاترا نے کی۔محکمہ کے سربراہ پروفیسر این سی شانتی سری نواس نے سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے شعبے کی تعلیمی کامیابیوں اور تحقیقی پیش رفت کا ذکر کیا۔ سوسائٹی کے انچارج پروفیسر جی ایس مہوبیا نے طلبہ کی مختلف تکنیکی سرگرمیوں سے حاضرین کو آگاہ کیا۔تقریب کے دوران بہترین کارکردگی دکھانے والے طلبہ، محققین اور غیر تدریسی عملے کی حوصلہ افزائی کی گئی۔گریجویٹ انٹیگریٹڈ ڈوئل ڈگری اور ایم ٹیک پروگراموں میں نمایاں نمبر حاصل کرنے والوں کو اسناد اور تمغوں سے نوازا گیا۔سالانہ ریسرچ سیمینار میٹالرجی ریسرچ-2026 کے فاتحین کو بھی خصوصی انعامات دیے گئے۔

مشاعرہ بیادِ ڈاکٹر صوفی بستوی وتقریب اعزاز 10 مئی کو

لکھنؤ۔معروف افسانہ نگار وشاعر ڈاکٹر معین الاسلام صوفی بستوی کی چوتھی برسی کے موقع پر گزشتہ برسوں کی طرح امسال بھی دبستانِ اہلِ قلم لکھنؤ کے تحت ایک مشاعرہ بیادِ ڈاکٹر صوفی بستوی وتقریب اعزاز کا انعقاد 10 مئی 2026 بروز اتوار سہ پہر 3 بجے منشی پریم چند سبھا گار ہندی سنستھان حضرت گنج لکھنؤ میں ہونا طے پایا ہے، جس کی صدارت پروفیسر فخر عالم اعظمی (خواجہ معین الدین چشتی لنگویج یونیورسٹی) فرمائیں گے جبکہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر سلطان شاکر ہاشمی شرکت کریں گے۔صوفی بستوی کی شخصیت اور ان خدمات پر مقالہ نویسوں میں ایسوسیایت پروفیسر ڈاکٹر عشرت ناہید مانو لکھنو اور ڈاکٹر ظفر النقی اور اظہار خیال میں پرویز ملک زادہ کا نام شامل ہے، ڈاکٹر مخمور کاکوروی کی سرپرستی میں ہونے والے اس پروگرام میں ڈاکٹر عرشی بستوی و سہیل کاکوروی کو صوفی بستوی میموریل ایوارڈ 2026 سے سرفراز کیا جائے گا۔پروگرام کی نظامت کے فرائض مشترکہ طور پر ڈاکٹر ہارون رشید اور عاصم کاکوروی انجام دیں گے۔کنوینر معراج ہاشمی کے مطابق اس مشاعرے میں کثیر تعداد میں مقامی و بیرونی شعراء کی شرکت متوقع ہے۔دبستانِ اہلِ قلم لکھنؤ کے جنرل سکریٹری معید رہبر لکھنوی نے کثیر تعداد میں شائقین ادب سے شرکت کی گزارش کی ہے۔

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اینڈ مانیٹرنگ کمیٹی کی میٹنگ میں ڈی ایم کی ضروری ہدایات

کونسل اسکولوں میں طلباء کو سو فیصد نصابی کتابیں وقت پر تقسیم کی جائیں

بلند شہر 8 مئی (پریس ریلیز) آج جمعہ کو ضلع مجسٹریٹ کی سربراہی میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اینڈ مانیٹرنگ کمیٹی کی ایک میٹنگ طلب کی گئی۔جس میں ضلع مجسٹریٹ نے درج ذیل نکات پر بحث کی اور کچھ ضروری ہدایات جاری کیں۔انہوں نے کہا کہ موسم گرما کی تعطیلات کے بعد کونسل اسکولوں میں 'اسکول چلو مہم' کو دوبارہ منظم کیا جائے۔پورٹل پر نقل وحمل سے متعلق ڈیٹا کی بروقت جمع کروالے کی ہدایات دی گئیں۔مفت تعلیم کے حق ایکٹ 2009 کے سیکشن 12(G) کے تحت نجی اسکولوں میں 90 فیصد داخلوں کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔آپریشن کایا کلپ کے تحت اسکولوں میں سو فیصد معذور بیت الخلاء تعمیر کرائی جائیں۔جن اسکولوں میں چہار دیواری نہیں ہے ان اسکولوں میں چہار دیواری کو یقینی بنایا جائے۔کونسل اسکولوں کے اوپر سے گزرنے والے ہائی ٹینشن لائن کو فوری طور پر ہٹایا جائے۔تمام اسکولوں میں طلباء کو سو فیصد نصابی کتابیں وقت پر تقسیم کی جائیں۔اس کے علاوہ تمام بلاک ایجوکیشن افیسرز کو باقاعدگی سے کونسل اسکولوں کا معائنہ کرنے اور ماہ میں دوبارا اپنے متعلقہ ترقیاتی علاقوں میں کستوربا گاندھی اسکولوں کا معائنہ کرنے کی ہدایات دی گئیں۔میٹنگ میں ضلعی سطح کے افسران، بلاک ایجوکیشن افیسرز اور محکمہ جاتی ڈیسک اسسٹنٹ نے شرکت کی، آخر میں ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسر نے سبھی افسران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے میٹنگ کا اختتام کیا۔

قومی شاہراہ پر المناک حادثہ، میاں بیوی اور تین بچوں کی دردناک موت

بلند شہر 8 مئی (پریس ریلیز) اتر پردیش کے بلند شہر میں ایک المناک حادثہ پیش آیا، جس میں ایک ٹرک نے موٹر سائیکل سوار میاں بیوی اور ان کے بچوں کو کچل دیا۔حادثے کے بعد ملزم ڈرائیور ٹرک لے کر فرار ہوگیا۔اس حادثے میں بائک سوار میاں بیوی اور ان کے تین بچوں کی موقع پر ہی دردناک موت ہوگئی۔حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔پولیس نے مہلوکین کی شناخت کے بعد ان کے اہل خانہ کو مطلع کردیا ہے۔ایک ساتھ پانچ اموات کی خبر سنتے ہی گھر میں کہرام مچ گیا۔اطلاع کے مطابق یہ حادثہ بلند شہر کوتوالی دیہات علاقے میں قومی شاہراہ 34 پر واقع بھانسولی کٹ کے قریب پیش آیا۔صدر کوتوالی علاقے کے گاؤں دھمیڑہ کیرت کے رہنے والے اتم کمار (45) ولد مہیپال سنگھ اپنی بیوی ارملا (40)، بیٹے نشانت (8)، بیٹی دیشا (6) اور انائرہ (4) کے ساتھ بائک سے خورجہ کسی کام سے گئے تھے۔پولیس کے مطابق بھانسولی کٹ کے قریب بائک سوار میاں بیوی اور ان کے تینوں بچوں کو تیز رفتار بے قابو ٹرک نے ٹکر ماردی۔جس میں پانچوں کی موقع پر ہی دردناک موت ہوگئی۔موقع پر پہنچی پولیس نے مہلوکین کی لاشوں کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔حادثے کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا، جس کے بعد بڑی تعداد میں اہل خانہ اور گاؤں والے پوسٹ مارٹم ہاؤس کے لیے روانہ ہوگئے۔ایس ایس پی دنیش کمار سنگھ نے بتایا کہ موٹر سائیکل کا اگلا حصہ ٹوٹا ہوا ہے ،موقع سے ہریانہ نمبر کی ٹرک کی نمبر پلیٹ ملی ہے، جس کی بنیاد پر ٹرک کے نمبر کو ٹریس کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔فی الحال مہلوکین کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

مجلس وتابوت امام رضا علیہ السلام کل

لکھنؤ۔۹ر مئی۔آج ایک جلسہ زیرِ صدارت سید علی امام زیدی جانشین انیسؔ وشدیدؔ بمقام عزاخانہ مرزا مظہر حسین چنا منعقد ہوا جس میں ۱۰ر مئی کو ہونے والے پروگرام کے سلسلہ میں رائے مشورہ کیا گیا اور تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔جلسہ میں معزز حضرات نے شرکت کی ۔ پروگرام کے مطابق ۱۰ر مئی ۲۰۲۶ء کو شب میں ۸ ر بجے مجلس عزاء بسلسلہ شب شہادت امام رضاؑ برپا ہوگی جس کو سید غلام حسین زیدی صدفؔ جونپوری صاحب قبلہ خطاب فرمائیں گے۔مجلس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے قاری گلریز نقی صاحب کریں گے۔پیش خوانی جناب یونس عباس، علی حیدر، وصی موحانی صاحب انجام دیں گے۔بعد مجلس شبیہ تابوت امام رضاؑ میدان ایل ایچ خاں، ٹاپے والی گلی ہوتا ہوا روضۂ کاظمین جائے گا۔ سوگواران امام رضا سے شرکت کی گزارش ہے۔یہ پروگرام انجمن دستہ حسینی وزیر انتظام امام رضاؑ کمیٹی منعقد ہوتا ہے، جس کے بانی مرزا مظہر حسین چنا ہیں۔

سپاہی کے الزام پر پولیس کمشنر نے اے ڈی سی پی لائنز کو دیا جانچ کا حکم

لکھنؤ:8 مئی (پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ کے ریزرو پولیس لائنز میں تعینات ایک کانسٹیبل کے ایک سنسنی خیز ویڈیو نے محکمہ پولیس کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔کانسٹیبل سنیل کمار شکلا نے سوشل میڈیا پر ویڈیو شیئر کیا اور آئی پی ایس افسران پر بھتہ خوری کا ریکیٹ چلانے کے سنگین الزامات لگائے۔کانسٹیبل کا دعویٰ ہے کہ پولیس لائنز میں ڈیوٹی لگانے کے نام پر ہر ماہ کانسٹیبلوں سے ناجائز بھتہ وصول کیا جاتا ہے۔معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس کمشنر امریندر کمار سینگر نے اے ڈی سی پی لائنز کو تفصیلی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔2015 بیچ کے کانسٹیبل سنیل کمار شکلا، جو اصل میں امیٹھی سے ہیں، نے ویڈیو میں اپنی وردی پہن کر اس مبینہ نیٹ ورک کا تفصیل سے انکشاف کیا۔کانسٹیبل کا الزام ہے کہ آئی پی ایس افسران RI کی تقرری کرتے ہیں، جو مردم شماری کے انچارج اور گارڈ کمانڈر کے ذریعے ماہانہ 2,000 روپے فی کانسٹیبل وصول کرتے ہیں۔کانسٹیبل نے افسران کو ''کالا انگریز'' کہا اور چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ سے اس معاملے میں مداخلت کرنے اور کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔ویڈیو میں حساب پیش کرتے ہوئے سنیل شکلا نے کہا کہ لکھنؤ پولیس لائنز میں تقریباً 110-120 گارڈز ہیں، جن میں 500 سے زیادہ کانسٹیبل تعینات ہیں۔کانسٹیبل کے مطابق، تقریباً 400 کانسٹیبلوں سے ہر ماہ 2000 روپے وصول کیے جاتے ہیں، جس کے نتیجے میں صرف ایک پولیس لائن سے تقریباً 8 لاکھ روپے ماہانہ جمع ہوتے ہیں۔ کانسٹیبل کا دعویٰ ہے کہ پیسہ نہ دینے والوں کو ڈیوٹی کے لیے ہراساں کیا جاتا ہے۔دوسری جانب پولیس لائنز کے آر آئی فرسٹ برجیند رسنگھ نے ان تمام الزامات کو یکسر مسترد کردیا ہے۔

یوپی: سلنڈر بحران کے درمیان حکومت کا بیان

ریاست میں ایل پی جی، ڈیزل اور پٹرول کا وافر ذخیرہ، جائزہ میٹنگ منعقد

لکھنؤ۔سلنڈر بحران کے درمیان حکومت نے کہا ہے کہ ریاست میں ایل پی جی، ڈیزل اور پٹرول کا کوئی بحران نہیں ہے۔یہ بات وزیرِ مملکت برائے خوراک ستیش چندر شرما نے ایک جائزہ میٹنگ کے بعد کہی۔وزیرِ مملکت برائے خوراک ستیش چندر شرما نے جمعہ کے روز قومی غذائی تحفظ قانون کی دفعات کے تحت ہونے والے کاموں کا جائزہ لیا۔میٹنگ میں بتایا گیا کہ گھریلو ایل پی جی گیس صارفین کو بکنگ کی بنیاد پر ریفل فراہم کی جارہی ہے۔تمام اضلاع میں گھریلو ایل پی جی گیس کا مناسب ذخیرہ موجود ہے۔ڈیزل اور پٹرول کا بھی وافر ذخیرہ دستیاب ہے۔ریاست کی مناسب نرخ والی دکانوں میں نصب ای وئینگ اسکیل سے منسلک ای-پوس مشینوں کے انتظام کے ذریعے راشن کارڈ ہولڈرز کو شفاف انداز میں غذائی اجناس فراہم کی جارہی ہیں۔فیلڈ سطح پر موبائل اسپکشن ایپ کے ذریعے اس کی نگرانی بھی کی جارہی ہے۔ ریاست میں اس کام کی اوسط پیش رفت 31.71 فیصد پائی گئی ہے۔میٹنگ میں ہدایت دی گئی کہ 60 فیصد سے کم پیش رفت کرنے والے تمام اضلاع کے نظامِ کار میں بہتری لائی جائے۔ریاست میں اب تک 52.13 کروڑ (تقریباً 34.93 فیصد) مستفیدین کی ای-کے وائی سی مکمل ہوچکی ہے۔اب تک 704,90,1 کسانوں سے 75.9 لاکھ میٹرک ٹن گیہوں کی خریداری کی جاچکی ہے، جو گزشتہ سال اسی مدت میں خریدے گئے گیہوں کے مقابلے میں 56 ہزار میٹرک ٹن زیادہ ہے۔میٹنگ میں پرنسپل سکریٹری خوراک رنویر پرساد، ایڈیشنل کمشنر (انتظامیہ) کامتا پرساد سنگھ سمیت دیگر افسران موجود رہے۔

یوٹا ڈیٹا سینٹر پارک اتر پردیش کی ڈیجیٹل معیشت کو نئی تحریک دے گا: سنیل کمار شرما

لکھنؤ:08 مئی۔اسنیل کمار شرما، کابینی وزیر برائے آئی ٹی اور الیکٹرانکس، حکومت اتر پردیش، نے گریٹر نوئیڈا کے یوٹا ڈیٹا سینٹر پارک کا دورہ کیا تاکہ وہاں تیار کردہ جدید ترین ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور آپریشنل سسٹمز کا جائزہ لیا۔اس موقع پر وزیر کا استقبال یوپی الیکٹرانکس کارپوریشن لمیٹڈ (این ای ایف سی) کے مینجنگ ڈائریکٹر آئی اے ایس ہمانشو کوشک نے کیا۔دورے کے دوران، وزیر کو یوٹا ڈیٹا سینٹر پارک کی اہم کامیابیوں، تکنیکی صلاحیتوں، اور اتر پردیش کی ڈیجیٹل معیشت میں اس کے کردار کے بارے میں بتایا گیا۔یوٹا کی قیادت نے کہا کہ کمپنی اتر پردیش میں اپنے کاموں اور سرمایہ کاری کو تیزی سے بڑھا رہی ہے، جس کا مقصد 125 میگاواٹ نصب شدہ صلاحیت حاصل کرنا ہے۔یہ پروجیکٹ ریاست کے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر ماحولیاتی نظام کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔معزز وزیر نے بڑے پیمانے پر ڈیٹا سینٹرز کی بجلی اور پانی کی ضروریات اور ان سے جڑے چیلنجوں کے بارے میں جانا۔وزیر کو ڈیٹا سینٹر کی جدید ٹیکنالوجی، عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے، آپریشنل صلاحیتوں، اور اعلیٰ دستیابی سروس سسٹمز کے بارے میں ایک خصوصی پریزنٹیشن اور سہولت کے جائزہ ویڈیو کے ذریعے بریفنگ دی گئی۔اس کے بعد انہوں نے ڈیٹا سینٹر پارک کا دورہ کیا اور مختلف آپریشنل یونٹس اور تکنیکی نظام کا معائنہ کیا۔سنیل کمار شرما نے اپنے خطاب میں کہا کہ اتر پردیش حکومت ریاست کو ملک میں ایک سرکردہ ڈیجیٹل اور ڈیٹا انفراسٹرکچر مرکز کے طور پر ترقی دینے کے لیے پرعزم ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ یوٹا جیسے منصوبے ریاست کو عالمی ڈیجیٹل نقشے پر قائم کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے، اور حکومت اس طرح کی سرمایہ کاری اور منصوبوں کی مسلسل حوصلہ افزائی کرتی ہے۔اس موقع پر وزیر کے ساتھ یوپی الیکٹرانکس کارپوریشن لمیٹڈ (این ای ایف سی) کے مینجنگ ڈائریکٹر آئی اے ایس ہمانشو کوشک، YOTA کے کارپوریٹ امور کے سربراہ منیش آنند اور تنظیم کے سینئر افسران اور ملازمین بھی موجود تھے۔

گریٹر نوئیڈا: زیر تعمیر ہاسٹل سے دو مالیوں کی لاشیں برآمد، علاقے میں خوف وہراس

گریٹر نوئیڈا،،8 مئی (یواین آئی) اتر پردیش کے گوتم بدھ نگر ضلع میں اس وقت سنسنی پھیل گئی جب نالج پارک تھانہ علاقے میں واقع ایک نجی انسٹی ٹیوٹ کے زیر تعمیر ہاسٹل سے دو افراد کی لاشیں برآمد ہوئیں۔پولیس نے ابتدائی تحقیقات کے بعد اسے قتل کا معاملہ قرار دیتے ہوئے ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔پولیس کے مطابق، جمعہ کے روز ڈائل 112 کے ذریعے اطلاع ملی کہ ایک نجی ادارے کے ہاسٹل کے کمرے میں دو لاشیں پڑی ہیں۔اطلاع ملتے ہی نالج پارک تھانہ پولیس فوراً موقع پر پہنچی اور جائے وقوعہ کو اپنی تحویل میں لے کر تفتیش کا آغاز کیا۔مرنے والوں کی شناخت اندر (ولد نامعلوم) رہائشی عبداللہ پور، میرٹھ۔اور شیش پال رہائشی گرام اچولی، میرٹھ۔کے طور پر ہوئی ہے۔پولیس کے مطابق دونوں مقتولین کی عمریں تقریباً 45 سال تھیں اور وہ محض دو سے تین دن قبل ہی ادارے میں مالی کے طور پر کام کرنے آئے تھے۔وہ ہاسٹل کے اسی زیر تعمیر احاطے میں قیام پذیر تھے۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی فیلڈ یونٹ اور فارنسک ٹیموں نے جائے وقوعہ کا باریک بینی سے معائنہ کیا اور اہم شواہد اکٹھے کیے۔لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔پہلیس کا کہنا ہے کہ ہمیں اس سلسلے میں کچھ اہم سراغ ملے ہیں۔ملزمان کی گرفتاری اور معاملے کے پردہ فاش کے لیے دو خصوصی ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔ہمیں امید ہے کہ جلد ہی قاتل سلاخوں کے پیچھے ہوں گے۔''اگرچہ اس واقعے کے بعد مقامی لوگوں میں شدید خوف وہراس پایا جاتا ہے، تاہم پولیس نے واضح کیا ہے کہ صورتحال مکمل طور پر کنٹرول میں ہے اور علاقے میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے گشت بڑھادی گئی ہے۔

وزراء، اراکین پارلیمنٹ اور اراکین اسمبلی کے احترام میں کمی کرنے والے افسران کو ملے گی سزا، نوٹیفکیشن جاری

لکھنو:8 مئی (پی این ایس) اتر پردیش میں اب ایڈمنسٹریٹو افسران کو اراکین پارلیمنٹ و اراکین اسمبلی کو خصوصی احترام دینا لازم ہوگا۔اگر کوئی رکن پارلیمنٹ یا رکن اسمبلی ان سے ملنے دفتر پہنچتا ہے تو افسران کو اپنی نشست سے اٹھ کر ان کا خیر مقدم اور استقبال کرنا ہوگا۔اگر افسران احترام والا برتاؤ نہیں کرتے ہیں تو ان کے خلاف کارروائی کی جاسکتی ہے۔اتر پردیش کے چیف سکریٹری ایس پی گوئل نے اس سلسلے میں سرکاری حکم نامہ جاری کردیا ہے۔جاری نوٹیفکیشن میں واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ ریاست کے تمام افسران کو وزراء؛ ، اراکین پارلیمنٹ اور اراکین اسمبلی کے ساتھ شائستگی اور پروٹوکول کا مکمل خیال رکھنا ہوگا۔اس کے تحت اگر کوئی رکن پارلیمنٹ ورکن اسمبلی کسی افسر کے دفتر پہنچتا ہے تو افسر اپنی نشست سے اٹھ کر ان کا استقبال کریں گے۔

اودھ نامہ
لکھنؤ ہفتہ ۹ مئی ۲۰۲۶ء

پہلے بھی شکستوں پہ کھائی تھی شکست اس نے

ڈاکٹر سلیم خان

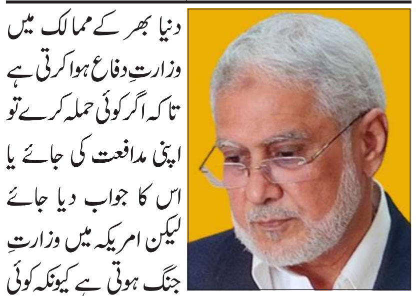

دنیا بھر کے ممالک میں وزارتِ دفاع ہوا کرتی ہے تا کہ اگر کوئی حملہ کرے تو اپنی مدافعت کی جائے یا اس کا جواب دیا جائے لیکن امریکہ میں وزارتِ جنگ ہوتی ہے کیونکہ کوئی اس پر تو حملہ نہیں کرتا لیکن وہ دوسروں کو اپنی جارحیت کا نشانہ بناتا رہتا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ یہ کہہ کر آئے تھے امریکہ کو پھر سے عظیم بنانے کی خاطر اسے دنیا بھر میں دلچسپی لینے یعنی جنگ وجدال کرنے کے بجائے اپنے وسائل کو خود امریکہ کے اندر اپنے لوگوں کی فلاح و بہبود پر خرچ کرنا چاہیے۔ اس ارادے نے امریکہ کے اندر اور باہر خوشی کی لہر دوڑا دی کیونکہ اندر والوں نے سوچا کہ ہم حکومت کے خیر سے استفادہ کریں گے اور باہر والوں نے چین کا سانس لیا، اس توقع میں وہ امریکی شر سے محفوظ رہیں گے۔ صدر ٹرمپ کا یہ وعدہ جملہ نکلا۔ انہوں نے پہلے تو وینز ویلا کے صدر مودورو کو اغوا کرلیا اور ایران پر یکے بعد دیگرے دو حملے کرڈالے۔ اس بابت پینٹا گون کے معمر مالیاتی عہدیدار جولیس جے ہرسٹ نے ہاؤس آف آرمڈ سروسز کمیٹی کو بتایا کہ ایران کے ساتھ حالیہ جنگ میں امریکی فوج نے تقریباً 25 بلین ڈالر خرچ کیے۔ اس خرچ کا بیشتر حصہ گولہ بارود پر ہوا البتہ مرمت، نگہداشت اور یا آلات کی تبدیلی پر بھی کچھ رقم خرچ کی گئی۔ اس خطیر خرچ سے امریکہ اور ایران یا دنیا کو کیا ملے گا؟ اس سوال کا جواب ساری دنیا کے لوگ ٹرمپ انتظامیہ سے پوچھ رہے ہیں۔

وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ کو ایوان پارلیمان (کانگریس) میں مسلح خدمات کی کمیٹی کے سامنے محکمہ دفاع کے لیے مالی سال 2027 کے بجٹ کی منظوری کے لیے حاضر ہونا پڑا۔ اس موقع پر کچھ ارکانِ پارلیمان نے ایران کے خلاف جنگ کی مخالفت کردی۔ اس سے ہیگسیتھ کے پیٹ میں درد ہونے لگا تو انہوں نے ٹرمپ انتظامیہ کی کارکردگی پر تنقید کرنے والے قانون سازوں کو "سب سے بڑا (یعنی ایران سے بھی) دشمن" قرار دے دیا۔ انہوں نے انتہائی طیش کے عالم میں کہا، "سب سے بڑا چیلنج اور سب سے بڑا دشمن جس کا ہمیں اس وقت سامنا ہے وہ کانگریس کے ڈیموکریٹس اور کچھ ریپبلکن ارکان بھی ہیں جو غیر ذمہ دارانہ اور گھٹیا بیانات دیتے رہتے ہیں۔" ہیگسیتھ کا دعویٰ تھا کہ "یہ جنگ امریکی مفادات کے لیے بہت ضروری ہے اور ان کے بقول ٹرمپ میں ہی یہ ہمت تھی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ایران جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرے گا۔" اس دلیل کے جواب میں رکن کانگریس سارہ جیکبز نے وزیر دفاع سے پوچھا کہ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ صدر ذہنی طور پر اتنے مستحکم ہیں کہ کمانڈر اِن چیف کی ذمہ داری نبھا سکیں؟ اس پر پھر ایک بار پیٹ ہیگسیتھ بپھر گئے اور جوابی سوال کردیا کہ کیا آپ نے یہی استفسار چار سال تک جو بائیڈن کے بارے میں بھی پوچھا تھا؟ آپ نے ایسا نہیں کیا۔ پیٹ ہیگسیتھ نے مزید پوچھا کہ آپ اور آپ کے ڈیموکریٹس ساتھی ایک ایسے صدر کا دفاع کرتے رہے جنھیں بولنے میں دشواری ہوتی تھی۔ اس کا یہ جواب سامنے آیا کہ جو بائیڈن سنہ 2024 کے صدارتی انتخاب میں ڈیموکریٹ پارٹی کے امیدوار نہیں تھے۔ اس طرح ایک آپسی جنگ چھڑ گئی۔

پیٹ ہیگسیتھ کی اس دھونس دھمکی کا نہ تو کمیٹی کے ارکان پر کوئی اثر ہوا اور نہ باہر احتجاج کرنے والے مظاہرین متاثر ہوئے۔ پیٹ ہیگسیتھ کے جواب میں ایوان نمائندگان کے معمر ڈیموکریٹ رکن ایڈم اسمتھ نے کہا کہ میں پینٹا گون کے اس دعوے کو انتہائی مضحکہ خیز سمجھتا ہوں کہ ہماری اسٹریٹیجی حقیقت پسندانہ ہے، کیونکہ ایران کے خلاف جنگ ہمیں حقیقت پسندی کے عین مخالف دکھائی دیتی ہے۔ ایڈم اسمتھ نے ہیگسیتھ سے پوچھا کہ آخر ٹرمپ انتظامیہ کے اس تنازعے کے پس پردہ مقاصد کیا تھے؟ کیونکہ ان کے مطابق جنگ کے اخراجات بہت زیادہ ہیں۔ اس کے معنیٰ یہ ہیں اول تو مقصد غیر واضح ہے اور بہت زیادہ خرچ اس میں بدعنوانی کی جانب اشارہ کرتا ہے۔ ہیگسیتھ نے اس استفسار کے جواب میں کہا کہ دنیا کی سب سے مضبوط اور قابل ترین فوج کو برقرار رکھنے کے لیے یہ بجٹ ضروری ہے۔ ہیگسیتھ نے اعتراف کیا فی الحال امریکہ کو "متعدد محاذوں پر پیچیدہ خطرات" کا سامنا ہے۔ کاش کے ہیگسیتھ یہ بھی بتاتے کہ خطرات کون اور کیوں پیدا کررہے ہیں کیونکہ وینز ویلا، گرین لینڈ، ایران کے بعد اب صدر ٹرمپ کیوبا کا محاذ کھولنے کے لیے پر تول رہے ہیں۔ اس طرح دنیا بھر میں پریشانیوں کے علاوہ امریکہ کی مشکلات میں بھی اضافہ ہوتا رہے گا۔

امریکی دفاعی بجٹ کے اس خصوصی اجلاس میں سماعت کے دوران ڈیموکریٹک رکن کانگریس جان گریمینڈی نے وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ صدر اور وزیر جنگ پہلے دن سے امریکی عوام سے جھوٹ بول رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ٹرمپ جنگ کر کے مشرق وسطیٰ کی دلدل میں دھنس چکے ہیں۔ یہ اعتراف بھی کیا گیا کہ ایرانی قیادت اور ایران کی فوجی صلاحیت آج بھی قائم ہے۔ امریکہ کے 13 فوجی ہلاک، سیکڑوں زخمی ہو چکے ہیں۔ تنازع نے ایران کے چین، روس اور شمالی کوریا سے تعلقات کو مضبوط کر دیا ہے۔ ایران سے جنگ امریکہ کا خود کو لگایا گیا زخم ثابت ہورہا ہے۔ وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ نے ڈیموکریٹک رکن کانگریس جان گریمینڈی کی تنقید کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ایسی باتیں امریکی مخالفین کو پروپیگنڈے کا مواد فراہم کریں گی، مسٹر جان گریمینڈی ٹرمپ سے نفرت نے آپ کو اندھا کردیا ہے۔ کانگریس کمیٹی کے اجلاس کی خبر ملی تو جنگ مخالف مظاہرین بھی وہاں پہنچ گئے۔ دفاعی بجٹ کی سماعت کے دوران چیمبر کے باہر بڑی تعداد میں جو ارکان موجود تھے وہ سماعت میں شرکت کا مطالبہ کر رہے تھے۔ ان لوگوں کو جب اس کا موقع نہیں ملا تو انہوں نے اجلاس سے باہر نکلنے پر امریکی وزیر جنگ کا استقبال نعروں سے ہوا۔ مذکورہ بالا پیش رفت شاہد ہے کہ ایران کی اس جنگ یا اس میں شکست نے امریکہ کے اندر کھلبلی مچادی ہے۔ا

س شدید احتجاج اور نعرے بازی کرنے والوں نے وزیر دفاع کو گھیر کر انہیں "جنگی مجرم" کے لقب سے نوازہ اور ایسا کرنے والی امریکی خاتون صحافی کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ وہ ہتھکڑیاں ہاتھ میں لے کر مستقبل میں گرفتاری کی دھمکی دے رہی تھی۔ اس پیشی کے دوران امریکی کانگریس کی ایک خاتون رکن نے صدر ٹرمپ کے ذاتی سوشیل میڈیا پلیٹ فارم پر ان کی نامناسب اور مضحکہ خیز پوسٹوں کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ ان کے عقب میں ایک معاون صدر ٹرمپ کے کٹ آؤٹس اٹھا رکھے تھے۔ ان پوسٹرز میں اے آئی (جعلی ذہانت) سے تیار کردہ وہ تصویر بھی شامل تھی جسے بعد میں صدر ٹرمپ کے اکاؤنٹس سے حذف کردیا تھا لیکن تب تک وہ کافی وائرل ہوچکی تھی اور اس پر مذہب کا مذاق اُڑانے اور دل آزاری کا الزام لگا تھا۔ اس پوسٹ میں اے آئی کی مدد سے خود کو مسیحا نما انداز میں دکھایا گیا تھا تاہم بعد میں انھوں نے کہا تھا ان کی شبیہ مردے میں جان ڈالنے والے حضرت عیسیٰؑ کے طور پر نہیں بلکہ ایک ڈاکٹر کا ہے۔ وزیر جنگ اس احتجاج سے اتنے ڈر گئے کہ انہوں نے نہ تو مظاہرین کے نعروں پر کوئی تبصرہ کیا اور نہ ہی میڈیا کے سوالات کا جواب دیا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ ایران کے ساتھ کشیدگی کے بعد امریکی وزیر دفاع نے باضابطہ طور پر ایوان نمائندگان کے سامنے گواہی دی، تاہم اجلاس کے آغاز ہی میں ہونے والے احتجاج نے اس اہم پیشی کو متنازع بنا دیا۔ مظاہرین کی بڑی تعداد نے وزیر دفاع کو گھیر کر انہیں "جنگی مجرم" کے طور پر بھی مخاطب کیا۔

اس جنگ کو ابھی تک صرف دو ماہ ہوئے ہیں جبکہ ماضی میں عراق، افغانستان اور ویتنام کی جنگیں کافی طویل چلی تھیں مگر اس طرح کی بے چینی نظر نہیں آئی تھی۔ اس بار ڈیموکریٹس اور کچھ ری پبلیکنز ارکان بھی جنگ مخالف، حوصلہ شکن اور لاپروائی کا الزام لگا رہے ہیں۔ اس بابت کیلی فورنیا سے ڈیموکریٹ سینیٹر ایڈم شف نے ایران جنگ کے بعد امریکی افواج کو واپس بلانے کی ہدایت دینے کے لیے ایک قرارداد بھی پیش کی تھی مگر 47 کے مقابلے میں 50 ووٹوں سے مسترد ہوگئی۔ اس طرح امریکی سینیٹ میں ایران جنگ پر صدر ٹرمپ کے اختیارات محدود کرنے کی ڈیموکریٹس کی چھٹی کوشش بھی ناکام ہوگئی۔ اب تو امریکی وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ نے اعلان کردیا کہ ایران جنگ قانونی ڈیڈلائن کے باوجود بھی جاری رہ سکتی ہے لیکن اسے جاری رکھنا اب امریکہ کے بس کی بات نہیں۔ موجودہ جنگ اسرائیل کے ساتھ امریکہ کا پول بھی کھول کر رکھ دیا ہے اور یہ ثابت کردیا ہے کہ ان بزدلوں کے سامنے جو ڈٹ جائے تو یہ دم دبا کر وہاں سے بھاگ جاتے ہیں۔ آج پوری دنیا امریکہ کی شکست کا نظارہ اپنے آنکھوں سے دیکھ رہی ہے۔ امریکہ اس سے پہلے ویتنام، افغانستان اور عراق میں شکست فاش سے دوچار ہو چکا ہے مگر ایران میں اس کی ناکامی پر یہ شعر صادق آتا ہے۔

پہلے بھی شکستوں پہ کھائی تھی شکست اس نے
لیکن وہ تیرے ہاتھوں ہارا، تو بہت رویا

☆☆☆

بنگال میں ایک نئے دور کا آغاز

راجناتھ سنگھ

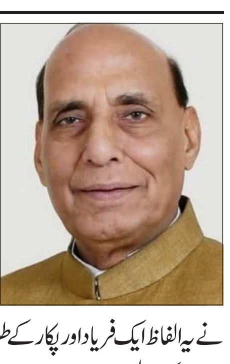

"ہے نوتن، دیکھا دِک آربار، جنمیرو پروتھمو سُبھو کشون" (ترجمہ: اے نو وارد! ایک بار پھر نمودار ہو، پیدائش کے اس اولین اور مبارک لمحے میں)

گرو دیو رابندر ناتھ ٹیگور نے یہ الفاظ ایک فریاد اور پکار کے طور پر لکھے تھے بنگال کی اُس روح کے لیے جو ہمیشہ نئے انداز میں وجود پذیر ہوتی رہتی ہے۔ روایت کے مطابق یہ نظم ان کی سالگرہ پر انہیں خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے گائی جاتی ہے تا کہ اُس نئی بیداری اور صبح نو کی خوشی منائی جائے جس کی نمائندگی یوم ولادت سے ہوتی ہے۔ رابندر ناتھ ٹیگور جانتے تھے کہ یہ سرزمین محض تبدیل نہیں ہوتی، بلکہ مسلسل نئے سرے سے جنم لیتی رہتی ہے۔ یہ خوشگوار اتفاق ہے کہ گرو دیو رابندر ناتھ ٹیگور کے 165 ویں یوم پیدائش سے ایک ہفتہ پہلے مغربی بنگال نے ایک تاریخی تبدیلی دیکھی۔ 4 مئی کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں تاریخی کامیابی حاصل کی ہے۔ لیکن بی جے پی اور وزیر اعظم نریندر مودی کے لیے یہ انتخاب محض ایک سیاسی مقابلہ نہیں تھا، بلکہ اس عظیم سرزمین کی کھوئی ہوئی عظمت کو بحال کرنے کا ایک موقع تھا۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ سیاسی شور وغل سے الگ ہو کر اور ٹھہر کر ایک سنجیدہ سوال پر غور کیا جائے: آخر بنگال حقیقت میں کیا ہے؟ اور اس کی بحالی کا مطلب کیا ہے؟ بنگال کے حال کو سمجھنے کے لیے اس کے ماضی میں جانا ہوگا صرف چند دہائیوں کے عرصے پر نہیں بلکہ صدیوں کے ماضی پر نظر ڈالنا ہوگا۔

بنگال دانشورانہ عظمت کی علامت بننے سے بہت پہلے مقدس سرزمین تھا۔ پندرہویں صدی میں نو دویپ میں گنگا کے کنارے نیمائی نامی ایک نوجوان نے بھجن گانے کا آغاز کیا، جسے دنیا نے بعد میں چیتنیہ مہا پربھو کے نام سے جانا۔ اس کا کیرتن محض موسیقی نہیں تھا بلکہ عقیدت کے بھیس میں ایک سماجی اصلاحی تحریک کی مانند تھا۔ اس نے اچھوتوں کو گلے لگایا، پیشواؤں کے ساتھ رقص کیا اور اعلان کیا کہ کسی نسلی یا سماجی منقول شناخت کے بوجھ کے بغیر بھگوان کا نام ہر شخص کے لیے دستیاب ہے۔ اس کے ذریعے شروع کی ہوئی ویشنو روایت بنگال اور ہندوستان کی روحانی بنیادی خوشی، محبت اور شمولیت کی بنیاد بن گئی۔ دو صدیوں بعد یہی روح دنیاوی شکل میں باول روایت کے اندر نمودار ہوئی یہ ایسے درویش جو نہ ذات رکھتے تھے، نہ کسی مذہبی کتاب کا بوجھ اٹھاتے تھے، بلکہ "منیر مانوش" یعنی مقبول انسان کا گیت گاتے تھے۔ ان میں سب سے نمایاں للن فقیر تھے، جنہیں کوئی ایک مذہب کے پیروکار اپنا نہیں کہہ سکتے تھے مگر ہر روایت نے انہیں تسلیم کیا۔ وہ ہندو تھے یا مسلمان؟ یہ کوئی نہیں بتا سکا اور نہ جاننے کی ضرورت تھی۔ یہی ہم آہنگی بنگالی شناخت کا اصل جوہر تھی ایک ایسی شناخت جو صرف محسوس کی جاسکتی ہے۔

گزشتہ تین صدیوں میں بنگال نے صرف ہندوستان کی اخلاقی بیداری میں کردار ادا نہیں کیا بلکہ اس کی قیادت کی۔ راجہ رام موہن رائے نے ایک ایسے معاشرے کو دیکھا جو رسم ورواج کی سخت پابندی اور خرابی کا شکار ہو چکا تھا۔ انہوں نے نہ روایت کو مکمل طور پر رد کیا اور نہ بند آنکھوں قبول کیا، بلکہ اس کی اصلاح کی۔ انہوں نے ستی جیسی مذہبی رسم کے خاتمے کے لیے جدوجہد کی اور نشأۃ ثانیہ کے لیے معاشرے کو اپنے اندر جھانکنے کی تلقین کی۔ ایشور چندر ودیا ساگر نے اس مشعل کو آگے بڑھایا اور تعلیم کو، بالخصوص خواتین کے لیے، آزادی کا ذریعہ بنایا۔

بنکم چندر چٹوپادھیائے نے ملک کو وہ پہلا عظیم ناول دیا، جس میں "وندے ماترم" درج تھا وہ نعرہ جو ایک صدی تک مجاہدین آزادی کی آواز بنا رہا اور آج بھی ہر ہندوستانی کی زبان پر ہے۔ بنگال نے ہندوستان کو پہلی خاتون ڈاکٹر، ڈاکٹر کدمبنی گانگولی سے بھی نوازا، جنہوں نے خواتین کو خود انحصاری اور آزادی کی راہ دکھائی۔ مضبوط قوم پرست رہنما ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی نے ہندوستان کی یکجہتی کے لیے اپنی جان قربان کر دی۔ بنگال میں پیدا ہونے والی عظیم شخصیات میں اگر کسی ایک ہستی کو سب سے زیادہ روشن، بیدار اور ولولہ انگیز قرار دیا جائے تو وہ سوامی وویکانند ہیں۔ 1893 میں عالمی مذاہب کی پارلیمنٹ میں اپنی تاریخی تقریر کے ذریعے انہوں نے دنیا کو ہندومت کی عظمت سے روشناس کرایا اور مذہبی رواداری اور انتہا پسندی کے خاتمے کی اپیل کی۔ لیکن وطن واپس آ کر انہوں نے اپنی قوم سے ایک زیادہ سخت حقیقت بیان کی کہ طاقت کے بغیر روحانیت محض جذباتیت ہے، بھوکے انسان کو فلسفہ نہیں پڑھایا جاسکتا ہے اور یہ کہ دیوی کی پوجا صرف مندروں میں نہیں بلکہ عورت، غریب اور خود قوم کی شکل میں بھی ہونی چاہیے۔

یہی بنگال ہے۔ یہی اس کی اصل شناخت رہی ہے۔ اور یہی وہ بنگال ہے جسے وزیر اعظم نریندر مودی دیکھنے کے خواہاں ہیں۔ ایسا بنگال جو ماضی میں واپس جا کر نہیں بلکہ اپنی تہذیبی پستی سے اوپر اٹھ کر اپنے مکمل امکانات کو حاصل کرے۔

بہت عرصے تک بنگال کے بعض دانشور اور سیاسی حلقے اپنی تہذیبی وراثت کو شرمندگی سمجھتے رہے یعنی ایسی چیز جسے بدل دینا چاہیے یا نوآبادیاتی نظریات سے تبدیل کردینا چاہیے۔ اس کا نتیجہ ترقی کی رکاوٹ، ادارہ جاتی زوال اور اُن آوازوں کی خاموشی کی صورت میں نکلا جو دھرم اور ثقافت کی بات کرتی تھیں، ایسی ثقافت جو بنگال کی تکثیری روح سے متصادم نہیں تھی، بلکہ اس کی تکمیل تھی۔

حال ہی میں مکمل ہونے والے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے نتائج کو محض انتخابی فیصلہ نہیں سمجھنا چاہیے۔ یہ اُن لوگوں کے خلاف عوامی فیصلہ ہے جنہوں نے بنگال کو اس کی جڑوں اور اقدار سے دور کر دیا تھا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے لیے یہ انتخاب اقتدار کی جنگ نہیں بلکہ کھوئی ہوئی عظمت کی بحالی کا مقدس "یگیہ" تھا۔

بیلور مٹھ سے وزیر اعظم مودی کی گہری وابستگی، سوامی وویکانند کے تئیں ان کا احترام اور بہتر حکمرانی کو "سیوا" یعنی پوجا کی شکل میں پیش کرنا محض سیاسی بیانات نہیں ہیں۔ یہ بنگال کو اپنی کھوئی ہوئی عظمت دوبارہ حاصل کرنے اور ایک محفوظ و روشن مستقبل کی طرف بڑھنے کی تحریک دیتے ہیں۔ یہ "پردھان سیوک" کے اپنے "پردھان دھرم" ادا کرنے کی مثال ہیں۔

بنگال کی بحالی کا مطلب یہ ہے کہ اُن گھاٹوں پر عالمی معیار کا انفراسٹرکچر تعمیر کیا جائے جہاں چیتنیہ مہا پربھو نے بھجن گائے تھے۔ اس کا مطلب ہے کہ اُن اسکولوں کو فروغ دیا جائے جن کا خواب ایشور چندر ودیا ساگر نے دیکھا تھا۔ اس سرزمین میں اعلیٰ معیار کی یونیورسٹیاں قائم کی جائیں جس نے صدیوں تک تعلیم کے میدان میں ہندوستان کی قیادت کی۔ مغربی بنگال کے قبائلی بھائیوں اور بہنوں کو عزت و وقار دیا جائے۔ پہاڑی علاقوں کے لوگوں کی خواہشات کا احترام کیا جائے، جو طویل عرصے سے حکمران جماعتوں کے امتیازی سلوک کا شکار رہے ہیں۔

ہے نوتن بی اے نئے وجود! پھر سے خود کو رونما کر۔ یہ وہ پُکار ہے جس کے ساتھ بنگال میں پہلی بی جے پی حکومت، وزیر اعظم مودی کی رہنمائی اور بنگال کے ہر بیٹے اور بیٹی کی دعاؤں کے ساتھ، اب اپنی "سیوا" انجام دے گی۔ گزشتہ نصف صدی میں ایک وقت ایسا بھی آیا جب محسوس ہوتا تھا کہ بنگال کے سنہرے دن گزر چکے ہیں۔ مگر آج یہ سرزمین خوشحالی، امن اور نئی زندگی کے وعدے کے ساتھ دوبارہ جنم لے چکی ہے۔

☆☆☆

(مضمون نگار مرکزی وزیر دفاع ہیں)

سماجی ہم آہنگی اور اسلامی تعلیمات

اے بی ندوی

کس قدر مشکل کام ہو گیا ہے آج کل اخبار پڑھنا یا ذرائع ابلاغ پر نظر ڈالنا۔ اگرچہ سوشل میڈیا ہماری روزمرہ زندگی کا لازمی جز بن گیا ہے مگر ایسی خبریں نظر سے گزرتی ہیں جنہیں پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ سماجی ہم آہنگی کو کس قدر نقصان پہنچ چکا ہے اور آپسی اعتماد کو کس قدر ٹھیس پہنچ چکی ہے اور یہ سب اس معاشرہ میں ہو رہا ہے جس میں مختلف مذاہب مختلف تہذیب مختلف زبان اور مختلف رنگ ونسل کے لوگ رہتے ہیں جن میں الگ الگ ہوتے ہوئے بھی رہن سہن اور کھانے پینے میں کسی قدر یکسانیت ہے اور سماجی ہم آہنگی جن کے لیے امر لازمی ہے اور ہو بھی کیوں نا؟ ہندوستانی معاشرہ میں یہاں کے باشندوں نے تنوع میں وحدت کو صدیوں سے جی کر دکھایا ہے جس کی مثال دنیا کے کسی ملک میں نہیں ملتی۔ اور یہ سب ممکن ہوا سماجی ہم آہنگی اور آپسی اعتماد اور بھائی چارے کی فضا سے جسے آج مختلف سیاسی وجوہات کی بنا پر شدید خطرہ لاحق ہے اور کچھ شر پسند سماجی اور سیاسی عناصر اپنے ذاتی فائدہ کے لیے سماجی ہم آہنگی کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا رہے ہیں۔ ایسی میں بحیثیت مسلمان ہماری کیا ذمہ داری بنتی ہے اور اسلام ہمیں کیا تعلیمات دیتا ہے یہ جاننا بہت ضروری ہے۔

دراصل ہر وہ معاشرہ جہاں مختلف برادریاں ایک ساتھ رہتی ہیں، وہاں ہم آہنگی ہی امن اور ترقی کی بنیاد بنتی ہے۔ ہندوستان اپنے مذہبی، ثقافتی اور لسانی الگاؤ کے ساتھ طویل عرصے سے بقائے باہمی کی ایک روشن مثال رہا ہے۔ اس تناظر میں اسلام کی تعلیمات یہ واضح کرتی ہیں کہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی صرف ایک سماجی انتخاب یا ضرورت نہیں بلکہ ایک اخلاقی اور دینی ذمہ داری بھی ہے۔ اسلام احترام، ہمدردی اور پُرامن بقائے باہمی پر زور دیتا ہے، جس سے مختلف برادریوں کے درمیان ہم آہنگی ایمان کا ایک اہم حصہ بن جاتی ہے۔

قرآن بار بار اس بات کی طرف توجہ دلاتا ہے کہ انسانی متفرقات دراصل خدائی منصوبے کا حصہ ہے۔ ایک معروف آیت میں ارشاد ہوتا ہے: "اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں مختلف قوموں اور قبیلوں میں بنایا تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔" (13:49)۔ اس طرح متفرقات کا مقصد جدائی نہیں بلکہ باہمی تعارف اور سمجھ بوجھ ہے۔ مذہب، زبان اور ثقافت کے اختلافات انسانوں کو ایک دوسرے کو سمجھنے اور تعاون کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ یہ آیت مختلف برادریوں کے درمیان عزت اور خیر سگالی کے جذبے کو مضبوط کرتی ہے۔

اسلام انسانی وقار کی حرمت پر بھی خاص زور دیتا ہے۔ قرآن اعلان کرتا ہے کہ اللہ نے آدم کی تمام اولاد کو عزت بخشی ہے (70:17)۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر انسان کا احترام کرنا اسلامی اخلاقیات کا بنیادی اصول ہے۔ یہ اصول مذہب اور شناخت کی حدود سے بالاتر ہے۔ جب ہر فرد کی عزت کو تسلیم کیا جاتا ہے تو معاشرے میں فطری طور پر باہمی احترام اور پُرامن بقائے باہمی کی فضا پیدا ہوتی ہے۔

اسلام کی ایک اور اہم تعلیم پڑوسیوں کے حقوق سے متعلق ہے۔ قرآن مومنین کو صرف اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کے ساتھ ہی نہیں بلکہ پڑوسیوں کے ساتھ بھی بھلائی کرنے کا حکم دیتا ہے، خواہ ان کا مذہب کچھ بھی ہو۔ آیت (36:4) میں قریب اور دور دونوں طرح کے پڑوسیوں کے ساتھ حسنِ سلوک کی تاکید کی گئی ہے۔ علماء نے اس ہدایت کی وسیع تشریح کرتے ہوئے بتایا ہے کہ پڑوسیوں کے ساتھ تعاون، مدد اور خوش اخلاقی اس حکم کا حصہ ہے۔ ابن ماجہ کی ایک روایت میں بھی پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔ ہندوستان جیسے متفرقات معاشرے میں یہ تعلیم سماجی تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے ایک مضبوط اخلاقی بنیاد فراہم کرتی ہے۔

پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ کی زندگی بھی اس بات کی عملی مثال پیش کرتی ہے کہ پُرامن بقائے باہمی اسلامی طرزِ عمل کا ایک لازمی جز ہے۔ مدینہ میں آپؐ نے ایک سماجی معاہدہ قائم کیا جس میں مسلمانوں، یہودیوں اور دیگر گروہوں کو ایک مشترکہ شہری برادری کے طور پر تسلیم کیا گیا۔ اس نظام میں ہر گروہ کو اپنے مذہب پر عمل کی آزادی حاصل تھی اور باہمی تحفظ اور تعاون کو فروغ دیا گیا۔ یہ نمونہ اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ ہم آہنگی اور بقائے باہمی اسلامی روایت میں گہرائی سے پیوست ہیں۔

امن خود اسلام کی شناخت کا ایک بنیادی پہلو ہے۔ لفظ "اسلام" کی جڑ سلام سے ہے جس کے معنی امن کے ہیں۔ قرآن مومنین کو امن کی طرف مائل ہونے کی ترغیب دیتا ہے (61:8) اور بار بار مصالحت، درگزر اور خیر خواہی کو ایسی خوبیاں قرار دیتا ہے جو معاشرے کو مضبوط بناتی ہیں۔ یہ تعلیمات انسانوں کے اندر ایسی سوچ پیدا کرتی ہیں جو تفریق کے بجائے سمجھ بوجھ اور مکالمے کو ترجیح دیتی ہے۔

ہندوستانی تناظر میں یہ اصول خاص طور پر معنی خیز محسوس ہوتے ہیں۔ صدیوں سے ہندوستان مختلف برادریوں کے ثقافتی تعامل اور اشتراک سے مالا مال ملک رہا ہے۔ ادب، موسیقی، فنِ تعمیر اور سماجی فکر میں مختلف روایات کی شراکت اس مشترکہ ورثے کا حصہ رہی ہے۔ مسلمان بھی اس ورثے کے فعال شریک رہے ہیں۔ اسلام کی ہم آہنگی پر مبنی تعلیمات اسی ماحول سے ہم آہنگ ہیں اور تمام شہریوں کے ساتھ مثبت اشتراک کی ترغیب دیتی ہیں۔

اسلامی اخلاقیات معاشرے کے فائدے کے کاموں میں تعاون کی بھی دعوت دیتی ہیں۔ قرآن انسانوں کو نیکی اور بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنے کا حکم دیتا ہے۔ (2:5)۔ عملی طور پر اس کا مطلب یہ ہے کہ مختلف برادریاں تعلیم، سماجی خدمت، ماحول کے تحفظ اور عوامی فلاح کے کاموں میں مل کر حصہ لیں۔ جب مختلف مذاہب کے ماننے والے مل کر معاشرے کی بھلائی کے لیے کام کرتے ہیں تو اعتماد اور ہم آہنگی دونوں مضبوط ہوتے ہیں۔

باوقار اور مہذب گفتگو بھی قرآنی ہدایات کا ایک اہم حصہ ہے۔ قرآن مومنین کو نصیحت کرتا ہے کہ وہ ایسی زبان میں بات کریں جو حکمت اور شائستگی پر مبنی ہو (125:16)۔ احترام اور دانائی کے ساتھ کیا گیا مکالمہ مختلف برادریوں کے درمیان پل کا کام کرتا ہے اور سماجی تعلقات کو مستحکم بناتا ہے۔

روزمرہ زندگی میں چھوٹے چھوٹے حسنِ سلوک کے مظاہر بھی ہم آہنگی کی مضبوط علامت بنتے ہیں۔ پڑوسیوں کو محبت سے سلام کرنا، ضرورت مندوں کی مدد کرنا، ایک دوسرے کی خوشیوں میں شریک ہونا اور مشکل وقت میں ساتھ کھڑے ہونا بھی یہ سب اسلامی اخلاقیات کی عملی جھلک ہیں۔ ایسے اعمال معاشرے میں باہمی خیر خواہی اور دیکھ بھال کی ثقافت کو فروغ دیتے ہیں۔

یوں فرقہ وارانہ ہم آہنگی صرف ایک سماجی خواہش نہیں بلکہ اسلام میں ایک روحانی ذمہ داری بھی ہے۔ قرآن کی نظر میں انسانیت ایک مشترکہ اصل رکھتی ہے اور اسے باہمی احترام اور امن کے ساتھ زندگی گزارنے کی دعوت دی گئی ہے۔ جب یہ اقدار انسانی رویوں کی رہنمائی کرتی ہیں تو معاشرے اعتماد اور خیر سگالی کے ساتھ ترقی کرتے ہیں۔

ہندوستان جیسے متفرقات ملک کے لیے یہ تعلیمات ایک امید افزا اور مثبت پیغام پیش کرتی ہیں۔ یہ ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ ایمان دیوار نہیں بلکہ ایک پل بن سکتا ہے۔ قرآن کے رحم، ہمسائیگی اور انسانی وقار کے اصولوں کو اپناتے ہوئے برادریاں باہمی دوستی اور تعاون کو مزید مضبوط بنا سکتی ہیں۔ اسلام میں سماجی ہم آہنگی کا پیغام نہایت واضح ہے: پُرامن بقائے باہمی نہ صرف معاشرے کے لیے مفید ہے بلکہ اسلام کی اخلاقی تعلیمات میں گہرائی سے پیوست ہے۔ اس طرح فرقہ وارانہ ہم آہنگی صرف ایک سماجی قدر نہیں بلکہ ایمان کا اظہار بھی ہے، جو قرآن کے اس ویژن کی عکاسی کرتی ہے جس میں احترام، باہمی سمجھ اور امن کے ساتھ جڑی ہوئی انسانیت کا تصور پیش کیا گیا ہے۔ اس لیے زیادہ ذمہ داری بھی مسلمانوں پر عائد ہوتی ہے کیونکہ وہ اسلام کے ابدی پیغام کے حاملین ہیں اور اس پیغام کو نا صرف برتنا، اس پر عمل کرنا بلکہ اس پیغام کو دوسروں تک پہنچانا بھی مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔

(اسلامک اسکالر)

خود احتسابی کی ضرورت

ملک کی پانچ ریاستوں کیرالا، تمل ناڈو، آسام، مغربی بنگال اور پانڈیچیری میں اسمبلی انتخابات کا عمل پورا ہو گیا اور ساتھ ہی ووٹ شماری بھی اپنی منزلوں سے گذر گئی اور اب نئی حکومت بننے اور بنانے کی تیاریاں ہیں۔ مبصرین کے اندازے درست ثابت ہوئے اور بعض کے غلط ثابت ہوئے اس سے یہ محسوس ہوا کہ مبصرین نے بھی معروضی تجزیے نہیں کئے بلکہ اپنے اپنے نظریات سے قریب رکھنے والی پارٹیوں کے بارے میں مثبت پیشین گوئیاں کیں۔ جمہوری طرز حکومت میں انتخابی نتائج صرف حکومتیں تبدیل نہیں کرتے بلکہ معاشروں کے مزاج، قوموں کے اعتماد اور طبقوں کی نفسیات پر بھی گہرے نقوش مرتب کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب کسی ریاست میں سیاسی تبدیلی آتی ہے تو اس کی بازگشت صرف اسمبلیوں تک محدود نہیں رہتی بلکہ گلیوں، بازاروں، مسجدوں، معبدوں، تعلیمی اداروں اور گھروں تک سنائی دیتی ہے۔ اسی طرح بنگال میں بی جے پی کی حالیہ کامیابی کے بعد بھی ایک ایسا ہی ماحول پیدا ہوا ہے۔ ایک طبقہ جشن اور فتح کے احساس میں ڈوبا ہوا ہے، جبکہ دوسرا طبقہ بے چینی، خوف اور مایوسی کا شکار دکھائی دیتا ہے۔ بعض سیاسی رہنما اقتدار میں آتے ہی کھلے لفظوں میں یہ کہنے لگے ہیں کہ وہ صرف انہی لوگوں کے لیے کام کریں گے جنہوں نے انہیں ووٹ دیا ہے۔ اس الیکشن کے بعد بھی سوشل میڈیا پر ایسے بیانات دیکھے گئے جس میں صاف کہا گیا کہ ہم انھی کے لئے کام کریں گے، جنھوں نے ہمیں ووٹ دئے ہیں۔ اس طرح کے بیانات ایک جمہوری ملک میں جمہوری ذہن رکھنے والے انسان کے لیے باعثِ تشویش ہیں، مگر سوال یہ ہے کہ کیا ایسے حالات میں مایوسی اختیار کرنا دانشمندی ہے؟ کیا خوف اور بے بسی کا ماحول ہی مستقبل کا راستہ متعین کرے گا؟ یا پھر وقت کا تقاضا یہ ہے کہ جذبات کے بجائے حکمت، صبر اور شعور سے کام لیا جائے۔

پہلی بات تو یہ کہ ہمیں اس طرح کی ذہنیت سے نکلنا ہوگا کہ جیتنے کا سہرا ہم اپنی اور اپنی پارٹی کی صلاحیتوں اور کے سر باندھتے ہیں اور جب جہاں ہار جاتے ہیں وہاں طرح طرح کے بہانے تلاش کرتے اور الزام تراشی ان کرتے ہیں۔ سب سے پہلے ہمارا اے نشانے پر ای وی ایم کا نظام آتا ہے دوسرے پھر انتظامیہ کی نیتوں پر سوال کھڑے کرتے ہیں۔ ممکن ہے کہ ایسا کبھی کبھی کہیں کہیں ہوتا ہو لیکن مجموعی طور پر ایسا ہرگز نہیں کہا جاسکتا۔ یہ مانا کہ بمغربی بنگال میں مرکز نے اپنی پوری طاقت جھونک دی تھی اور ایسا لگ رہا تھا کہ اس نے بنگال کو جیتنا اپنی انا کا مسئلہ بنالیا ہو۔ لیکن ساتھ ہی تمل ناڈو اور کیرل کو بھول جاتے ہیں جہاں غیر متوقع طور پر وجے کی پارٹی اور کانگریس سرفہرست رہے ہیں۔ سب سے زیادہ حیرت وجے کی پارٹی کے لئے ہے کیونکہ وجے نے اپنی پارٹی کی تشکیل دو سال پہلے کی تھی اور پہلی ہی بار اتنی زبردست جنیت حاصل کر لی۔ یہ محض فلمی مقبولیت نہیں کہی جاسکتی، کیونہ پارٹی تو کمل ہاس نے بھی بنائی تھی اور رجنی کانت نے بھی لیکن ہوا۔ اس لئے جو نتائج سامنے آئے انھیں خوش دلی اور وسعت قلبی کا مظاہرہ کرتے ہوئے قبول کرنا چاہئے۔ جس کا فقدان پارٹیوں میں بھی ہے اور ان کے حامیوں میں بھی۔ خاص طور سے ممابنرجی نے جس ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کیا وہ قابل افسوس ہے، انھوں نے اعلان کیا کہ وہ استعفی نہیں دیں گی، حلانکہ وہ خود جانتی ہیں کہ ایک متعین تاریخ کے بعد وہ از خود عہدے پر نہیں رہ جائیں گی تو آپ کا استعفی دینا یا نہ دینا کوئی معنی نہیں رکھتا لیکن انھوں نے ایسا نہیں کیا اور آخر کار گورنر نے انھیں برخاست کر دیا۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں سیاسی نتائج کو اکثر تقدیر کا آخری فیصلہ سمجھ لیا جاتا ہے۔ اگر کوئی جماعت کامیاب ہو جائے تو کچھ لوگ اسے اپنی مکمل فتح تصور کرتے ہیں، اور اگر شکست ہو جائے تو کچھ لوگ ایسے ٹوٹ جاتے ہیں جیسے اب ان کے لیے جینے کا کوئی راستہ باقی نہ رہا ہو۔ حالانکہ جمہوریت میں اقتدار کا آنا جانا ایک مستقل حقیقت ہے۔ آج ایک جماعت اقتدار میں ہے، کل دوسری ہو سکتی ہے۔ مگر قومیں صرف حکومتوں سے زندہ نہیں رہتیں، بلکہ اپنے علم، کردار، اتحاد، معیشت اور حکمت سے زندہ رہتی ہیں۔

آج سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ آخر ہم ہر انتخاب کے بعد اتنے بے چین کیوں ہو جاتے ہیں؟ اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ہم نے اپنی اجتماعی زندگی کو صرف سیاست تک محدود کر دیا ہے۔ ہم نے سمجھ لیا ہے کہ اگر اقتدار ہمارے پسندیدہ لوگوں کے پاس ہو تو سب کچھ محفوظ ہے، اور اگر اقتدار مخالفین کے پاس چلا جائے تو سب کچھ ختم ہو گیا۔ یہی سوچ ہمیں بار بار ذہنی شکست کی طرف لے جاتی ہے۔ سچ یہ ہے کہ کسی بھی قوم کی اصل طاقت صرف اقتدار نہیں ہوتی۔ اگر ایسا ہوتا تو دنیا کی بہت سی عظیم قومیں تاریخ سے مٹ چکی ہوتیں۔ قوموں کی اصل طاقت تعلیم، معیشت، اخلاق، اتحاد، سماجی اثر ورسوخ اور فکری پختگی میں ہوتی ہے۔ اگر ایک قوم ان میدانوں میں مضبوط ہو جائے تو سیاسی اتار چڑھاؤ اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ یہ تلخ حقیقت ہے کہ ہم نے اپنی نئی نسل کو زیادہ تر جذبات دیے، حکمت نہیں دی۔ خوف دیا، اعتماد نہیں دیا۔ احتجاج کا جذبہ دیا، تیاری کا شعور نہیں دیا۔ صرف جلسے جلوس کسی قوم کو محفوظ نہیں بناتے۔ اسی طرح مذہبی اور سماجی قیادت کو بھی اپنے انداز پر غور کرنا ہوگا۔ قوموں کو ہر وقت خوفزدہ رکھنا اصلاح نہیں کہلاتا۔ اگر ہر شکست کے بعد صرف یہ بتایا جائے کہ اب سب کچھ ختم ہو گیا، تو یہ قوم کے حوصلے توڑنے کے مترادف ہے۔ اصل قیادت وہ ہوتی ہے جو اندھیروں میں امید پیدا کرے، بے چینی میں توازن سکھائے، اور جذبات میں حکمت پیدا کرے۔

مضمون ومراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

تاریخ، قوم پرستی اور شناخت: ششی تھرور کا فکری نقطۂ نظر

ششی تھرور پیشہ ور مورخ نہیں ہیں تاہم ان کی تحریروں میں گہرا تاریخی شعور موجود ہے اگرچہ ان کے نظریات پر تنقید بھی کی جاتی ہے، لیکن اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ انہوں نے تاریخ اور سیاحت کو عوامی مباحث کا حصہ بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان کی تحریروں میں تاریخی شعور ،ادبی نظامت اور تنقیدی فکر کا حسین امتزاج پایا جاتا ہے ان کا بیانیہ اسلوب قاری کو نہ صرف معلومات فراہم کرتا ہے بلکہ اسے فکری طور پر متحرک بھی کرتا ہے۔ وہ پیچیدہ تاریخی مسائل کو عام فہم انداز میں پیش کرنے کی غیر معمولی صلاحیت رکھتے ہیں۔ تھرور متعدد کتابوں کے مصنف ہیں جن میں "An Era of Darkness" "دی آئیڈیا آف انڈیا The Idea of India" اور "Why I am a Hindu" قابل ذکر ہیں۔ ان کتابوں میں انہوں نے ہندوستان کے ماضی، نوآبادیاتی تاریخ، ہندو مذہب اور موجودہ شناخت کا جائزہ لیا ہے تھرور کی تحریر میں اکثر ہندوستان کے نوآبادیاتی ماضی کا ازسرنو جائزہ لیتی ہیں جس میں وہ برطانوی سامراج پر سخت تنقید کرتے ہیں۔

پروفیسر علاء الدین خاں

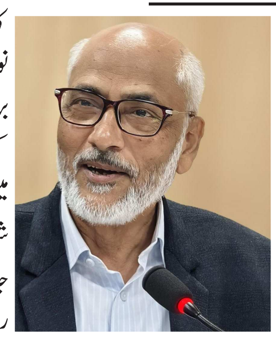

ششی تھرور معاصر ہندوستان کے ان ممتاز دانشوروں میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے تاریخ، سیاست اور تہذیب کے باہمی تعلق کو نہایت فصاحت اور بصیرت کے ساتھ پیش کیا ہے۔ وہ بیک وقت ایک سیاست داں، ادیب، مورخانہ شعور کے حامل مفکر اور ہندوستانی تہذیب کے ترجمان ہیں۔ ان کی تحریروں میں علمی گہرائی، تہذیبی شعور اور عصری تناظر کا حسین امتزاج پایا جاتا ہے۔ ششی تھرور کی پیدائش 1956 میں لندن میں ہوئی لیکن ان کی فکری و تہذیبی شناخت ہندوستان سے جڑی ہوتی ہے انہوں نے اقوام متحدہ میں طویل عرصہ تک خدمت انجام دیں، جس نے ان کے عالمی نقطۂ نظر کو جلا بخشی اور اپنی سفارتی مہارت اور فکری گہرائی کے باعث بین الاقوامی سطح پر شناخت حاصل کی۔ وہ ہندوستانی سیاست کا حصہ بھی بنے اور پارلیمنٹ کے رکن منتخب ہوئے۔ ان کا منفرد پس منظر ان کی تحریروں میں عالمی اور مقامی شعور کے امتزاج کو ظاہر کرتا ہے۔ تھرور نے جمہوریت، سیکولرزم اور ہندوستان کے تصور پر کھل کر اظہار خیال کیا ان کی ادبی خدمات نے عوامی مباحث میں ایک مستقل مقام عطا کیا۔ تھرور ایک تکثیری معاشرہ کے حامی ہونے کے ساتھ ہی ثقافتی تنوع کی اہمیت پر بھی زور دیتے ہیں۔ ششی تھرور پیشہ ور مورخ نہیں ہیں تاہم ان کی تحریروں میں گہرا تاریخی شعور موجود ہے اگرچہ ان کے نظریات پر تنقید بھی کی جاتی ہے، لیکن اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ انہوں نے تاریخ اور سیاحت کو عوامی مباحث کا حصہ بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان کی تحریروں میں تاریخی شعور، ادبی نظامت اور تنقیدی فکر کا حسین امتزاج پایا جاتا ہے ان کا بیانیہ اسلوب قاری کو نہ صرف معلومات فراہم کرتا ہے بلکہ اسے فکری طور پر متحرک بھی کرتا ہے۔ وہ پیچیدہ تاریخی مسائل کو عام فہم انداز میں پیش کرنے کی غیر معمولی صلاحیت رکھتے ہیں۔ تھرور متعدد کتابوں کے مصنف ہیں جن میں "An Era of Darkness" "دی آئیڈیا آف انڈیا" "The Idea of India" اور "Why I am a Hindu" قابل ذکر ہیں۔ ان کتابوں میں انہوں نے ہندوستان کے ماضی، نوآبادیاتی تاریخ، ہندو مذہب اور موجودہ شناخت کا جائزہ لیا ہے تھرور کی تحریر میں اکثر ہندوستان کے نوآبادیاتی ماضی کا ازسرنو جائزہ لیتی ہیں جس میں وہ برطانوی سامراج پر سخت تنقید کرتے ہیں۔ ان کی کتاب "An Era of Darkness" جسے بعد میں "Inglorious Empire" کے نام سے بھی شائع کیا گیا برطانوی استعمار کے اثرات کا تنقیدی جائزہ پیش کرتی ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے برٹش راج کے معاشی، سماجی اور ثقافتی اثرات کو مدلل انداز میں بیان کیا ہے ان کے مطابق برٹش راج نے ہندوستان کی معیشت کو کمزور کیا، صنعتوں کو تباہ کیا اور سماجی ڈھانچے میں بگاڑ پیدا کیا۔ تھرور لکھتے ہیں کہ برٹش راج کو اکثر مہذب بنانے والا مشن کیا جاتا ہے

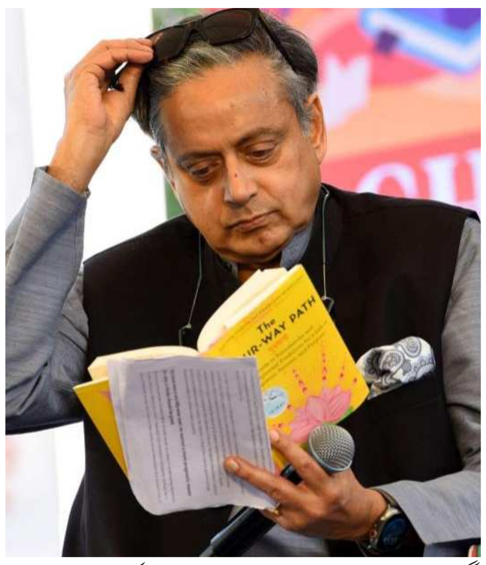

مگر حقیقت میں یہ ایک استحصالی نظام تھا۔ ان کی یہ کتاب روایتی بیانیوں کو چیلنج کرتی ہے اور قارئین کو نوآبادیات کے ہندوستان پر جو اثرات پڑے اس پر دوبارہ غور کرنے کی دعوت دیتی ہے اور یہ درس بھی کہ آج کے ہندوستان کو اپنے ملک کی تاریخ کو درست تناظر میں سمجھنے کی ضرورت ہے۔ تھرور کا موقف ہے کہ برٹش راج ہندوستان کے لیے فائدہ مند نہیں بلکہ نقصان دہ تھا۔ مہذب بنانے کا دعویٰ ایک فریب تھا بلکہ ہندوستان کی ترقی کو صدیوں پیچھے ڈھکیل دیا گیا۔ اس کتاب میں تھرور کا انداز تحریر محض جذباتی نہیں بلکہ تاریخی شواہد، اعداد وشمار اور مستند حوالوں پر مبنی ہے، جو ان کے مورخانہ مزاج کو ظاہر کرتا ہے۔ ششی تھرور کی فکر کا مرکزی نقطہ "ہندوستانیت" ہے جسے انہوں نے اپنی کتاب "The Idea of India" میں مفصل انداز میں پیش کیا ہے۔ یہ اہم فکری اور سیاسی کتاب ہے جس میں مصنف ہندوستان کی شناخت کے تاریخ اور سیکولر جمہوری تصور کا دفاع کرتے ہیں۔ اس کتاب کا مرکزی تصور یہ ہے کہ ہندوستان کسی ایک مذہب، زبان یا نسل پر مبنی ریاست نہیں بلکہ کثرت میں وحدت کا نمونہ ہے۔ وہ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ہندوستان ہمیشہ مختلف تہذیبوں، مذاہب اور ثقافتوں کا سنگم رہا ہے۔ اس کتاب میں تھرور ہندوستانی سیکولرزم کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ یہ مغربی سیکولرزم سے مختلف ہے۔ یہاں ریاست تمام مذاہب کا احترام کرتی ہے، نہ کہ مذہب کو مکمل طور پر نجی معاملہ بنا دیتی ہے۔ اس کتاب میں جواہر لال نہرو کے نظریہ کو خاص اہمیت دی گئی ہے۔ تھرور "ہندوقومیت" کے تصور پر تنقید کرتے ہیں۔ ان کے مطابق ہندوستان کی قومیت کسی ایک مذہب تک محدود نہیں ہوسکتی۔ وہ جامع قومیت کے حامی ہیں جس میں سب شہری برابر ہوں کتاب میں ہندوستانی جمہوریت کی کامیابیوں کو سراہا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ ایک وسیع اور متنوع ملک میں جمہوری نظام کا برقرار رہنا ایک بڑی کامیابی ہے۔ آئین ہند کو ایک مضبوط بنیاد قرار دیا گیا ہے۔ تھرور ہندوستان کی زبانوں، ثقافتوں اور مذاہب کے تنوع کو اس کی پہچان مانتے ہیں اور یہی تنوع ہندوستان کو منفرد بناتا ہے وہ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اس تنوع کو ختم کرنے کی کوشش خطرناک ہوسکتی ہے۔ اس کتاب میں چند خطرات کی نشاندہی بھی کی گئی ہے جیسے مذہبی انتہا پسندی، اکثریتی سیاست اور سیکولر اقدار کی کمزوری وغیرہ۔ تھرور کے مطابق ہندوستان کی اصل طاقت اس کی تنوع "diversity" میں ہے۔ قومی شناخت کسی ایک مذہب یا زبان تک محدود نہیں۔ جمہوریت اور سیکولرزم ہندوستانی ریاست کے بنیادی ستون ہیں۔ یہ ایسے نظریات ہیں جو آج کے سیاسی اور سماجی مباحث میں نہایت اہمیت کے حامل ہیں۔ ششی تھرور کی ایک اور اہم تصنیف "Why I am a Hindu" ہندو مذہب کو ایک جامع اور برداشت پر مبنی نظام کے طور پر پیش کرتی ہے جو تنگ نظری کے برخلاف وسعت فکر کی دعوت دیتا ہے۔ یہ کتاب ایسے وقت میں منظر عام پر آئی جب مذہب اور سیاست کے باہمی تعلق پر بحث جاری ہے۔ مصنف کے نزدیک ہندو مذہب کوئی ایسا مذہب نہیں جو ایک ہی عقیدے یا ایک ہی کتاب تک محدود ہو، بلکہ اس میں مختلف فلسفیانہ مکاتب فکر موجود ہیں۔ تھرور اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ہندو مذہب میں سوال کرنے، اختلاف کرنے اور تلاش حقیقت کی آزادی موجود ہے۔ اس کتاب کا اہم ترین حصہ وہ ہے جہاں مصنف سیاسی ہندوتوا پر تنقید کرتے ہیں۔ تھرور کے مطابق ہندوتوا ایک سیاسی نظریہ ہے، مذہبی نہیں۔ یہ ہندومت کی اصل روح کو محدود اور مسخ کرتا ہے۔ اس کے ذریعہ مذہب کو ایک سیاسی شناخت میں تبدیل کیا جارہا ہے۔ وہ اس بات پر زور دیتے ہوئے متنبہ کرتے ہیں کہ جب مذہب کو سیاست کے لئے استعمال کیا جاتا ہے تو معاشرتی ہم آہنگی متاثر ہوتی ہے۔ اقلیتوں کے حقوق خطرے میں پڑ جاتے ہیں اور قومی یکجہتی کمزور ہوتی ہے۔ اس کتاب کا مرکزی موضوع اور پیغام یہ ہے کہ مذہب کا مقصد انسانوں کو جوڑتا ہے توڑنا نہیں۔ اصل ہندومت انسان دوستی، عدم تشدد اور برداشت کا درس دیتا ہے اسے تنگ نظری یا تعصب کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ اس کتاب کے ذریعہ مصنف نے یہ پیغام دینے کی کوشش کی ہے کہ ہندومت کی حقیقی روح اس کی رواداری وسیع النظری اور انسانیت نوازی میں مضمر ہے اور اسے سیاسی تنگ نظری سے محفوظ رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ششی تھرور ہندوستانی تہذیب کو ایک مسلسل ارتقائی عمل کے طور پر دیکھتے ہیں۔ ان کے نزدیک یہ تہذیب صدیوں سے مختلف ثقافتوں، مذاہب اور افکار کو جذب کرتی آئی ہے۔ وہ ہندوستانی ورثے کو نہ صرف ماضی کی یادگار بلکہ حال اور مستقبل کی رہنما قوت سمجھتے ہیں۔ ان کی تحریروں میں ویدک روایت، اسلامی تہذیب اور مغربی اثرات سب کو ایک ہم آہنگ کل کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ وہ ہندوستان کو ایک ایسی تہذیب کے طور پر پیش کرتے ہیں جو رنگ برنگ پھول کا گلدستہ ہے اور صدیوں سے تنوع کے ساتھ مل جل کر رہنے اور جینے کا تجربہ رکھتی ہے۔ تھرور کے نزدیک ہندوستان کی اصل طاقت اس کا کثیر ثقافتی اور سیکولر کردار ہے۔ اور اس کردار کو برقرار رکھنا نہایت ضروری ہے۔ ششی تھرور کی کتابیں، تحریریں، تقاریر اور مضامین آئینی اصولوں اور آزاد خیال اقدار سے گہری وابستگی کی عکاسی کرتے ہیں۔ جو ماضی اور حال کے درمیان باہمی تعلق قائم کرتے ہوئے بہتر مستقبل کی رہنمائی کرتے ہیں۔ معاصر ہندوستان میں جہاں مذہبی کشیدگی جڑ پکڑتی جارہی ہے اور شناخت کا بحران روز بروز بڑھتا جا رہا ہے وہاں تھرور کی تحریریں اور ان کا بیانیہ ایک متوازن راستہ پیش کرتا ہے۔ ششی تھرور ایک ایسا ہندوستان چاہتے ہیں جو تاریخی شعور، ثقافتی تنوع اور جمہوری اقدار پر قائم ہو۔ وہ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ حقیقی قومی شناخت وہی ہے جو اختلاف کو قبول کرنے اور تنوع کو اپنی طاقت بنائے۔ تھرور تاریخ، قومیت اور شناخت کو ایک انسان دوست اور متوازن انداز میں پیش کرتے ہیں وہ سادہ اور سخت نظریات کے بجائے شمولیت، صداقت اور تنوع کی اہمیت پر زور دیتے ہیں۔ ان کا فکری نقطۂ نظر ایک ایسی راہ دکھاتا ہے جس سے معاشرہ زیادہ برداشت والا، متحد اور مضبوط بن سکتا ہے

صدر شعبۂ تاریخ، شبلی نیشنل کالج، اعظم گڑھ

☆☆☆☆☆

بھیڑیا باصفت درندہ

شمیم اقبال خاں

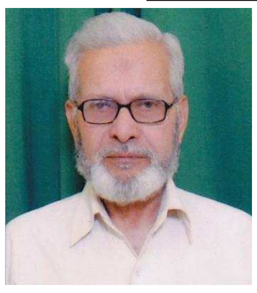

اللہ تعالی نے انسان کو دیگر مخلوقات میں افضل بنایا ساتھ ہی ساتھ جانوروں کے وجود کو بھی سراہا۔ انسان کی بہت سی ضرورتیں انہیں جانوروں سے پوری ہوتی ہیں۔ خود خالق کائنات نے اپنے کلام پاک میں ان کی اہمیت کا ذکر کیا ہے۔ ۱۶/۵ تا ۸ میں اللہ تعالی فرماتے ہیں "اور اس نے جانور پیدا کیے، ان میں تمہارے لیے گرم لباس اور بہت سے فائدے ہیں۔ اور ان سے تم (غذا بھی) کھاتے ہو اور تمہارے لیے ان میں زینت ہے۔ تم انہیں شام کو واپس لاتے ہو اور جب چرنے کے لیے چھوڑ آتے ہو اور وہ جانور تمہارا بوجھ اٹھا کر اسے شہر تک لے جاتے ہیں جہاں تم اپنے جان کو مشقت میں ڈالے بغیر نہیں پہنچ سکتے، بے شک تمہارا رب نہایت مہربان رحم والا ہے اور (اس نے) گھوڑے، خچر اور گدھے (پیدا کیے) تاکہ تم ان پر سوار ہو اور یہ تمہارے لیے زینت ہے (اور ابھی) مزید ایسی چیزیں پیدا کریگا جو تم نہیں جانتے"۔

اس کے علاوہ قرآن پاک میں تقریباً ۲۰۰/آیتوں میں مختلف جانوروں کا ذکر ملتا ہے یہاں تک پانچ جانوروں کے نام سے سورتوں کے نام رکھے گئے ہیں مثال کے طور پر (۱) سورہ بقرہ بمعنی گائے، (۲) سورہ نحل بمعنی شہد کی مکھی، (۳) سورہ نمل بمعنی چیونٹی (۴) سورہ عنکبوت بمعنی مکڑی، (۵) سورہ فیل بمعنی ہاتھی اس کے علاوہ ایک سورہ انعام (چوپائے) کے نام سے ہے اس کے علاوہ قرآن کریم میں ۳۵/جانوروں کا تذکرہ، جن سے ان کی اہمیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ حدیث پاک میں بھی ان کی اہمیت کو خوب اجاگر کیا گیا ہے۔ اللہ کے رسول کا ارشاد ہے "اونٹ اپنے مالکوں کے لیے قوت کا باعث ہیں، بکریاں برکت والی ہیں، گھوڑوں کی پیشانی کے بالوں سے قیامت تک خیر کا تعلق قائم کردیا گیا ہے (ابن ماجہ)۔

شریعت میں جانوروں کے حقوق بھی رکھے گئے ہیں۔ جانوروں کو اللہ کی مخلوق سمجھیں اور ان کے ساتھ شفقت، رحم اور کرم کا معاملہ کریں۔ تمام مخلوقات کے ساتھ رحم کا معاملہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

قدرتی طور پر رحم کا جذبہ جانوروں میں بھی ہوتا ہے اسی لیے وہ اپنے بچوں کی پرورش کر لیتے ہیں۔ اللہ تعالی نے بھیڑئے کو کچھ خوبی ایسی دی ہیں جو دوسرے جانوروں میں نہیں ہوتی ہیں۔

فی الحال بھیڑئے کے بارے میں تھوڑی معلومات حاصل کرتے ہیں۔ دنیا میں ان کی تین نسلیں پائی جاتی ہیں۔ سرمئی بھیڑیے، سرخ بھیڑیے اور ایتھوپیئن بھیڑیے۔ بھیڑیے کی ساری ذیلی نسلیں بھی یہاں پائی جاتی ہیں۔ علاقوں کے حساب سے ان کی پہچان کی جاتی ہے اگرچہ بھیڑیوں کے ان اقسام کے بارے میں کافی مماثلت پائی جاتی ہے پھر بھی کافی حد تک فرق بھی ہے۔

بھیڑیا ایک گوشت خور جانور ہے اور 'استن دھاری' (mammalian) نسل سے تعلق رکھتا ہے۔ بالغ اور جوان بھیڑئے کی لمبائی چھ سے سات فٹ تک ہوتی ہے جس میں دم کی لمبائی بھی شامل ہے۔ نر بھیڑیے کا وزن 19–25 kg (42-55 lb) اور مادہ بھیڑیے کا وزن 17–22 kg (37-49 lb) ہوتا ہے۔ اس کے جسم پر گھنے بال ہوتے ہیں جو جلد سے او پر دو تہوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اوپری تہ گرد سے جبکہ نچلی تہ پانی سے جلد کو بچاتی ہے۔ ان کے بالوں کا رنگ مختلف ہوسکتا ہے جس میں خاکستر، سفید، سرخ، بھورا اور سیاہ رنگ کی آمیزش ہوتی ہے۔ ان کے بھاگنے کی رفتار 50 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ ہوتی ہے۔

عام طور پر بھیڑیے گروہوں کی شکل میں رہتے ہیں۔ ایک گروہ میں عام طور پر ایک ہی خاندان کے بھیڑیے ہوتے ہیں۔ ایک گروہ میں زیادہ سے زیادہ پندرہ بھیڑیے ہوتے ہیں۔ گروہ کے سربراہ نر کو سائنسی اصطلاح میں 'الفا نر' یا نر اول اور مادہ کو 'الفا مادہ' یا مادہ اول کہا جاتا ہے۔ ہر گروہ کے علاقے کا تعین بُو اور چیخنے سے کیا جاتا ہے اور علاقہ میں نئے حملہ آوروں یا مداخلت کاروں کے خلاف شدید مزاحمت کی جاتی ہے۔ بھیڑیے کے بچوں کو 'پلّے' کہا جاتا ہے۔ مادہ ایک وقت میں پانچ یا چھ پلو کو جنم دیتی ہے۔ بھیڑیے میں 184.159 کلوگرام کی طاقت سے کاٹنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ بھیڑیے بڑے ڈرپوک اور شرمیلے ہوتے ہیں، وہ لوگوں کا پیچھا یا شکار نہیں کرتے، انسانوں کی گندھ ملتے ہی وہ دور بھاگ جاتے ہیں۔

بھیڑیا بڑی خوبیوں والا درندہ ہے، اس کی خوبیاں کچھ اس طرح ہوتی ہیں:

☆ بھیڑیا واحد درندہ ہے جس کی منفرد خصوصیت یہ ہے کہ اس کی آنکھوں میں جنات کو دیکھنے کی صلاحیت موجود ہے اس کی آنکھیں کسی جن کا تعاقب کر کے پھرتی سے چھلانگ لگا کر اسے مار ڈالتا ہے۔

☆ بھیڑیا کبھی مردار نہیں کھاتا، یہ جنگل کے بادشاہ کا طریقہ ہے۔

☆ بھیڑیا نہ ہی کسی محرم مؤنث کو جھانکتا ہے یعنی باقی جانوروں سے مختلف، اپنی ماں اور بہن کو شہوت کی نگاہ سے دیکھتا تک نہیں ہے۔

☆ بھیڑیا اپنی شریک حیات کا اتنا وفادار ہوتا ہے کہ اس کے علاوہ کسی اور مادہ سے تعلق قائم نہیں کرتا۔ اسی طرح مادہ بھیڑیا بھی نر بھیڑیے کے ساتھ وفاداری کرتی ہے۔

☆ بھڑیا اپنی اولاد کو پہچانتا ہے کیونکہ ان کے ماں باپ ایک ہی ہوتے ہیں۔

☆ بھیڑیا کے جوڑے میں سے اگر کوئی مر جائے تو دوسرا مرنے والی جگہ پر کم سے کم تین ماہ کھڑا ہوکر افسوس کرتا ہے۔

☆ بھیڑیے کو عربی میں 'ابن البار' کہا جاتا ہے یعنی نیک بیٹا۔ کہ والدین جب بوڑھے ہوجاتے ہیں تو ان کے لیے شکار کرتا ہے اور پورا خیال رکھتا ہے۔

☆ بھیڑے کی بہترین صفات میں بہادری، وفاداری، خودداری، اور والدین سے حسن سلوک مشہور ہیں۔

☆ بھیڑیا واحد جانور ہے جو اپنی آزادی پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرتا اور کسی کا غلام نہیں بنتا جب کہ شیر سمیت ہر جانور کو غلام بنایا جاسکتا ہے۔ غلام بنائے جانے پر یہ کھانا چھوڑ دیتا ہے اس طرح وہ اپنی زندگی مختصر کرلیتا ہے۔

☆ بھیڑیے جب ایک جگہ سے دوسری جگہ جا رہے ہوتے ہیں تو وہ کارواں میں کچھ یوں چلتے ہیں:

سب سے آگے چلنے والے بڑھے اور بیمار بھیڑیے پانچ منتخب طاقتور بھیڑیوں کے گھیرے میں چلتے ہیں مقصد رہتا ہے ان کی حفاظت اور خدمت۔ ان کے پیچھے طاقتور، دشمن کے حملے کا دفاع کرنے والے (ہنگامی دستہ) چاک و چوبند بھیڑیے ہوتے ہیں۔ درمیان میں باقی عام بھیڑیے ہوتے ہیں۔ سب سے آخر میں بھیڑیوں کا مستعد قائد ہوتا ہے جو سب کی نگرانی کر رہا ہوتا ہے کہ کوئی اپنی ذمہ داری سے غافل تو نہیں ہے؟

☆☆ ایک سبق جو ہمارے لیے باعث عبرت ہے کہ "بھیڑیے بھی اپنا بہترین خیرخواہ قائد منتخب کرتے ہیں"۔

☆☆☆☆☆☆

منشیات: پس منظر، پیش منظر، اور اقدامات

رشید پروین سوپور

طئے شدہ پروگرام کے تحت ۳ مئی کو ایل جی سنہا کی سر براہی میں 'نشہ مکت ابھیان' کی پد یاترا سرینگر میں پورے جوش وخروش کے ساتھ منعقد ہوئی جس میں اخباری اطلاعات کے مطابق مختلف محکمہ جات کے علاوہ ہزاروں لوگوں نے شرکت کی، ظاہر ہے کہ معاشرے اور معاشرے کے مستقبل کو محفوظ اور نوجوان نسل کو درست اور صحیح ڈگر پر پھر ایک بار ڈالنے کے لئے اس مہم کا آغاز کیا گیا ہے، جس کے چرچے پہلے ہی سے ہر سو گونج رہے تھے اور جس کے بارے میں پہلے ہی سے سنگین اور سخت کاروائیوں کا عندیہ دیا جا چکا ہے اور کئی جگہوں پر زبردست اور سنگین کاروائیاں انجام دی جا چکی ہیں اس سے پہلے کہ اس ابھیان کے پسِ منظر اور پیش منظر پر بات کی جائے کچھ نکات کی وضاحت ضروری سمجھتا ہوں، 'نشہ مکت ابھیان' کی پد یاترا سے پہلے ایل جی گورنر سنہا نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے اُن اقدامات کا تفصیلی ذکر کیا جو اس سلسلے یعنی اس ابھیان کی کامیابی کی ضمانت سمجھے جائیں گے، منشیات فروشوں کی زمین تنگ کرنے اور ان کی جڑیں کاٹنے کے لئے اُن کے ڈرائیونگ لائسنس اور پاسپورٹ دونوں کی منسوخی پر سوچا جارہا، اُن کے بینک اکاونٹ منجمد کئے جائیں گے اور ان کی گاڑیوں کے رجسٹریشن بھی منسوخ کئے جائیں گے،، ایسے لوگوں کے آدھار کارڈوں پر بھی کاروائی کی جائے گی، فرار ہونے کی صورت میں ان افراد کی پراپرٹی ضبط کی جا سکتی ہے، ظاہر ہے کہ یہ سارے اقدامات زبردست اور اگر واقعی یہ ہتھیار کے طور پر استعمال ہوئے تو منشیات فروشوں کو کہیں بھی سر چھپانے کی جگہ نہیں ملے گی اور عوام کی توقع ہے کہ اس طرح انہیں پابہ زنجیر کیا جا سکتا، یہ بظاہر انتہائی اور سنگین اقدامات ہیں، بس اتنا کہا جاسکتا ہے کہ شاید پہلی بار 'منشیات'' کے خلاف ارباب اقتدار اس طرح کے اقدامات اور اس قدر سنجیدگی کا مظاہرہ کررہے ہیں، ایل جی نے یہ بھی کہا کہ منشیات کا تعلق دہشت گردی سے ہے ، اس پسِ منظر میں یہ

ایک حقیقت ہے کہ ڈرگس مافیا، دہشت گردوں سے زیادہ خطر ناک اور ہیبت ناک ہے کیونکہ ان لوگوں نے اپنے ٹھکانے کالجوں سکولوں، یونیورسٹیوں، کے علاوہ گلی گلی محلے محلے میں بنائے ہیں، جو کسی بھی معاشرے اور ملک وقوم کو خاموش اور بغیر کسی گولی کے دیمک کی طرح کھوکھلا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، اور اعداد وشمار اس جانب اشارہ کر رہے ہیں،،، کل ہی اسلام آباد کے بجبہاڑہ علاقے میں انتظامیہ اور اور پولیس نے مل کر کاروائی کرتے ہوئے سرکار کے مطابق ۱۵ غیر قانونی ڈھانچوں کو مسمار کیا، یہ کاروائی ۱۰۰ روزہ نشہ مکت ابھیان کے تحت عمل میں لائی گئی ہے اور یہ عندیہ دیا گیا ہے کہ منشیات نیٹ ورکس کو ختم کرنے کے لئے غیر قانونی جائیدادوں کو منہدم کیا گیا ہے،، ،، بہر حال ایک بڑی اہم بات یہ ہے کہ بڑی دیر کے بعد سرکار کو اتنے سنگین اقدامات کی ضرورت کیوں پیش آئی، ہم اس کے جواب میں مثبت ہی رہیں گے اور اس کے لئے بھارت اور جموں وکشمیر کے ہزاروں برس کے پسِ منظر پر ایک طائرانہ سی نگاہ ضرور ڈالنی چاہئے، تاریخ گواہ ہے کہ اس سرزمین کو کبھی ماضی بعید میں کئی لحاظ سے 'وشو گرو' ہونے کا شرف حاصل رہا ہے پانچ ہزار برس سے دنیا میں جتنی بھی تہذیبوں نے عروج پایا ہے ان کے نام ونشان بھی ہمیں نظر نہیں آتے ، گوتم مہاویر جین، رام کی سرزمین، فلسفے، سائنس، یوگا، تصوف اور روحانی عظمتوں کی امین، اس دھرتی کو دیکھا جائے تو کوئی ماضی بعید میں مقابلہ ہی نہیں رہا ہے اور پھر اسلام کا سورج طلوع ہوتے ہی اس زرخیز اور تصوف وفلاسفی کی حامل زرخیز مٹی کو چستیؒ، بختیار کا کی، نظام الدین اولیا، صابر کلیر شریف اور ان جیسے ہزاروں آفتابوں اور ماہتابوں نے اپنا مسکن بنالیا اور آج تک ان کا فیس اپنی پوری آب وتاب کے ساتھ جاری ہے ، جہاں کسی خاص فرقے یا مذہب کی بنیاد پر کوئی قدغن نہیں ،سورج تو بس سورج ہیں جو ہر طرف اور ہر آن اپنی نورانی کرنوں سے لا محدود وسعتوں تک نور اور انسانی بلند اقدار اور مساوات کی روشنیوں سے ہر ذرے کو منور اور درخشاں کئے ہوئے ہیں ، لیکن اس دور میں جہاں کئی طرح کی عفریتیں اس نور کو ماند کرنے پر تلی ہوئی ہیں وہاں ڈرگس کی عفریت بھی بڑی تیزی اور رفتار کے ساتھ اس سرزمین کی پاکیزگی اور بلند و بالا روشنی کے میناروں کو بجھانے کے لئے تانڈو کررہی ہیں، بالکل اسی طرح بے انتہا خوبصورت، لازوال حسن اور ابدی سرمدیوں کی سرزمین، کشمیر، جس سے یقینی طور پر خالق کائنات نے ساری زمین پر اپنے ایک شاہکار کی مانند تخلیق کیا ہے،، اس سرزمین کو بھی لل دید اور نند ریشی کے روپ میں وہ روشنیوں کے چراغ اور مینار عطا ہوئے جنہوں نے یہاں کے ذرے ذرے میں مقدس اور پاکیزہ روشنیوں کے مینار اور مشعلیں روشن کیں، اسی مناسبت سے ایک دور میں سالار عجم حضرت سید علی ہمدانی، علی ثانی کو بھی اپنے غیبی اشارے سے یہاں اسلام کی مشعل فروزاں کرنے کا عندیہ دیا جس نے سات سو سے زیادہ سادات پُر کمال و پر جمال کے ساتھ یہاں تک دشوار گذار راستوں کو طئے کر کے دین اسلام، امن وشانتی اور اللہ کے پسندیدہ دین کی روشنیوں کو قریہ قریہ اور شہر شہر پہنچا کر اس سر زمین کو منور کیا، ہم نے ذالجو کا قتل عام بھی دیکھا ہے اور ہمارے کوہ وبیاباں 'کا کڑ' خانوں کے شاہد بھی ہیں، لیکن ہر بار اور ہر دور سے یہ سرزمین کسی نہ کسی طرح ان تاریکیوں سے ابھر آئی ہے، جو شاید ان سادات با کمال کی نظر عنایت ہے جنہوں نے اس مٹی کی خوشبو کو پسند فرما کر یہاں اپنی دائمی آرام گاہیں بنائی ہیں، لیکن، ہند، وکشمیر دونوں عظیم والشان وراثت کی حامل، سرزمینیں ایک عفریت کی زد میں ہیں اور یہ عفریت ایک منظم، مستحکم، اور مظبوط مافیا کی صورت اسے نگل رہی ہے، ۔اس سے بڑی اذیت اور عذاب کیا ہوسکتا ہے، کہ مستقبل کی مائیں بھی اس عفریت کی زد میں ہیں ، ماں جو ہر معاشرے میں بچے کی پہلی درس گاہ اور اور پہلی تربیت گاہ ہوتی ہے اگر خود ہی نشہ باز اور اپنے آپ سے بے خبر ہوکر زندگی اور موت کے درمیان ایسے جھول رہی ہو کہ، نہ جی رہی ہوں اور نہ مر رہی ہوں،، والی کیفیت میں سانسیں لے رہی ہوں تو ہماری اگلی نسل سے کیا توقعات وابستہ رکھی جاسکتی ہیں؟ نشہ مکت ابھیان اس پسِ منظر میں اولین ترجیح بنتی ہے، جو شاید دیر کے بعد شروع ہوئی ہے لیکن بہر حال ہمیں اس کی اہمیت اور افادیت کو مدِ نظر رکھنا چاہئے اور اس مہم کا خلوص نیت کے ساتھ تعاون کرنا چاہئے ،اب یہ کہ پیش منظر میں انتہائی سخت قوانین کے تحت سنگین سزائیں، یقینی طور پر پیڈلرس اور مافیا سے وابستہ دوسرے افراد کو دیواروں سے لگا دینے میں بڑی حد تک کامیابی کی ضمانت بن سکتے ہیں، کیونکہ اس مافیا سے جڑے لوگ جانتے تھے کہ وہ اثر ورسوخ اور روپیہ پیسے کے بل پر قانونی جالوں کو آسانی سے توڑ سکتے ہیں، یہاں یہ ذکر بھی ضروری ہے کہ پولیس کبھی کبھی کسی ایڈکٹ یا پڈلر کو کہیں گرفتار بھی کرتی تھی تو آئینی اور عدالتی نظام ہی کچھ ایسا ہے کہ نہ انسانی فطرت کو سمجھتے ہوئے یہ خوفِ خدا ہی پیدا کرتا ہے اور نہ سماجی اور معاشرتی نظام کے اندر اداروں کا کہیں کوئی ڈر اور سزا کا امکان رہتا ہے،، جس کی وجہ سے عام لوگ ایسے مافیاوں سے خوف کھاتے، ڈر اور اپنی ناتوانی کی وجہ سے اپنے سامنے پڈلرس کو یہ زہر ہلاہل بیچتے ہوئے آنکھیں موندنے پر مجبور تھے ،، لیکن یہاں پولیس اور دوسرے محکمہ جات کی ذمہ داریاں بھی بڑھ جاتی ہیں اور پوری تحقیقات اور نا قابل تردید ثبوتوں کی بنیاد پر یہ انہدامی کاروائیاں ہونی چاہئیں تا کہ اس کی آڑ میں معاشرے کے دوسرے افراد ان کاروائیوں کا نشانہ نہ بنیں جو اس مافیا کے ساتھ کوئی تعلق ہی نہ رکھتے ہوں، معمولی سی اور چھوٹی سی غلطی بھی اس ابھیان سے متعلق اور دئے گئے پاورس کے بارے میں عظیم اور نا قابل تلافی نقصان کی حامل ہوسکتی ہیں، اس کے ساتھ ہی ایک اور احسن قدم یہ بھی ہوگا کہ معاشرے اور خصوصاً نئی نسل کی ذہن سازی کی طرف بھرپور توجہ دی جائے، اور ان کے اندر دہائیوں سے مستقبل کے بارے میں مایوسی اور قنوطیت کو ترجیح بنیادوں پر ایڈریس کیا جائے، نئی نسل کو درست اور روشن راستوں پر گامزن کرنے کے لئے یقینی طور پر ان کے لئے روز گار کے مواقع میسر کئے جائیں، ان کی محرومیوں کا ازالہ کیا جائے اور یہ احساس اجاگر کیا جائے کہ ان کے لئے روشن مستقبل کی باہیں کھلی ہیں،، ہمیں معلوم ہونا چاہئے کہ معاشروں کو پاکیزگی عطا کرنے کے لئے اب فرشتے نہیں آئیں گے اس لئے ایک ہی صورت اور ایک ہی آپشن باقی رہ جاتا ہے، کہ والدین خود آگے آئیں،، والدین خود شروع سے ہی اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے اپنی اولاد کی بہتر اور مذہبی اقدار کے مطابق پرورش کی کوششیں کریں ، اولین توقیت اس بات کو دی جائے کہ پڈلرس چھوٹے چھوٹے محصوم اور سکول وکالج طلبا وطالبات تک کسی طرح رسائی حاصل نہ کر پائیں، اس میں سکولوں اور کالجوں کا بھی بہت بڑا رول بنتا ہے،، سول سوسائٹیوں کا بھی ایک اہم رول بنتا ہے کہ اپنی اس اثاث اور نئی نسل کی نگہداشت میں کوئی کسر باقی نہ رکھیں کیونکہ ہمیں سمجھنا چاہئے کہ ہماری اصل اثاس ہماری عمارات اور کامپلیکس نہیں بلکہ ہماری یہ اولادیں ہی ہوتی ہیں اور اس بات کو ملحوظ نظر بھی رکھنا ہوگا کہ ہماری اولادوں کی بہتر تربیت صرف ان پر بہت سارا پیسہ خرچ کرنے میں مضمر نہیں، بلکہ اپنی نسل کو بہتر اقدار اور صحت مند سوچ وفکر کا حامل بنانے میں ہے، اور یہ تربیت اس سے سب سے پہلے اپنی ماں کی کوکھ سے مل سکتی ہے کیونکہ یہ چھاپ اولین اور گہری ہوتی ہے جو بچے کے ذہن پر مستقل طور پر چھپ کر رہ جاتی ہے ، اس کے علاوہ اس عفریت کا مقابلہ کرنے اور اس سیلاب پر ہم سب کو آگے آکر باندھ باندھنے کی ضرورت ہے ۔کوشش نہیں کریں گے تو یہ عفریت جسامت اختیار کرتی رہے گی اور بہت جلد اس مقام پر پہنچے گی جہاں پھر ہم اس کا نہ تو مقابلہ کرنے کے اہل ہوں گے اور نہ ہی اس پر قابو ہی پا نے کی حالت میں ہوں گے

7006410532

☆☆☆☆☆

بی جے پی دورِ حکومت میں خواتین کے خلاف جرائم میں اضافہ

'این سی آر بی رپورٹ نے بی جے پی حکومت کے خواتین سیکورٹی ماڈل کی قلعی کھول دی'، کانگریس نے حقائق رکھے سامنے

نئی دہلی۔(ایجنسی) این سی آر بی (نیشنل کرائم ریکارڈس بیورو) کی 2024 پر مشتمل رپورٹ سامنے آنے کے بعد کانگریس نے مودی حکومت کے ساتھ ساتھ بی جے پی پر جارحانہ انداز میں حملہ کرنا شروع کر دیا ہے۔ آج کانگریس کی سینئر لیڈر الکا لامبا نے ایک پریس کانفرنس کے دوران وزیر اعظم اور بی جے پی حکومت کو خواتین کے خلاف بڑھتے جرائم سے متعلق کٹہرے میں کھڑا کر دیا۔ انھوں نے کئی اہم حقائق سامنے رکھ کر نہ صرف مرکزی و بی جے پی حکمراں ریاستی حکومتوں کے 'خواتین کی سیکورٹی' سے متعلق تمام دعوؤں کی حقیقت کو بے نقاب کر دیا، بلکہ این سی آر بی رپورٹ کو بھی مودی حکومت کے لیے آئینہ ٹھہرایا۔ پریس کانفرنس میں الکا لامبا نے کہا کہ این سی آر بی رپورٹ بتاتی ہے کہ گزشتہ 11 برسوں میں ملک بھر میں خواتین کے خلاف جرائم کے 42 لاکھ 85 ہزار 888 معاملے درج ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی حکومت کے دور میں خواتین کے خلاف جرائم مسلسل بڑھتے جا رہے ہیں، لیکن انصاف دینے کے بجائے حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہزاروں خواتین برسوں سے انصاف مانگ رہی ہیں، لیکن ان کی کوئی سماعت نہیں ہو رہی۔

الکا لامبا نے اس بات پر تشویش ظاہر کی کہ ملک میں ہر 70 منٹ میں ایک خاتون درندگی کا شکار ہو رہی ہے۔ خواتین کے خلاف جرائم کے معاملے میں اتر پردیش پہلے نمبر پر ہے، جہاں 66 ہزار 398 معاملے درج ہوئے ہیں۔ الکا لامبا نے طنزیہ انداز میں کہا کہ یہ وہی اتر پردیش ہے جہاں بی جے پی کی 'ڈبل انجن' حکومت چل رہی ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ حکومت نے یہ تو بتایا کہ کتنے کیس درج ہوئے، لیکن یہ نہیں بتایا کہ کتنی متاثرہ خواتین کو انصاف ملا۔ انہوں نے خواتین کے خلاف جرائم کے معاملے میں سرفہرست ریاستوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان میں بیشتر بی جے پی یا اس کے اتحادیوں کی حکومت والی ریاستیں شامل ہیں۔ اتر پردیش میں 66,398، مہاراشٹر میں 47,954، راجستھان میں 36,563، مغربی بنگال میں 34,360 اور مدھیہ پردیش میں 32,832 معاملے سامنے آئے ہیں۔

الکا لامبا نے این سی آر بی کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ملک میں ہر روز 10 دلت خواتین کے ساتھ عصمت دری کی جاتی ہے۔ پورا ملک اس ظلم اور ناانصافی پر وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کی حکومت سے جواب مانگ رہا ہے۔ انہوں نے بہار کے ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جب بی جے پی کی 'ڈبل انجن' حکومت حلف لے رہی تھی، اسی وقت پٹنہ میں ریلوے اسٹیشن سے ایک نابالغ بچی کو اغوا کر کے اس کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی جا رہی تھی۔ اسی طرح وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ سے کچھ فاصلے پر ایک بچی کو کچرے کے ڈھیر میں پھینکا ہوا پایا گیا، جس کے ساتھ اجتماعی عصمت دری ہوئی تھی۔ الکا لامبا نے کہا کہ مجرموں کے حوصلے اس لیے بلند ہیں کیونکہ انہیں معلوم ہے کہ اقتدار کے نشے میں چور حکومت ان کے خلاف کارروائی نہیں کرے گی۔

اتراکھنڈ کے چمپاوت میں پیش آئے گینگ ریپ کیس کا ذکر کرتے ہوئے الکا لامبا نے کہا کہ اس میں بی جے پی لیڈر سمیت 3 لوگ شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جب ریاستی خاتون کانگریس صدر متاثرہ خاندان سے ملنے گئیں تو پتہ چلا کہ بچی اور اس کے والد دونوں لاپتہ ہیں اور کسی کو معلوم نہیں کہ وہ کہاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ بچی کے ساتھ انتہائی درندگی کی گئی۔ بچی برہنہ حالت میں تھی اور اس کے ہاتھ پیر رسی سے بندھے ہوئے تھے، لیکن بی جے پی حکومت نے اس پورے معاملے میں نابالغ متاثرہ بچی کو ہی سازش کرنے والی قرار دے دیا۔ الکا لامبا نے کہا کہ یہ انتہائی شرمناک ہے کہ بی جے پی اپنے لیڈروں کو بچانے کے لیے اس حد تک گر گئی ہے۔

کانگریس لیڈر کا کہنا ہے کہ چاہے اتراکھنڈ کی بیٹی انکیتا بھنڈاری ہو یا چمپاوت کی نابالغ بچی، بی جے پی حکومت میں انہیں انصاف نہیں مل سکتا۔ اگر انصاف چاہیے تو ریاست سے باہر غیر جانبدارانہ جانچ کرانی ہوگی، کیونکہ ریاست میں بی جے پی حکومت صرف اپنے لیڈروں کو بچانے میں مصروف ہے۔ الکا لامبا نے الزام لگایا کہ چمپاوت گینگ ریپ کیس میں ملزمین نے متاثرہ بچی کے والد پر سمجھوتہ کرنے کا دباؤ ڈالا۔ کارروائی کرنے کے بجائے پولیس نے متاثرہ بچی کے والد کو ہی حراست میں لے لیا، بچی کو کسی سے ملنے نہیں دیا جا رہا، جبکہ تینوں ملزمین آزاد گھوم رہے ہیں۔ صاف ظاہر ہے کہ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی اپنی حکومت کی شبیہ بچانے کے لیے پوری طاقت استعمال کر رہے ہیں۔ الکا لامبا نے غازی آباد بی جے پی مہیلا مورچہ کی صدر گیتا کوشک کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی مورچہ کے نائب صدر نتن متل انہیں گندے اور فحش پیغامات بھیجتے ہیں۔ بی جے پی کے اندر یہ سب کچھ چل رہا ہے، لیکن پارٹی کے لیڈر خواتین کے احترام کی کھوکھلی باتیں کرتے ہیں۔ انہوں نے ہماچل پردیش کے بی جے پی رکن اسمبلی ہنس راج کا بھی ذکر کیا، جو ایک نابالغ کے ساتھ عصمت دری کے الزام کا سامنا کر رہے ہیں۔ الکا لامبا نے کہا کہ بی جے پی پوری طاقت لگا کر اسے بچانے کی کوشش کر رہی ہے۔

الکا لامبا نے کہا کہ ''نریندر مودی 'گجرات ماڈل' لے کر دہلی آئے تھے، جسے اب پورے ملک میں نافذ کیا جا رہا ہے۔ اس ماڈل کے تحت زانیوں کو پھانسی کی جگہ عمر قید ہوتی ہے، اور پھر ان کی سزا معاف ہو جاتی ہے۔''

پٹنہ میں بی پی ایس سی اساتذہ بھرتی کو لے کر امیدواروں کا شدید احتجاج، پولیس کا لاٹھی چارج

پٹنہ۔ بہار کی راجدھانی پٹنہ میں بی پی ایس سی اساتذہ بھرتی (ٹی آر ای 0.4) کو لے کر جمعرات کو ہزاروں امیدواروں نے بڑا احتجاج کیا۔ بھرتی عمل جلد شروع کرنے کی مانگ کو لے کر سڑکوں پر اترے امیدواروں اور پولیس کے درمیان اس وقت ٹکراؤ کی صورتحال پیدا ہو گئی جب مظاہرین نے بیریکیڈ توڑنے کی کوشش کی۔ اس کے بعد پولیس نے لاٹھی چارج کیا، جس سے موقع پر بھگدڑ مچ گئی اور کئی امیدوار ایک دوسرے کے اوپر گر پڑے۔ احتجاج میں مرد اور خواتین دونوں امیدوار بڑی تعداد میں شامل ہوئے۔ مظاہرین پٹنہ کالج سے مارچ کرتے ہوئے ڈاک بنگلہ چوراہے کی طرف بڑھ رہے تھے۔ ہزاروں طلبہ کے سڑکوں پر آنے سے شہر کا ٹریفک بری طرح متاثر ہوا اور کئی اہم راستوں پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔

احتجاج کی قیادت طلبہ لیڈر دلیپ کمار کر رہے تھے۔ انہوں نے پہلے ہی ہزاروں امیدواروں کے ساتھ مارچ کا اعلان کیا تھا۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ حکومت اور محکمہ تعلیم مسلسل بھرتی عمل میں تاخیر کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے لاکھوں امیدوار غیر یقینی صورتحال کا شکار ہیں۔ امیدواروں کے مطابق محکمہ تعلیم نے پہلے دعویٰ کیا تھا کہ اپریل میں بھرتی عمل شروع کر دیا جائے گا، لیکن اب تک کارروائی آگے نہیں بڑھ سکی۔ طلبہ کا کہنا ہے کہ بی پی ایس سی کیلنڈر کے مطابق یہ امتحان کافی پہلے ہو جانا چاہیے تھا، مگر ابھی تک بھرتی کا عمل شروع نہیں کیا گیا۔ مظاہرین نے الزام لگایا کہ تاخیر کی وجہ سے ہزاروں امیدوار عمر کی حد پار کر سکتے ہیں، جس کے بعد وہ امتحان میں شامل ہونے کے اہل نہیں رہیں گے۔ طلبہ نے حکومت سے فوری قدم اٹھانے اور بھرتی عمل جلد شروع کرنے کا مطالبہ کیا۔

خواتین کے خلاف بڑھتے ہوئے جرائم تشویشناک: کماری شیلجہ

چنڈی گڑھ، (یو این آئی) ہریانہ کے سرسا حلقہ سے رکن پارلیمنٹ کماری شیلجہ نے نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (این سی آر بی) کی تازہ ترین رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ریاست میں خواتین کے خلاف جرائم میں مسلسل اضافہ سنگین تشویش کا باعث ہے انہوں نے کہا کہ رپورٹ کے مطابق نابالغ لڑکیوں کی اسمگلنگ کے معاملے میں ہریانہ ملک میں سب سے آگے ہے۔ خواتین کے خلاف جرائم میں مسلسل اضافہ ریاست میں امن و امان کی صورت حال پر سوال اٹھاتا ہے۔ کماری شیلجہ نے کہا کہ ہریانہ کو ترقی، تعلیم اور روزگار میں لیڈر ہونا چاہیے تھا، لیکن آج ریاست جرائم اور عدم تحفظ کے واقعات کی وجہ سے خبروں میں ہے۔ خواتین اور بچیوں کی حفاظت کے حوالے سے خاندانوں میں خوف کی فضا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتی ہوئی منشیات کی لت اور بے روزگاری جرائم کی بڑی وجہ بن رہی ہے۔ نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع کی کمی جرائم اور گینگ وار میں اضافے کا باعث بن رہی ہے۔ کانگریس ایم پی نے ریاستی حکومت سے خواتین کے خلاف جرائم کو روکنے، منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف کریک ڈاؤن اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بڑھانے کے لیے سخت اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا۔

سنجے راوت کا ڈونالڈ ٹرمپ کو کھلا خط، مغربی بنگال انتخابی نتائج پر مبارکباد پر سوال

ممبئی، (یو این آئی) شیوسینا (یو بی ٹی) کے رہنما اور راجیہ سبھا رکن سنجے راوت نے امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو ایک کھلا خط لکھتے ہوئے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی کارکردگی پر وزیر اعظم نریندر مودی کو دی گئی مبینہ مبارکباد پر سوال اٹھایا ہے سنجے راوت نے یہ خط سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر جاری کیا اور براہ راست ڈونالڈ ٹرمپ سے خطاب کیا۔ خط میں انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال اسمبلی انتخابات ایک ریاستی سطح کا انتخاب تھا اور یہ ہندوستان کے وفاقی جمہوری نظام کا داخلی معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بیرونی شخصیت کی جانب سے اس نوعیت کی توثیق "قبل از وقت اور غیر موزوں" محسوس ہوتی ہے۔ شیوسینا رہنما نے انتخابات کے انعقاد سے متعلق سامنے آنے والے الزامات کا بھی حوالہ دیا اور دعویٰ کیا کہ پولنگ کے دوران خوف، دھمکی اور منظم دباؤ کا ماحول پیدا ہونے سے متعلق خدشات ظاہر کیے گئے تھے۔ مسٹر راوت نے مزید کہا کہ بڑے پیمانے پر یہ تاثر پایا جا رہا تھا کہ الیکشن کمیشن نے غیر جانبدارانہ کردار ادا نہیں کیا اور اس کا طرز عمل بھارتیہ جنتا پارٹی کے حق میں دکھائی دیا، جس سے ادارہ جاتی غیر جانبداری پر سوالات پیدا ہوئے۔ انہوں نے انتخابات کے دوران مرکزی فورسیز کی تعیناتی پر بھی تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ کئی لوگوں کا ماننا تھا کہ اس سے ووٹروں میں اعتماد پیدا ہونے کی بجائے دباؤ اور خوف کا ماحول پیدا ہوا۔

ندا خان 11 مئی تک پولیس تحویل میں، سنگین الزامات عائد

وکیلِ صفائی نے کہا، صرف لنک بھیجنا جرم نہیں، تمام معلومات پہلے ہی موبائل میں موجود

ممبئی، (یو این آئی) ناسک تبدیلیٔ مذہب معاملے کی ملزمہ ندا خان کو عدالت میں پیش کیے جانے کے بعد عدالت نے انہیں 11 مئی تک پولیس تحویل میں بھیج دیا ہے۔ اس معاملے میں پولیس نے سات دن کی تحویل طلب کی تھی، جب کہ عدالت میں سرکاری اور دفاعی دونوں فریقوں نے اپنے اپنے دلائل پیش کیے۔ ندا خان کے وکیل راہول کسلیوال نے عدالت کے باہر میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اسی عدالت نے پہلے ندا خان کی پیشگی ضمانت درخواست مسترد کی تھی، اس لیے پولیس تحویل ملنے کا امکان پہلے سے موجود تھا۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری فریق نے برقع سے متعلق ایک مسئلہ اٹھایا، لیکن برقع کہاں سے لایا گیا اس سے کیا تعلق بنتا ہے، کیونکہ وہ کوئی ممنوعہ چیز نہیں ہے اور کہیں سے بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ندا خان پر موبائل میں کچھ ایپس ڈاؤن لوڈ کرنے اور لنک بھیجنے کے الزامات لگائے گئے ہیں، جب کہ کسی لنک کو بھیجنا یا وصول کرنا کوئی مشکل یا غیر معمولی بات نہیں۔ ان کے مطابق تمام معلومات پہلے ہی موبائل فون میں موجود ہیں اور موبائل پولیس نے پہلے ہی ضبط کر لیا ہے۔ راہل کسلیوال نے کہا کہ اس وقت صرف زبانی پوچھ گچھ جاری ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ایک حاملہ خاتون کو کتنے دنوں کی پولیس تحویل دی جانی چاہیے، اس پر سنجیدگی سے غور کیا جانا ضروری ہے۔ ان کے مطابق ہر شخص کو قانون کے تحت دستیاب دفعات اور حقوق استعمال کرنے کا حق حاصل ہے، اسی لیے ندا خان نے پیشگی ضمانت کی درخواست دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ صرف مقدمہ درج ہونے سے کسی شخص کا فوراً حاضر ہونا لازمی نہیں ہوتا، کیونکہ وہ بے قصور بھی ہو سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ندا خان حاملہ ہیں اور انہیں دوا اور علاج کی سہولت فراہم کرنے کے ساتھ ان کی والدہ کو بطور نگہداشت کرنے والی خاتون ملاقات کی اجازت دی گئی ہے۔ عدالت نے میڈیکل اسسٹنٹ فراہم کرنے کی اجازت بھی منظور کی ہے۔ دوسری جانب سرکاری وکیل اجے مشرا نے عدالت کو بتایا کہ ندا خان کی پیشگی ضمانت درخواست 2 مئی کو مسترد کر دی گئی تھی اور اس کے بعد ملزمہ فرار تھی۔ انہوں نے کہا کہ ناسک اور اورنگ آباد پولیس نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے ملزمہ کو اورنگ آباد سے گرفتار کیا۔ خاتون ہونے اور سورج غروب ہونے کے بعد گرفتاری ہونے کے باعث عدالتی اجازت کے بعد انہیں ناسک منتقل کیا گیا۔

اگر واجپئی کو موقع ملا تھا تو ٹی وی کے کو کیوں نہیں: ڈی کے شیو کمار

بنگلورو، (یو این آئی) کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی۔ کے۔ شیوکمار نے تمل ناڈو میں ٹی وی کے کو حکومت بنانے کا موقع نہ دیے جانے کی خبروں پر سوال اٹھاتے ہوئے سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی کی مثال دی اور کہا کہ اکثریت کا فیصلہ صرف ایوان میں ہی ہونا چاہیے۔ ڈی۔ کے۔ شیوکمار نے الزام لگایا کہ تمل ناڈو کے گورنر نے اکثریت ثابت کرنے کی کوششوں کے باوجود، ٹی وی کے کو حکومت سازی کا دعویٰ پیش کرنے کے لیے مدعو نہیں کیا۔ انہوں نے سوال کرتے ہوئے کہا، کیا واجپئی کو موقع نہیں دیا گیا تھا؟ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آئینی روایات اور جمہوری اصولوں کے مطابق سب سے بڑی جماعت یا اتحاد کو حکومت بنانے اور اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا، گورنر کو حکومت بنانے کی اجازت دینی چاہیے۔ کرناٹک میں بھی بی۔ ایس۔ یدی یورپا کو حکومت بنانے کی اجازت دی گئی تھی۔

جنگ میں برتری اور دشمن سے آگے رہنے کیلئے حیرت کا عنصر پیدا کریں: راجناتھ

موجودہ عالمی سکیورٹی صورتحال سے سبق سیکھ کر مستقبل کے لیے ہمیشہ تیار رہیں، تینوں افواج کے کمانڈروں سے مطالبہ

نئی دہلی، (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے تیزی سے بدلتے ہوئے جغرافیائی اور سیاستی سیکورٹی منظرنامے میں ہر قسم کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار رہنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ انہوں نے مصنوعی ذہانت (اے آئی)، خود مختار نظام، ڈیٹا اینالیٹکس اور محفوظ مواصلاتی نیٹ ورکس میں صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل کے تنازعات ہائبرڈ خطرات، معلومات کے غلبے اور سائبر، خلا اور الیکٹرومیگنیٹک شعبوں میں بیک وقت چلائی جانے والی مہمات سے متاثر ہوں گے۔ مشترکہ کمانڈروں کی کانفرنس کے دوسرے اور آخری دن کمانڈروں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے آپریشن سندور کو قومی مفادات کے تحفظ کے لیے فوری، درست اور مشترکہ جوابی کارروائی کی علامت قرار دیا۔ انہوں نے کہا، آپریشن سندور ہندوستانی دفاعی افواج کے قومی مفادات کے تحفظ کے لیے تیز رفتار اور مربوط ردعمل کا ثبوت ہے۔ انہوں نے تینوں افواج کے کمانڈروں سے مطالبہ کیا کہ وہ اس مہم اور موجودہ عالمی سکیورٹی صورتحال سے سبق سیکھ کر مستقبل کے لیے ہمیشہ تیار رہیں۔ وزیر دفاع نے آپریشن سندور کو مختصر مدت، گہری رسائی، انتہائی شدت اور اثر انگیز مہم قرار دیا، جس نے ہندوستان کی اپنے دشمنوں کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کرنے کی صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے اسے ہندوستان کی بڑھتی ہوئی اسٹریٹجک صلاحیتوں اور قوم کے اجتماعی عزم کی علامت قرار دیا۔ ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے انقلابی اثرات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے تنازعات کے تمام پہلوؤں میں مربوط قومی تیاری کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے تینوں افواج کے درمیان ہم آہنگی، انضمام اور ٹیکنالوجی کی ترقی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل کی جنگیں صرف ہتھیاروں سے نہیں بلکہ اختراعی سوچ اور بہتر تال میل سے جیتی جائیں گی۔ راج ناتھ سنگھ نے کمانڈروں پر زور دیا کہ وہ جنگ میں ''حیرت کا عنصر'' پیدا کریں تاکہ وہ دشمنوں کے لیے غیر متوقع رہیں اور اسٹریٹجک برتری حاصل کر سکیں۔ ساتھ ہی انہوں نے خبردار کیا کہ دشمن کے حیران کن اقدامات سے بھی چوکنا رہنا ہوگا اور ہمیشہ اس سے دو قدم آگے رہنا ہوگا۔ انہوں نے دفاعی افواج کو جدید ترین ہتھیاروں اور پلیٹ فارمز سے لیس کرنے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔

تین سرنگوں سے بدلے گی وسطی ہندوستان کی تصویر، اندور-کھنڈوا روڈ پر سفر ہوگا تیز، محفوظ اور ماحول دوست

نئی دہلی، (یو این آئی) سڑک نقل و حمل اور شاہراہوں کی وزارت نے کہا ہے کہ مدھیہ پردیش میں اندور-کھنڈوا روڈ پر بننے والی تین جدید سرنگوں اور چار لین ہائی وے پروجیکٹ سے نہ صرف سفر کے وقت میں بڑی کمی آئے گی، بلکہ سڑک کی حفاظت، ماحولیاتی تحفظ اور علاقائی اقتصادی سرگرمیوں کو بھی نئی طاقت ملے گی۔ سرکاری معلومات کے مطابق، منصوبے کی تکمیل کے بعد اندور سے اومکاریشور تک کا سفر کم ہو کر تقریباً ایک گھنٹہ رہ جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی دشوار گزار گھاٹ علاقوں میں حادثات اور ٹریفک جام کے مسائل سے بھی نجات ملے گی۔ وزارت کا کہنا ہے کہ اندور-اچھاپور کوریڈور کے تحت نیشنل ہائی وے-347 بی جی کے 4.33 کلومیٹر طویل تیجاجی نگر-بلوارہ سیکشن کو دو لین سے چار لین میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ تقریباً 924 کروڑ روپے کی لاگت والا یہ منصوبہ 88 فیصد مکمل ہو چکا ہے اور اس کے رواں سال کے آخر تک تیار ہونے کا امکان ہے۔ اس منصوبے کے تحت دشوار گزار گھاٹ علاقوں میں نیو آسٹریلین ٹنلنگ میتھڈ (این اے ٹی ایم) کے ذریعے تین سرنگیں تعمیر کی جا رہی ہیں۔ ان میں 575 میٹر طویل بھیرو گھاٹ سرنگ، 480 میٹر طویل بیگرام سرنگ اور 550 میٹر طویل چورل گھاٹ سرنگ شامل ہیں۔

پی ایم مودی کے دورۂ حیدرآباد پر اردو پوسٹر جاری، 7,823 کروڑ کے ترقیاتی منصوبوں کا اعلان

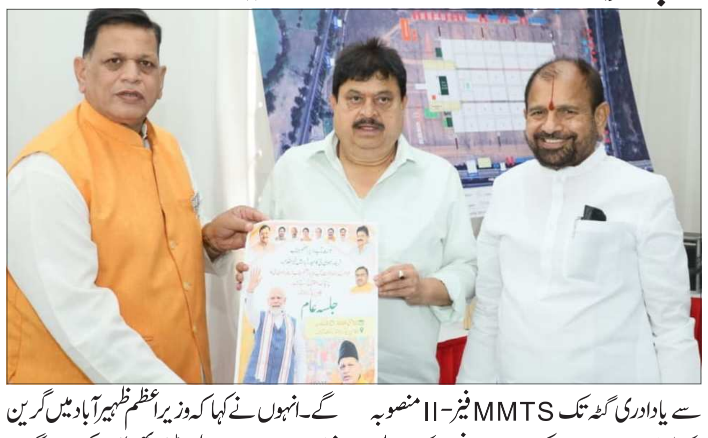

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) این رام چندر راؤ صدر بھارتیہ جنتا پارٹی (BJP) تلنگانہ نے اعلان کیا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی اپنے تیسرے دورِ اقتدار میں 10 مئی کو حیدرآباد کے پہلے دورے کے موقع پر تلنگانہ کے عوام کے لیے 7,823 کروڑ روپے مالیت کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگِ بنیاد رکھیں گے۔ بعد ازاں وہ سکندرآباد پریڈ گراؤنڈ میں ایک عظیم الشان عوامی جلسہ سے خطاب کریں گے یہ اعلان انہوں نے ایک پریس کانفرنس کے دوران کیا جس میں جناب این وی سبھاش، جناب میر فراست علی باقری، ایم ایل سی، ملکا کومرایابی جے پی ریاستی جنرل سکریٹری ویمولا اشوک اور سی رام چندر ریڈی بھی موجود تھے۔ این رام چندر راؤ نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات کے بعد پارٹی کی پوزیشن مزید مضبوط ہوئی ہے اور ایم ایل سی، پنچایت اور بلدیاتی انتخابات میں پارٹی کو نمایاں کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مودی حکومت نے تلنگانہ میں 85 ہزار کروڑ روپے کے ریلوے منصوبوں کو منظوری دی ہے جن میں بیشتر تقریباً 90 فیصد مکمل ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ورنگل میں قائم ہونے والا ریل مینوفیکچرنگ یونٹ تقریباً 10 ہزار روزگار کے مواقع فراہم کرے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ حیدرآباد سے یادادری گٹہ تک MMTS فیز-II منصوبہ کے ٹینڈرس جاری ہو چکے ہیں اور اراضی کے حصول کا عمل باقی ہے۔ اسی طرح Sammakka Saralamma Central Tribal University کے کیمپس کی تعمیر جلد شروع ہوگی جس کے لیے ایک ہزار کروڑ روپے منظور کیے گئے ہیں۔ تارناکہ میں 400 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والا نیشنل سائنس سینٹر بھی تکمیل کے قریب ہے، جس سے دفاع، فارما، طبی، آئی ٹی اور متعلقہ شعبوں میں تحقیق کو فروغ ملے گا۔ این رام چندر راؤ نے کہا کہ ریجنل رنگ روڈ (جنوبی حصہ) کی تفصیلی رپورٹ کو حتمی شکل دی جا رہی ہے اور کابینہ منظوری کے بعد اراضی کے حصول کا عمل شروع ہوگا جس کے بعد وزیر اعظم اس منصوبہ کا افتتاح کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم ظہیرآباد میں گرین فیلڈ اسمارٹ انڈسٹریل سٹی کا بھی آغاز کریں گے جو ملک بھر میں قائم کیے جانے والے "12 پلگ اینڈ پلے" صنعتی منصوبوں میں شامل ہے۔ 1,695 کروڑ روپے کی بنیادی سہولیات سے مزین اس منصوبہ سے 1.52 لاکھ براہِ راست اور 10 لاکھ بالواسطہ روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ ورنگل میں قائم کاکتیہ میگا ٹکسٹائل پارک جو ملک کے سات بڑے PM مترا ٹیکسٹائل پارکس میں شامل ہے میں 2,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔ یہاں Kitex، Youngone (کورین کمپنی) اور دیگر برآمدی اداروں کے ساتھ معاہدے ہو چکے ہیں اور تعمیراتی کام بھی شروع ہو چکا ہے۔

غالب کی طرح یگانہ کی شاعری بھی حیرت کی تماشہ گاہ: پروفیسر انیس اشفاق

غالب انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام دو روزہ قومی سمینار یگانہ: شخصیت، شاعری اور تنقید کا افتتاح

نئی دہلی۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام دو روزہ قومی سمینار یگانہ: شخصیت، شاعری اور تنقید کا افتتاح غالب کی عظمت کے منکر ہونے کے باوجود یگانہ نے اپنی کائنات شعر میں ہر قدم پر غالب سے استفادہ کیا ہے، ان کی شاعری کا بغور مطالعہ بتاتا ہے کہ نہ صرف غالب کی پیچیدہ بیانی سے متاثر تھے بلکہ انھوں نے غالب کی شاعری کی مابعد الطبیعیات جہت کو بھی اختیار کرنے کی کوشش کی ہے۔ غالب کے معاملے میں ان کے یہاں رد و قبول کی ایک ناقابل فہم کشمکش نظر آتی ہے۔ وہ اپنی تحریروں میں جتنا غالب کو مسترد کرتے ہوئے نظر آتے ہیں اتنا ہی ان کے یہاں غالب کو قدم قدم پر قبول کرنے کا رویہ موجود ہے۔ ان کے یہاں اگرچہ غالب کی سی ذکاوت، ان کی دراکی اور غالب کے سے استعمال الفاظ کا شعور موجود نہیں تھا تاہم ان کے یہاں غالب کا سا بہت کچھ موجود ہے۔ ان خیالات کا اظہار 8/مئی کو پروفیسر انیس اشفاق نے غالب انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام دو روزہ قومی سمینار یگانہ: شخصیت، شاعری اور تنقید کا کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے کیا۔ سمینار کا افتتاح فارسی کے نامور محقق پروفیسر شریف حسین قاسمی نے کیا۔ افتتاحی تقریر میں انھوں نے کہا یگانہ کی شاعری اردو میں ایک مختلف اسلوب کو پیش کرتی ہے۔ ان کا فردیت پر اعتماد اور ذاتی تجربے پر بھروسا ایک مثبت رویہ ہے۔ انھیں نئی حسیت، نئے انداز بیان اور نئے اسالیب بیان کی ہمیشہ تلاش رہتی ہے۔ یگانہ کو جن تلخ تجربات کا تجربہ ہوا ان میں محصور رہنے کے بجائے نئے مباحث کی روشنی میں ان کی شاعری کے مطالعے کی ضرورت ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ غالب انسٹی ٹیوٹ نے اس سمت پہل کی ہے۔ اس اجلاس کی صدارت غالب انسٹی ٹیوٹ کے سکریٹری پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی نے کی۔ صدارتی تقریر میں انھوں نے کہا یگانہ کی شاعری میں فرد کی آزادی اور خودداری کا ایسا لہجہ ملتا ہے جو اردو غزل کو نئی فکر عطا کرتا ہے۔ وہ روایتی شاعری کو بعض اوقات چیلنج کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ان کی شاعری تکلفات کم اور راست خطاب سے زیادہ مناسبت رکھتی ہے۔

آج کے کلیدی خطبے سے مجھے یقین ہو گیا ہے کہ کل جو مقالات پیش کیے جائیں گے ان میں بھی یگانہ کی شاعری کے نامانوس پہلوؤں کو تلاش کرنے کی کوشش ہوگی۔ تعارفی کلمات پروفیسر سرور الہدیٰ نے پیش کیے انھوں نے کہا یگانہ اردو کا اہم ترین شاعر ہے اور تمام لوگوں کو ان کی اہمیت کا اندازہ بھی ہے لیکن ان کے تعلق سے کوئی قابل ذکر سمینار اب تک منعقد نہیں ہوا۔ مجھے خوشی ہے کہ غالب انسٹی ٹیوٹ نے اس طرف توجہ دی اور اہم لوگوں کو مقالہ خوانی کی دعوت دی۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ادریس احمد نے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا یگانہ جیسی فعال اور پہلو دار شخصیتیں تاریخ کا اہم واقعہ ہیں۔ شاعری، نقادی، صحافت ہر میدان میں انھوں نے اپنی انفرادیت کے نقوش چھوڑے ہیں۔ یگانہ کو خود پرست، خود بیں اور خود سر کہنا ایک معمول بن گیا ہے۔ لیکن وہ خود پرست نہیں روایت پسند ہیں، وہ خود سر نہیں خود آگاہی کی راہوں کے مسافر ہیں۔ 9/مئی کو صبح دس بجے سے شام پانچ بجے تک مقالات پیش کیے جائیں گے۔

روہت پوار کی مہاراشٹر میں کمسن لڑکیوں پر حملوں کے واقعات کی سخت مذمت

ممبئی، (یو این آئی) این سی پی ایس پی کے رہنما اور رکن اسمبلی روہت پوار نے مہاراشٹر کے پونے اور وردھا اضلاع میں کمسن لڑکیوں کے ساتھ مبینہ جنسی زیادتی کے حالیہ واقعات کی سخت مذمت کرتے ہوئے ریاستی حکومت سے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے شکتی ایکٹ کو جلد منظور کرنے کے لیے مہاراشٹر اسمبلی کا ہنگامی خصوصی اجلاس طلب کرنے کی اپیل بھی کی۔

سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر جاری اپنے بیان میں روہت پوار نے بچوں کے خلاف بڑھتے جرائم پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے سوال اٹھایا کہ آیا موجودہ قانونی نظام ایسے جرائم سے مؤثر طریقے سے نمٹنے میں ناکام ہو رہا ہے۔ انہوں نے پونے ضلع کے بھور تعلقہ کے ناسرا پور گاؤں میں پیش آئے ایک حالیہ واقعے کا حوالہ دیا، جس میں ایک 65 سالہ شخص پر چار سالہ بچی کے ساتھ مبینہ جنسی زیادتی اور قتل کا الزام ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے وردھا ضلع میں 11 سالہ لڑکی کے ساتھ مبینہ زیادتی کے ایک اور واقعے کا بھی ذکر کیا۔

اے ایم یو میں شعبہ سنسکرت کے زیر اہتمام قبائلی لوک روایات پر قومی سمینار اختتام پذیر

علی گڑھ، 8 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ سنسکرت کے زیر اہتمام "ہندوستانی علمی روایت میں قبائلی لوک وثقافتی پہلو" کے موضوع پر منعقدہ تین روزہ قومی سمینار مقامی علمی نظاموں اور لوک روایات پر مفید علمی مباحث کے ساتھ تکمیل کو پہنچا۔ اختتامی اجلاس میں پرووائس چانسلر پروفیسر محمد محسن خان نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی، جبکہ دہلی یونیورسٹی کے پروفیسر وید پرکاش ڈنڈوریا خاص مہمان رہے۔ اجلاس کی صدارت دہلی یونیورسٹی کے شعبہ سنسکرت کے سربراہ پروفیسر بھارتیندو پانڈے نے کی۔ سمینار کا انعقاد شعبہ سنسکرت کی چیئر پرسن اور سمینار کی کنوینر پروفیسر ساریکا وارشنے کی نگرانی میں کیا گیا۔ اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر محمد محسن خان نے شعبہ سنسکرت کو اس اہم سمینار کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی اور کہا کہ اس نوعیت کے علمی مباحث فکری وسعت اور تحقیقی سرگرمیوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پروفیسر وید پرکاش ڈنڈوریا نے سمینار کے موضوع کو کثیر جہتی اور مستقبل کی تحقیق کے لیے امکانات سے بھرپور قرار دیا، جبکہ پروفیسر بھارتیندو پانڈے نے کہا کہ اس موضوع پر مسلسل علمی گفتگو اور گہرے مطالعے کی ضرورت ہے۔ اس سے قبل ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے سمینار کی رپورٹ پیش کی۔ سمینار کے دوران 9 آف لائن اور 2 آن لائن نشستوں میں مجموعی طور پر 95 ریسرچ پیپرز پیش کیے گئے۔ سیمینار میں دہلی، اتر پردیش، جھارکھنڈ، راجستھان، مدھیہ پردیش اور کیرالہ سمیت مختلف ریاستوں سے ماہرین و محققین نے شرکت کی۔ مقررین میں مسٹر ہری رام مینا، مسٹر رانیندر، پروفیسر سدیش آہوجا، پروفیسر ایم شاہ الحمید، پروفیسر بجرنگ بہاری تیواری، پروفیسر ٹیک چند مینا، پروفیسر سی آر مینا، ڈاکٹر گنگا سہائے مینا، ڈاکٹر پاروتی ترکے، ڈاکٹر دھننجے منی ترپاٹھی، ڈاکٹر کمل نین چوبے، ڈاکٹر ایم کشن، ڈاکٹر نونیہال گوتم، ڈاکٹر ٹی مہندر، ڈاکٹر کوشل تیواری اور ڈاکٹر ارون نشاد شامل تھے۔ اے ایم یو کے اساتذہ میں پروفیسر عفت اصغر، پروفیسر عذرہ موسوی، پروفیسر کملانند جھا، پروفیسر ہمانشو شیکھر اچاریہ، پروفیسر وبھا شرما، ڈاکٹر قرۃ العین علی، ڈاکٹر شگفتہ نیاز، ڈاکٹر عذیر اور پرویز عالم نے بھی سمینار کے دوران خطاب کیا۔ اجلاس کی نظامت ڈاکٹر ظفر افتخار نے کی، جبکہ ڈاکٹر ہیم بالا شکلا نے اظہارِ تشکر کیا۔

اے ایم یو پولی ٹیکنک کے طلبہ نے ڈرون پر مبنی ماحولیاتی نگرانی نظام تیار کیا

علی گڑھ، 8 مئی: یونیورسٹی پولی ٹیکنک، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے طلبہ نے "کلائیمیٹر ون 1 اے" کے نام سے ڈرون پر مبنی ماحولیاتی نگرانی نظام تیار کیا ہے، جو فضائی آلودگی کا جائزہ لینے اور ناقابلِ رسائی یا غیر محفوظ علاقوں میں خطرناک گیسوں کا پتہ لگانے کی اہلیت رکھتا ہے۔ یہ پروجیکٹ الیکٹرانکس اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ کے سال آخر کے ڈپلوما طلبہ کامران فردوس، محمد علی، محمد شاہ زیب، صہیب اختر اور محمد مونس نے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر تنویر حسن اور بوائز پولی ٹیکنک کے پرنسپل پروفیسر مجیب احمد انصاری کی رہنمائی میں تیار کیا ہے، جس میں سابق طلبہ ثوبان احمد صدیقی اور انس خان کی تکنیکی رہنمائی شامل رہی۔ یہ ڈرون ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی)، گرین ہاؤس گیسوں، خطرناک اور آتش گیر گیسوں، درجۂ حرارت اور ہوا کے دباؤ کی نگرانی کے لیے مختلف سینسروں سے لیس ہے۔ یہ ہر دو سیکنڈ میں ماحولیاتی اعداد وشمار موبائل ڈیوائسز تک منتقل کرتا ہے اور اس میں خودکار مشن انجام دینے کی صلاحیت کے ساتھ گیس کی سطح میں اچانک اضافے پر فوری انتباہ دینے کی صلاحیت بھی موجود ہے۔ کم لاگت اور قابلِ منتقلی حل کے طور پر تیار کیا گیا یہ سسٹم آفات سے متاثرہ علاقوں، کان کنی کے مقامات اور گیس اخراج کے خدشات والے علاقوں میں استعمال کے لیے موزوں ہے، جہاں روایتی نگرانی نظام کو مشکلات کا سامنا ہوسکتا ہے۔ پروجیکٹ تیار کرنے والے طلبہ کے مطابق اے ایم یو کیمپس میں مختلف ماحولیاتی حالات میں کیے گئے فیلڈ ٹیسٹ کے دوران اس نظام نے قابلِ اعتماد کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ یونیورسٹی پولی ٹیکنک میں الیکٹرانکس انجینئرنگ سیکشن کی نمائش کے دوران اس پروجیکٹ کو پیش کیا گیا، جہاں اس کی عملی افادیت اور جدت کو یونیورسٹی کے پرووائس چانسلر پروفیسر محمد محسن خان نے سراہا۔

روانگی حج سے قبل پرنسپل عادل عبّاسی کا گل پوشی کے ساتھ شاندار استقبال

امروہہ: اتر پردیش اردو ادب سوسائٹی کے زیرِ اہتمام ایک پُروقار تقریب کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں ممتاز ماہرِ تعلیم اور عبدالکریم خان انٹر کالج کے پرنسپل عادل عباسی کا حجِ بیت اللہ کے لیے روانگی سے قبل والہانہ استقبال کیا گیا اور انہیں گل پوشی کے ساتھ الوداعی نذرانہ عقیدت پیش کیا گیا۔ اس پُر مسرت موقع پر شہر کی اہم شخصیات، دانشورانِ ملت اور سماجی کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کر کے اپنی محبت اور عقیدت کا اظہار کیا۔ تقریب میں صدر انجمن ہذا کوثر علی عباسی نے اپنے بصیرت افروز خطاب میں نہایت دلنشین اور ادبی پیرائے میں حج کی عظمت کو بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ سفرِ حج محض ایک مسافت کا نام نہیں، بلکہ یہ ایک عاشقِ صادق کی اپنے معبودِ حقیقی سے ملاقات کی تڑپ اور وارفتگی کا والہانہ اظہار ہے۔ یہ سفرِ عشق، صبر و استقامت، ایثار اور مکمل سپردگی کا وہ عظیم شاہکار ہے جس کی مثال کائنات میں کہیں اور نہیں ملتی۔ خوش نصیب ہیں وہ نفوس جنہیں ربِ ذوالجلال نے اپنے درِ اقدس پر حاضری کے لیے منتخب فرمایا ہے۔ کوثر عباسی نے عادل عباسی کی علمی وتدریسی خدمات کو سراہتے ہوئے مزید کہا کہ ایک مخلص استاد اور مربی جب حرمین شریفین کی مقدس فضاؤں میں سجدہ ریز ہوگا، تو یقیناً اس کی دعاؤں میں قوم وملت کی فلاح کا رنگ نمایاں ہوگا۔ انہوں نے عادل عباسی صاحب سے پرزور درخواست کی کہ وہ دیارِ حرم میں قدم رکھتے ہی امتِ مسلمہ کی سربلندی، امن و امان اور خصوصاً اہل پسماندہ کے لیے خصوصی دعاؤں کا اہتمام کریں۔ تقریب کے دوران ادارہ نشریات کے بانی صدر حاجی نسیم خان، سابق رکن نگر پالیکا اقرار احمد انصاری اور اقبال احمد خاں نے بھی عادل عباسی صاحب کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی حج پر روانگی پورے تعلیمی حلقے اور شہر کے لیے باعثِ برکت ومسرت ہے۔ شرکاء نے باری باری عادل عباسی صاحب کی گل پوشی کی اور ان سے التماس کی کہ وہ روضہ رسول ﷺ پر حاضری کے وقت تمام چاہنے والوں کا سلام پیش کریں اور وطنِ عزیز کی خوشحالی کے لیے دعا فرمائیں۔ آخر میں عادل عباسی صاحب نے تمام حاضرین کی محبتوں پر ان کا شکریہ ادا کیا اور یقین دلایا کہ وہ مقدس مقامات پر اپنی دعاؤں میں سب کو یاد رکھیں گے۔ اس موقع پر ڈاکٹر چندن نقوی، خالد صدیقی، حارث ایڈوکیٹ، فرمان ملک، مدثر خاں، مزمل صدیقی اور محفوظ خاں، قیصر علی عبّاسی، علی عابدی امروہوی، شجاع الرب دلارے سمیت کثیر تعداد میں احباب موجود تھے۔

جمنا کے بہاؤ میں کیسے پھنسیں 6 زندگیاں؟
ڈی جے کے شور میں دب گئیں چیخیں، معصوم کو بچانے میں ماں بھی ڈوب گئی

ہمیر پور: 8 مئی (پی این ایس) شام 8 بجے کے قریب جمنا کی لہروں پر کشتی پر سوار بچے خوشی سے جھوم رہے تھے۔ ایک روز ابھی شادی کی تقریب اختتام پزیر ہوئی تھی۔ تربوز، خربوزے اور کھیرے کھاتے ہوئے ان کے چہروں پر مسکراہٹ اور ہنسی جاری تھی۔ اچانک ایک جھٹکا لگا اور کشتی جمنا کے تیز دھارے میں گہرائی میں ڈوبنے لگی۔ چیخ وپکاریں نکلیں۔ اسی لمحے گاؤں سے گزرنے والی بارات کی اونچی آواز میں بج رہے ڈی جے نے معصوم بچوں کی چیخوں کو دبا دیا۔ جو اس وقت ندی کے کنارے پر تھا چیخیں سنی اس نے دوڑ کر پارول اور نکو کو جمنا کے تیز دھارے سے کھینچ لیا۔ کشتی میں سوار وشنو بھی تیر کر باہر نکلنے میں کامیاب ہو گیا۔ کشتی میں سوار نو افراد میں سے تین بچ گئے لیکن چھ گہرے پانی میں ڈوب کر جان کی بازی ہار گئے۔ کشتی کے حادثے میں برجرانی، لاوینش، رانی، آکانکشا، ارچنا اور آدتیہ عرف گور کی موت ہوگئی۔ کشتی حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس انتظامیہ میں ہلچل مچ گئی۔ مقامی پولیس سب سے پہلے جائے وقوعہ پر پہنچی۔ راحت اور بچاؤ کا کام شروع کر دیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ فوراً پہنچے۔ این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، اور فلڈ پی اے سی کی ٹیموں کو بلایا گیا۔ باندہ رینج کے ڈی آئی جی بھی پہنچے۔ ریسکیو آپریشن رات بھر جاری رہا تاہم کوئی لاش نہیں ملی۔ جمعرات کی صبح جب ریسکیو آپریشن دوبارہ شروع ہوا تو یکے بعد دیگرے چھ لاشیں نکالی گئیں۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اروند کمار ورما نے بتایا کہ 20 گھنٹے کے ریسکیو آپریشن کے بعد تمام چھ لوگوں کی لاشیں نکال لی گئی ہیں۔ ان تمام کا پوسٹ مارٹم کرایا گیا ہے۔ جائے وقوعہ پر امن و امان برقرار ہے۔ گاؤں کی رہنے والی برجرانی نشاد ایک دن پہلے اپنے بچوں کے ساتھ ایک شادی میں شرکت کے لیے کوٹو پور پٹیا آئی تھی۔ اس کے ساتھ اس کا بیٹا لاوینش اور تین سالہ ننھو بھی تھا۔ اس کا شوہر پپو خاندان کی کفالت کے لیے مزدوری کرتا ہے۔ کشتی پلٹنے کے بعد برجرانی باہر نکلنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اسی دوران اس کا پانچ سالہ بیٹا لاوینش ڈوبنے لگا۔ وہ اپنے بیٹے کو بچانے کے لیے واپس گہرے پانی میں چلی گئی۔ تیز دھارے میں دیر تک جدوجہد کے بعد دونوں ماں بیٹا ڈوب کر جاں بحق ہو گئے۔ کوٹو پور پاٹیا گاؤں کی رہنے والی، رانی تین بھائیوں، شیام سنگھ، روی کانت اور انکش کی اکلوتی بہن تھی۔ اس کے والد بچن مزدور کے طور پر کام کرتے ہیں۔ رانی بھاؤلی گاؤں کے اسکول میں چھٹی جماعت کی طالبہ تھی۔ بدھ کو وہ رشتہ داروں اور بچوں کے ساتھ کشتی کے ذریعے جزیرے پر گئی تھی۔ واپسی کے دوران حادثے میں اس کی موت ہوگئی۔ اس کی ماں، جاویتری کا اپنی بیٹی کی موت کے بعد برا حال ہے۔ گاؤں کی عورتیں دیر تک اسے تسلی دیتی رہیں۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ حادثے سے چند گھنٹے قبل رانی شادی کے مقام پر دوسرے بچوں کے ساتھ کھیل رہی تھی۔ کسی کو اندازہ نہیں تھا کہ شام تک گاؤں سوگ میں ڈوب جائے گا۔

اجلاس منتظمہ جمعیۃ علماء ضلع ہردوئی کا بحسن خوبی اختتام پذیر

ہردوئی: (محمد جنید قاسمی) ۸/مئی جمعیۃ علماء ضلع ہردوئی کا اجلاس منتظمہ مدرسہ رحمانیہ بڑا کنواں محلہ لوہانی قصبہ پہانی میں مولانا عبدالجبار قاسمی صدر جمعیۃ علماء ضلع ہردوئی کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں سبھی یونٹوں کے صدور و نظماء نے شرکت کی۔ جمعیۃ علماء کا تعمیری شعبہ اصلاح معاشرہ کو فعال بنانے اور کام کو بہتر انداز سے کرنے میں مفید مشوروں سے نوازا گیا۔ اس موقع پر سبھی اراکین نے سابقہ رپورٹ پیش کی، مولانا صبیح الحسن قاسمی سکریٹری جمعیۃ علماء پہانی، مفتی وقارالدین قاسمی صدر جمعیۃ علماء ملانواں، مفتی شہاب الدین قاسمی، مولانا فرحان مظاہری شاہ آباد، مفتی بلال احمد قاسمی بینی گنج، مولانا حمایت اللہ قاسمی گوپاموٗ، مفتی جاوید اختر قاسمی ناظم مدرسہ اصحاب صفہ واجد نگر، مفتی محمد احسن قاسمی، مولانا فیضان ندوی دہلیانے اپنے اپنے علاقے کی رپورٹ پیش کی۔ ایجنڈے کی مزید کارروائی پڑھاتے ہوئے منتظمہ کے ارکان کی اتفاق رائے سے مولانا عطاء اللہ قاسمی کو جمعیۃ علماء ضلع ہردوئی کے مکاتب کا آرگنائزر منتخب کیا گیا، جبکہ مولانا صبیح الحسن قاسمی کو ناظم درس قرآن اور معاون کے طور پر مفتی بلال احمد قاسمی بینی گنج کو منتخب کیا گیا، مولانا عبدالصمد قاسمی کو اصلاح معاشرہ کا کنوینر منتخب کیا گیا۔ صدر جمعیۃ مولانا عبدالجبار قاسمی نے اس کی توثیق کی۔ مولانا عبدالجبار قاسمی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمعیۃ کے کاموں کو تقویت پہونچانے اور کام میں استحکام پیدا کرنے کے لیے ہمیشہ مدارس کے ذمہ داران ہی نے پیش قدمی کی ہے۔ مولانا عطاء اللہ قاسمی نائب صدر جمعیۃ علماء ضلع ہردوئی نے خطبۂ استقبالیہ پیش کیا، اس میں مہمانوں کی آمد پر مسرت کا اظہار کیا اور قصبہ پہانی میں کثیر تعداد میں علماء کی شرکت کو نیک فالی بتایا۔ 60 سے زائد علماء کرام نے شرکت کی۔ پروگرام سے قبل مولانا عبدالجبار کے بدست پرچم کشائی ہوئی، حافظ محمد قاسم ناظم مکتب فتحپور ہمزہ نے ترانہ پیش کیا۔ نظامت مفتی محمد جنید قاسمی کنوینر اصلاح معاشرہ جمعیۃ علماء ضلع اناؤ نے کی۔ اجلاس کا آغاز قاری الطاف کی تلاوت سے ہوا جبکہ نعت کا نذرانہ حافظ فخرالدین نے پیش کیا اس موقع پر مولانا غفران جامعی صدر مدرس مدرسہ انوار العلوم بلگرام، مولانا محمد حسن قاسمی، مفتی وقارالدین قاسمی، مولانا حسیب الرحمن مظاہری، حافظ فخر الدین، مولانا بہاء الدین، مولانا محمد حسن، مولانا صبیح الحسن، مولانا فرحان مظاہری، مفتی جاوید قاسمی، قاری نظر محمد فرقانی، مولانا عبدالرحمن جامعی، مفتی بلال قاسمی، قاری نفیس، مولانا حمایت اللہ۔ مولانا عفان قاسمی، مولانا شہاب الدین، حاجی عبدالمعید، مولانا فیضان ندوی، مولانا خالد قاسمی۔ مولانا زعیم الاسلام قاسمی، مفتی محمد احسان قاسمی، مفتی عبدالوہاب قاسمی، مولانا عبدالوارث قاسمی، مولانا عبدالواسع، مولانا محمد سعداللہ، رفیق احمد مولانا محمد عاصم قاسمی، مولانا اسمٰعیل ندوی، قاری ارشد، حافظ کلیم اشرفی، جان محمد، وغیرہ نے شرکت کی مولانا محمد احسن قاسمی کی دعاء پر اجلاس ختم ہوا۔

سلمان عبدالصمد "خسرو حسینی ایوارڈ 2026" سے سرفراز

گلبرگہ: خواجہ بندہ نواز یونیورسٹی گلبرگہ کے شعبۂ اردو کے صدر ڈاکٹر سلمان عبدالصمد کو "حضرت ڈاکٹر سید شاہ گیسو دراز خسرو حسینی علیہ الرحمہ ایوارڈ 2026" سے سرفراز کیا گیا۔ یہ باوقار ایوارڈ بارگاہِ خواجہ بندہ نواز گلبرگہ شریف میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب کے دوران خواجہ بندہ نواز یونیورسٹی کے چانسلر تقدس مآب ڈاکٹر حافظ علی الحسینی صاحب قبلہ (سجادہ نشین، بارگاہِ خواجہ بندہ نواز گیسو دراز، گلبرگہ شریف، چیئرمین بورڈ اوقاف، کرناٹک) کے دستِ مبارک سے پیش کیا گیا۔ اس خصوصی محفل میں ان کے ڈاکٹر قمرالدین علیگ اور مولانا عبدالروف صاحب کی خدمت میں اعزاز پیش کیا گیا۔ واضح رہے کہ یہ اعزاز بزم چراغِ نور گلبرگہ کی جانب سے دیا گیا ہے، جس کے صدر مشہور صحافی وادیب مبین احمد زخم ہیں جبکہ ادارے کے سرپرست حیدر علی باغبان ہیں۔ ڈاکٹر سلمان عبدالصمد اردو ادب میں فکشن، اسلامیات اور تنقید کے میدان میں شناخت بنانے کے قریب ہیں۔ ان کی تحریروں میں فکری گہرائی، عصری شعور اور ادبی بصیرت نظر آتی ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل بھی ڈاکٹر سلمان عبدالصمد کو "لالی میڈیا ایوارڈ" اور "ساہتیہ اکادمی یووا پرسکار، حکومت ہند" جیسے اہم اعزازات سے نوازا جاچکا ہے۔ ادبی و علمی حلقوں کی بہت سی علمی وادبی شخصیات جیسے پروفیسر غضنفر، پروفیسر انور پاشا، پروفیسر عبدالحمید اکبر، ڈاکٹر اطہر معزالدین، ڈاکٹر شہباز ارشد، حافظ محمد محسن، مفتی علی باشا، نبیلہ جبین اور عفت جہاں کے علاوہ دیگر احباب و افراد نے مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

جے این ایم سی، اے ایم یو میں ڈیجیٹل علمی وسائل سے متعلق صارف آگہی پروگرام منعقد

علی گڑھ، 8 مئی: شعبہ پلاسٹک سرجری، جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج و اسپتال (جے این ایم ایچ سی)، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی جانب سے ڈیجیٹل علمی وسائل کے موضوع پر ایک صارف آگہی ورہنمائی پروگرام منعقد کیا گیا، جس میں نیشنل میڈیکل لائبریری کے ای آر میڈ کنسورشیم اور "ون نیشن ون سبسکرپشن" (او این او ایس) اقدام پر توجہ مرکوز کی گئی۔ پروگرام کا مقصد اساتذہ، پوسٹ گریجویٹ ریزیڈنٹس اور ریسرچ اسکالرز کے درمیان آن لائن علمی وسائل کے مؤثر استعمال کو فروغ دینا تھا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پروفیسر عمران احمد نے طبی تعلیم، تحقیق اور شواہد پر مبنی صحت خدمات میں مستند ای ریسورسز کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ یہ پروگرام ان کی نگرانی اور رہنمائی میں منعقد کیا گیا۔ جے این ایم سی لائبریری کے اسسٹنٹ لائبریرین مسٹر عقیل احمد نے میڈیکل ڈیٹا بیس، جرائد، ای بکس اور دیگر ڈیجیٹل ریسرچ وسائل تک رسائی کا عملی مظاہرہ پیش کیا، اور شرکاء کو لٹریچر سرچ اور ریسرچ ٹولز کے استعمال سے بھی آگاہ کیا۔ پروگرام میں اساتذہ اور ریزیڈنٹ ڈاکٹروں نے فعال شرکت کی اور کلینیکل ورک، مقالہ نویسی اور تحقیقی اشاعتوں میں ای ریسورسز کے عملی استعمال پر تبادلہ خیال کیا۔ شرکاء کو جدید سرچ تکنیکوں اور ریموٹ ایکسیز سہولیات سے بھی متعارف کرایا گیا۔

جمعیت علماء امروہہ کی میٹنگ

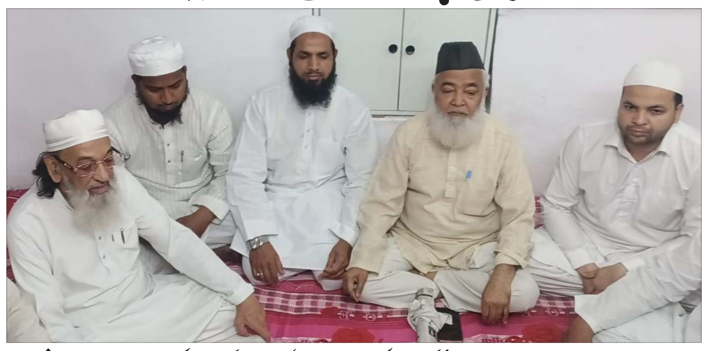

امروہہ: جمعیت علماء امروہہ کے حلقہ نمبر تین کے زیر اہتمام مسجد بہلول خان گلو، نیم امروہہ میں گزشتہ شب بعد نماز عشاء ایک خصوصی میٹنگ منعقد ہوئی جس کی صدارت ماسٹر عتیق الرحمن فاروقی نایب صدر جمعیت علماء امروہہ نیکی اور نظامت کے فرائض حافظ محمد حنیف ناظم اعلیٰ جمعیت علماء امروہہ نے بخوبی انجام دے جسکا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا حلقہ نمبر تین کے جنرل سیکرٹری مفتی محمد عادل نے سابقہ کارروائی پیش کی اور مردم شماری میں تعاون واصلاح معاشرہ کے ایجنڈے پر گفتگو کی آصف مجتبیٰ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معاشرتی برائیوں کو دور کرنے کے لیے تقریریں کافی نہیں ہیں بلکہ عملی اقدامات ضروری ہیں سید علی امام رضوی ایڈووکیٹ نایب صدر جمعیت علماء امروہہ نے سماج کے ذمہ دار افراد سے رابطہ قائم کرنے کی طرف توجہ دلائی حافظ محمد حنیف نے جمعیت علماء ہند کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے منظم مکاتب کا قیام اور دینی تعلیم کو فروغ دینے کی طرف توجہ دلائی اسوقت ملک میں مردم شماری شروع ہورہی ہے فارم بھرتے وقت زبان کے خانے میں مادری زبان اردو لکھوایں۔ صدر میٹنگ نے جمعیت کو مضبوط کرنے کی طرف اشارہ کیا مفتی محمد طالب صاحب کی دعا پر میٹنگ کا اختتام ہوا پروگرام میں محمد مزمل آمین خان نور عمر عبدالملک محمد ارحم عبدالرحمن وغیرہ افراد موجود تھے۔ السلام علیکم ورحمۃ وبرکاتہ۔ مزاج گرامی۔ خبر برائے اشاعت اخبار ارسال کی گئی ہے شایع فرما کر ممنون فرمائیں۔ حافظ محمد حنیف

بنگلوروکی سیمی کنڈکٹر کمپنی میں اے ایم یو کے مزید سات طلبہ کا تقرر

علی گڑھ، 8 مئی: ذاکر حسین کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹکنالوجی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے مزید سات طلبہ کا انتخاب بنگلورو کی کمپنی میسرز ضیا سیمی کنڈکٹر پرائیویٹ لمیٹڈ نے 2026 بیچ کے لیے منعقدہ کیمپس پلیسمنٹ مہم کے توسط سے کیا ہے۔ آن لائن پلیسمنٹ مہم کے دوسرے مرحلے میں کمپنی نے مزید سات امیدواروں کا انتخاب کیا، اس طرح ضیا سیمی کنڈکٹر کی جانب سے ذاکر حسین کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹکنالوجی سے منتخب طلبہ کی مجموعی تعداد 16 ہوگئی ہے۔ منتخب کئے گئے طلبہ میں محمد عادل (بی ٹیک الیکٹریکل)، مصباح الدین ہاشمی (بی ٹیک الیکٹرانکس)، محمد عدیم رضا ہاشمی، ضیف اور مونش کبیری (بی ٹیک الیکٹرانکس)، یوگل سکسینہ (بی ٹیک الیکٹرانکس - وی ایل ایس آئی اور ایمبیڈ ڈ سسٹمز) اور محسنہ (ایم ٹیک الیکٹریکل - انسٹرو منٹیشن اینڈ کنٹرول) شامل ہیں۔

مرزاپور جم اسکینڈل: 11 ملزمان کے خلاف کریک ڈاؤن
پولیس نے 6000 صفحات پر مشتمل چارج شیٹ عدالت میں جمع کرادی

مرزاپور: 8 مئی (پی این ایس) پولیس نے مرزا پور ضلع میں ایک جم کی آڑ میں چلنے والے مذموم مذہب تبدیلی ریکیٹ کے ملزمین کے خلاف عدالت میں 6000 صفحات پر مشتمل ایک بڑی چارج شیٹ داخل کی ہے۔ اب تک مرکزی ماسٹر مائنڈ عمران سمیت 11 ملزمان گرفتار ہو کر سلاخوں کے پیچھے ہیں۔ پولیس کی اس گہری تفتیشی رپورٹ میں متاثرین اور گواہوں کے تفصیلی بیانات قلمبند کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ ملزم کے موبائل فون سے برآمد ہونے والی فحش تصاویر، ویڈیوز اور چیٹس کو بھی ثبوت کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ تحقیقات میں یہ سنسنی خیز انکشاف سامنے آیا ہے کہ KGN جم اور B-Fit جیسے مراکز میں جانے والی خواتین کو پہلے محبت کا لالچ دیا جاتا تھا اور پھر جسمانی اور ذہنی زیادتی کا نشانہ بنایا جاتا تھا۔ ملزم خواتین کو فحش ویڈیوز بنا کر بلیک میل کرتا تھا اور ان پر اسلام قبول کرنے کے لیے بے حد دباؤ ڈالتا تھا۔ دو خواتین کی جانب سے دیہی پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرانے کے بعد پورے ریکیٹ کا پردہ فاش ہوا۔ پولیس نے تیزی سے کام کیا اور تمام 11 ملزمان کو گرفتار کرلیا جن میں KGN جم کے مالک عمران اور GRP کانسٹیبل ارشاد بھی شامل ہیں۔

جھانسی کے ذائقے کو ملے گی اب ایک نئی پہچان، بندیل کھنڈی بالوشاہی ODOC میں ہوئی درج

جھانسی: 8 مئی (پی این ایس) یوگی حکومت نے ون ڈسٹرکٹ ون کوزین (او ڈی او سی) اسکیم کے لیے جھانسی میں بالوشاہی کا انتخاب کیا ہے۔ بندیل کھنڈ کی بالوشاہی طویل عرصے سے مشہور ہے۔ اس کا ذائقہ منفرد ہے۔ غور طلب ہے کہ جھانسی میں بہت سے کاریگر ہیں جو مزیدار بالوشاہی بناتے ہیں۔ آئیے جانتے ہیں کہ بالوشاہی کیسے بنتی ہے۔ آٹے، گھی اور چینی کے شربت سے بنی اس ڈش کو زیادہ دیر تک محفوظ رکھا جاسکتا ہے۔ جھانسی اور آس پاس کے علاقوں میں یہ ڈش بڑے پیمانے پر شادی کی تقریبات اور دیگر عوامی اجتماعات میں استعمال ہوتی ہے۔ جھانسی میں کئی جگہوں پر، لکڑی کی دھیمی آگ پر گھی میں تلنے کی روایتی تکنیک اب بھی چلائی جاتی ہے۔ اس کی تیاری کے انوکھے طریقے کی وجہ سے اسے دوسرے علاقوں کی بالوشاہی سے ممتاز سمجھا جاتا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق جھانسی میں تقریباً 250 دکانیں یا ہوٹل بالوشاہی تیار کرتے ہیں۔ اس کام میں تقریباً ایک ہزار لوگ شامل ہیں۔

ممبئی کے بعد بجنور میں بھی تربوز بنا قاتل، پھل کھانے والے ایک ہی کنبہ کے 3 میں سے ایک فرد کی موت، 2 کی حالت سنگین

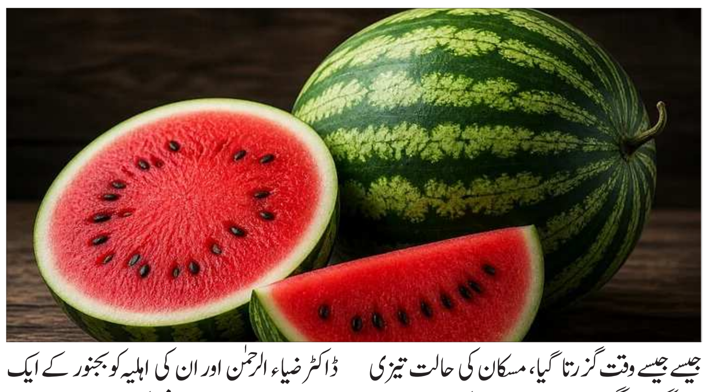

بجنور: 8 مئی (پی این ایس) چند روز پہلے کی ہی بات ہے جب ممبئی میں ایک ہی کنبہ کے کچھ لوگوں کی طبیعت تربوز کھانے کے بعد بگڑی، اور پھر ان کی موت ہوگئی۔ اب کچھ ایسا ہی معاملہ اتر پردیش کے بجنور میں پیش آیا ہے، جس نے لوگوں میں خوف ودہشت پیدا کر دیا ہے۔ بجنور کے کوتوالی دیہات تھانہ علاقہ کے شیر نگر نرائیکا گاؤں میں تربوز کھانے کے بعد ایک ہی خاندان کے 3 افراد کی طبیعت اچانک بگڑ گئی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق اسپتال لے جاتے وقت راستے میں 22 سالہ لڑکی نے دم توڑ دیا اور اس کے والدین کی حالت اب بھی نازک بنی ہوئی ہے۔ میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ڈاکٹر ضیاء الرحمٰن نامی شخص نے بازار سے لایا ہوا تربوز اپنی بیوی اور بیٹی مسکان کے ساتھ کھایا تھا۔ تربوز کھانے کے کچھ ہی دیر بعد تینوں کو شدید بے چینی، الٹی اور پیٹ درد کی شکایت ہونے لگی۔ جیسے جیسے وقت گزرتا گیا، مسکان کی حالت تیزی سے بگڑنے لگی۔ اہل خانہ اسے لے کر فوری طور پر اسپتال کے لیے روانہ ہوئے، لیکن بدقسمتی سے اسپتال پہنچنے سے پہلے ہی مسکان کی موت ہوگئی۔ مسکان کا نکاح حال ہی میں طے ہوا تھا، جس کے باعث گھر میں خوشیوں کا ماحول تھا۔ لیکن اب یہ خوشی ماتم میں بدل گئی ہے۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی محکمہ صحت کی ٹیم اور مقامی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ ڈاکٹر ضیاء الرحمٰن اور ان کی اہلیہ کو بجنور کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ پولیس نے مسکان کی لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ تاہم اہل خانہ پوسٹ مارٹم کرانے پر راضی نہیں ہوئے۔ محکمہ صحت کے افسران کا کہنا ہے کہ موت کی اصل وجہ کا پتہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی چل سکے گا۔ فی الحال یہ خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ تربوز میں استعمال کیے گئے کیمیکل یا جراثیم کش دواؤں (پیسٹی سائیڈس) کی وجہ سے فوڈ پوائزننگ ہوئی ہوگی۔ مبینہ طور پر تربوز کھانے سے ہوئی موت کے بعد علاقائی محکمہ صحت کے افسران نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ پھل خریدتے وقت احتیاط برتیں۔ اکثر پھلوں کو جلد پکانے یا زیادہ سرخ دکھانے کے لیے خطرناک کیمیکل کا چھڑکاؤ کیا جاتا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ تازہ واقعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پھل کے نمونوں کی جانچ بھی کی جا سکتی ہے۔ بہرحال، ماہرین کا کہنا ہے کہ گرمیوں میں تربوز کھاتے وقت چند باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ تربوز کاٹنے سے پہلے اسے کم ازکم ایک گھنٹے تک پانی میں بھگو کر رکھیں۔ بہت زیادہ گہرے سرخ رنگ یا انجکشن کے نشان والے تربوز نہ خریدیں۔ اگر پھل کھانے کے بعد گھبراہٹ یا پیٹ میں مروڑ محسوس ہو تو بلا تاخیر ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔

آگرہ میں نوجوان مشتبہ حالات میں لاپتہ بستر پر خون کے دھبے، موٹر سائیکل لاوارث پائی گئی

آگرہ: 8 مئی (پی این ایس) ضلع کے مالپورہ تھانہ علاقے میں واقع بائی کھیڑا گاؤں کے ایک کھیت میں مویشیوں کے گودام کے پاس سونے کے لیے گیا ایک نوجوان جمعہ کی صبح مشتبہ حالات میں لاپتہ ہوگیا۔ اس کے بستر پر خون کے دھبے پائے گئے۔ نوجوان کی گمشدگی سے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ اطلاع ملتے ہی ملپورہ پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی۔ تفتیش کے دوران نوجوان کی موٹر سائیکل بھی لاوارث پائی گئی جس سے اس کے خاندان کے ساتھ کچھ ناخوشگوار ہونے کا خدشہ پیدا ہوگیا۔ اہل خانہ کی شکایت پر پولیس نے نوجوان کی تلاش شروع کردی ہے اور تفتیش شروع کردی ہے۔ یہ واقعہ مالپورہ پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں واقع بائی کھیڑا گاؤں میں پیش آیا۔ گھر والوں کے مطابق، انیت یادو عرف گنیشی (30) جمعرات کی شام معمول کے مطابق گھر سے 500 میٹر دور فارم پر مویشیوں کے شیڈ میں سونے کے لیے گیا تھا۔ جمعہ کی صبح جب انیت کی بیوی شیڈ میں واپس آئی تو اس نے انیت کی چارپائی کے قریب خون کے دھبے دیکھے۔ انیت غائب تھی۔ خون کو دیکھ کر خاتون کی چیخیں نکل گئیں، جس سے گاؤں والے جائے وقوعہ پر جمع ہوگئے۔ اطلاع ملتے ہی ملپورہ پولیس بھی جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ بیوی اور گھر والے بے چین ہیں، رو رہے ہیں۔ خاندان کو خدشہ ہے کہ انیت کے ساتھ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آیا ہے۔ مالپورہ پولیس اسٹیشن کے انچارج انسپکٹر راجیند روشیشٹھ نے بتایا کہ نوجوان انیت یادو پراسرار طور پر لاپتہ ہوگیا ہے۔ وہ مویشیوں کے گودام میں سو رہا تھا۔ اس کی چارپائی کے قریب خون کے دھبے پائے گئے۔

اے ایم یو کی نرسنگ فیکلٹی ممبر نے قومی کانفرنس میں خطبہ پیش کیا

علی گڑھ، 8 مئی: کالج آف نرسنگ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر سفینہ بیوی ایس ایس نے اتر پردیش یونیورسٹی آف میڈیکل سائنسز، سیفئی، اٹاوہ میں منعقدہ قومی کانفرنس بعنوان "ایک ملین مزید مڈوائفز: محفوظ زچگی کا استحکام" موضوع پر خطبہ پیش کیا۔ انھوں نے "زچہ وبچہ کی اموات میں کمی کے لیے ٹکنالوجی سے مربوط مڈوائفری کیئر کا کردار" موضوع پر خطاب کرتے ہوئے زچہ ونومولود کی صحت کے نتائج کو بہتر بنانے میں ڈیجیٹل ٹکنالوجیز کے استعمال پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے مڈوائفری پریکٹس میں ٹیلی ہیلتھ خدمات، موبائل ہیلتھ ایپلی کیشنز، الیکٹرانک ہیلتھ ریکارڈز اور سمولیشن پر مبنی تربیت کے انضمام پر تفصیل سے گفتگو کی، اور خاص طور پر وسائل کی کمی والے علاقوں میں صحت خدمات کی رسائی، تسلسل اور معیار کو بہتر بنانے کی اہمیت اجاگر کی۔ اس خطبے میں مڈوائفز کی صلاحیتوں اور مہارتوں کو مستحکم کرنے کے لیے ٹکنالوجی پر مبنی تربیت اور فیصلہ سازی میں معاون نظاموں پر بھی توجہ مرکوز کی گئی۔

مریضوں کے ساتھ تصادم کے بعد اے ایم یو کے تین ریزیڈنٹ ڈاکٹروں معطل

علی گڑھ: 8 مئی (پی این ایس) علی گڑھ کے جواہر لال نہرو میڈیکل کالج اسپتال میں اس ہفتے کے شروع میں مریضوں کے اٹینڈنٹ کے ساتھ تصادم کے بعد تین رہائشی ڈاکٹروں کو معطل کر دیا گیا ہے اور ان کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ جمعرات کو مسلسل تیسرے دن بھی ہسپتال میں ایمرجنسی سروسز درہم برہم رہیں۔ یونیورسٹی انتظامیہ نے بدھ کی شام ڈاکٹروں محمد طلحہ خورشید، شاویز اور عقیل حسین کو معطل کر دیا۔ اے ایم یو کے عہدیداروں نے بتایا کہ شبانہ بیگم نامی مریض کے اہل خانہ کی شکایت کے بعد یہ کارروائی کی گئی۔ ان کا الزام ہے کہ منگل کی رات دیر گئے جھگڑے کے بعد رہائشی ڈاکٹروں کے ایک گروپ نے ان کی پٹائی کی تھی۔ پولیس نے بتایا کہ تینوں ڈاکٹروں کے خلاف سول لائنز پولیس اسٹیشن میں ہنگامہ آرائی، حملہ، چوٹ پہنچانے، دھمکیاں دینے اور توڑ پھوڑ کے الزامات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ یونیورسٹی کے پراکٹر نوید خان نے جمعرات کو صحافیوں کو بتایا کہ معطل ڈاکٹروں کو تحقیقات مکمل ہونے تک یونیورسٹی کیمپس سے باہر رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ تاہم ریزیڈنٹ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن نے معطل ریزیڈنٹ ڈاکٹرز کے خلاف الزامات کو غلط قرار دیتے ہوئے یونیورسٹی انتظامیہ کی کارروائی کو یکطرفہ قرار دیا۔ ایسوسی ایشن نے اعلان کیا کہ وہ معطلی اور پولیس ایکشن کے خلاف اپنا احتجاج جاری رکھے گی۔

ریاست کے ہر شہری کو مردم شماری میں حصہ لینا چاہیے

نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے مردم شماری 2027 کے پہلے مرحلے میں ڈیجیٹل خودشماری کا فارم بھرا

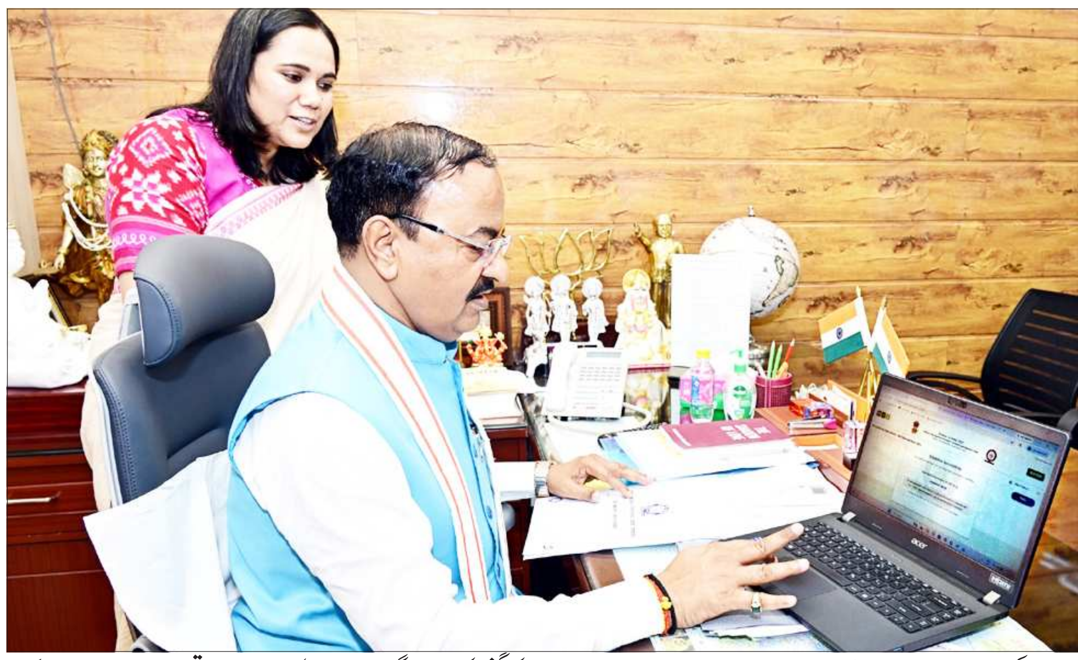

لکھنؤ:08 مئی۔اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے جمعہ کو ریاست کے لوگوں سے مردم شماری 2027 کے پہلے مرحلے کے تحت اپنے کیمپ آفس 7-کالی داس مارگ پر ڈیجیٹل طور پر خود شماری کے فارم کو بھر کر مردم شماری میں سرگرم حصہ لینے کی اپیل کی۔''ہماری مردم شماری ہماری ترقی'' کے عزم کے ساتھ، ڈپٹی چیف منسٹر نے ریاست میں 7 مئی سے شروع ہونے والے مکانات کی فہرست سازی اور مکانات کی گنتی کے کام کے تحت خود ڈیجیٹل فارم بھرا اور کہا کہ ہر شہری کو صحیح اور مستند معلومات دے کر اس اہم قومی مہم کو کامیاب بنانے میں اپنا حصہ ڈالنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ اس بار مردم شماری کے ساتھ ذات پات کی مردم شماری بھی کرائی جائے گی۔ پہلے مرحلے میں عمارتوں اور مکانات کی گنتی کی جائے گی جبکہ دوسرے مرحلے میں ہر فرد کی گنتی کی جائے گی۔ عوام کو 21 مئی 2026 تک خود گنتی کا آپشن فراہم کیا گیا ہے جس کے ذریعے شہری ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر اپنی معلومات درج کر سکتے ہیں۔اس کے بعد مردم شماری کے اہلکار گھر گھر جا کر گنتی مکمل کریں گے۔انہوں نے کہا کہ درست مردم شماری جامع اور منصوبہ بند ترقی کی مضبوط بنیاد ہے۔مردم شماری کے درست اعداد وشمار سے عوامی فلاح و بہبود کی مختلف اسکیموں کے موثر نفاذ کو یقینی بنایا جائے گا اور معاشرے کے ہر فرد تک ترقی کی کرنوں کو پہنچانے میں مدد ملے گی۔انہوں نے کہا کہ یہ عزت مآب وزیر اعظم نریندر مودی کے''سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس، اور سب کا پرایاس'' کے عہد کو پورا کرنے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ وزیر اعظم کا مقصد معاشرے کے ہر طبقے کو عزت، موقع اور شرکت فراہم کرنا ہے۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم کی رہنمائی میں ملک میں پہلی بار ڈیجیٹل مردم شماری کرائی جا رہی ہے۔ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال نے مردم شماری کے عمل کو مزید شفاف، موثر اور تیز تر بنا دیا ہے۔انہوں نے ریاست کے عوام سے اپیل کی کہ وہ مردم شماری میں جوش وخروش سے حصہ لیں۔اس موقع پر، مردم شماری آپریشن، اتر پردیش کی ڈائریکٹر شیتل ورما نے نائب وزیر اعلیٰ کو ہندوستان کی مردم شماری'' کی عکاسی کرنے والا ایک یادگار پیش کیا اور مردم شماری کے لیے بیداری، حوصلہ افزائی اور لوگوں کو ترغیب دینے کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے بتایا کہ مردم شماری کی کامیاب تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے دونوں مراحل کے لیے اہلکاروں کی تربیت مکمل کر لی گئی ہے۔

ریاست میں معیاری شہد کی پیداوار اور پروسیسنگ کی بے پناہ امکانات ہیں: کیشو پرساد موریہ

لکھنؤ: 08 مئی۔ نیوزی لینڈ کے شہد کی پیداوار اور پروسیسنگ سیکٹر کے ایک وفد نے جمعہ کو اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ سے ایک بشکریہ ملاقات کی اور ریاست میں شہد کی معیاری پیداوار، پروسیسنگ اور تکنیکی تعاون کے امکانات پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔وفد کی قیادت جناب بی ایل مینا، ایڈیشنل چیف سکریٹری، باغبانی اور فوڈ پروسیسنگ کر رہے تھے۔وفد میں ایشان جے وردھنے (تجارتی عمل درآمد)، میلانی فلپس (زرعی مشیر)، بائرن ٹیلر (تکنیکی مشیر، حفاظت)، پریام اروڑہ (ایگریکلچر پارٹنرشپ مینیجر، نیوزی لینڈ ہائی کمیشن)، سندیپ ساہا اور نیوزی لینڈ سے مسٹر نیمیت سنگھ شامل تھے۔وفد نے بتایا کہ نیوزی لینڈ میں اعلیٰ معیار کے شہد کی پیداوار، پروسیسنگ اور بیماریوں پر قابو پانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی تیار کی گئی ہے، جسے اتر پردیش میں شہد کی مکھیوں کے پالنے والوں کو تربیت اور تکنیکی مدد کے ذریعے دستیاب کیا جا سکتا ہے۔انہوں نے بتایا کہ اتر پردیش میں اپنے قیام کے دوران انہوں نے رائے بریلی اور بارہ بنکی اضلاع کا دورہ کیا، مقامی شہد کی مکھیوں کے پالنے والوں کے ساتھ بات چیت کی اور ریاست میں شہد کی پیداوار کے وسیع امکانات کا مطالعہ کیا۔نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان آزاد تجارت کا معاہدہ دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی اور تکنیکی تعاون کو نئی تحریک دے گا۔انہوں نے کہا کہ ریاست کے شہد کی مکھی پالنے والوں کو نیوزی لینڈ کی جدید ٹیکنالوجی اور تجربے سے فائدہ پہنچا کر معیاری اور برآمد پر مبنی شہد کی پیداوار کو فروغ دیا جائے گا۔اس سے نہ صرف ریاست کے لوگوں کو صحت مند شہد ملے گا بلکہ شہد کی مکھی پالنے والوں کی آمدنی میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔مسٹر موریہ نے کہا کہ ریاستی حکومت کسانوں کو اضافی آمدنی فراہم کرنے کے لیے شہد کی مکھیوں کے پالن کو ایک قابل عمل کاروبار کے طور پر ترقی دینے کے لیے پرعزم ہے۔ یہ محکمہ نیوزی لینڈ کی جدید ٹیکنالوجیز کو وسیع پیمانے پر فروغ دے گا اور کسانوں اور کاروباری افراد کو تربیت دے گا۔

مجموعی، جامع اور منصوبہ بند ترقی کے لیے مردم شماری وقت کی اہم ضرورت ہے: نریندر کشیپ

مردم شماری 2027 کے تحت خودشماری کر کے اپنی شرکت رجسٹر کروائیں

لکھنؤ: 08 مئی۔اتر پردیش حکومت کے پسماندہ طبقات بہبود اور معذور بہبود کے وزیر نریندر کشیپ (آزادانہ چارج) کی صدارت میں آج مردم شماری 2027 کے تحت ان کی سرکاری رہائش گاہ 11 این ڈی ایم آر وکر مادتیہ مارگ، لکھنؤ میں خود شماری کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں وزیر نے اپنی تفصیلات درج کرائی۔وزیر نریندر کشیپ نے کہا کہ یہ اقدام شہریوں کو مردم شماری کے پورٹل پر اپنی اور اپنے خاندان کی معلومات آن لائن داخل کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔اس موقع پر انہوں نے ریاست کے عوام سے اپیل کی کہ وہ ''خودشماری'' کے ذریعے مردم شماری 2027 میں جوش وخروش سے حصہ لیں۔اس کا مقصد ڈیٹا اکٹھا کرنے کی رفتار کو بڑھانا اور درست، غلطی سے پاک ڈیٹا حاصل کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ مردم شماری 2027 کے پہلے مرحلے میں ڈیٹا کی حفاظت اور رازداری کے تمام معیارات کی مکمل تعمیل کو یقینی بنایا جائے گا۔اس 15 دن کی مدت کے بعد، 22 مئی کو گھر کی رسمی فہرست بندی شروع ہو جائے گی۔وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ مردم شماری کا درست ڈیٹا ملک کی مجموعی ترقی کی بنیاد رکھتا ہے۔مسٹر کشیپ نے کہا کہ 2027 کی خود گنتی کی وسیع پیمانے پر تشہیر کرنے کے لیے ریاستی سطح سے لے کر ضلع اور گاؤں کی سطح تک بیداری مہم چلائی جانی چاہیے۔شہریوں کی سہولت کے لیے ہیلپ ڈیسک اور امدادی مراکز قائم کیے جائیں، تاکہ ہر کوئی اس عمل میں آسانی سے حصہ لے سکے۔ انہوں نے تمام متعلقہ افسران اور ملازمین کو ہدایت دی کہ وہ اپنی اپنی سطح پر اس پروگرام کے موثر نفاذ کو یقینی بنائیں اور زیادہ سے زیادہ شہریوں کو اس میں حصہ لینے کی ترغیب دیں۔آخر میں وزیر موصوف نے کہا کہ 2027 کی مردم شماری کے ذریعے خود گنتی کے عمل کو ایک نئی سمت ملے گی اور اس سے حاصل کردہ اعداد وشمار ریاست کے ترقیاتی منصوبوں کی تشکیل اور عمل آوری میں بہت مددگار ثابت ہوں گے۔اس پروگرام میں مردم شماری آپریشن ڈائریکٹوریٹ، اتر پردیش کے سینئر افسران، محکمہ پسماندہ طبقات بہبود اور معذور بہبود کے سینئر افسران اور دیگر محکموں کے اہلکار بھی موجود تھے۔

اب جم میں چلی گولیوں کا ہوگا حساب، مزید دو قاتل گرفتار، جیتو نے اپنی سالگرہ پر لے لیں تین جانیں

لکھنو:8 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کے کھرجا میں سبھاش مارگ پر آر جے ایس فٹنس جم میں 13 دن پہلے پیش آنے والے تہرے قتل کیس میں مطلوب مجرموں کو پولس نے ہر ایک کو 50,000 روپے کا انعام دیا تھا۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے دو غیر قانونی پستول اور گولہ بارود برآمد کر لیا۔کیس میں دو ملزمان تاحال فرار ہیں۔ 25 اپریل کی رات سبھاش مارگ پر واقع آر جے ایس فٹنس جم میں چھوٹا دروازہ محلہ کے رہنے والے جیتو سینی کا یوم پیدائش تھا۔واقعہ کے دوران امر دیپ (35) اور جیتو کے درمیان جھگڑا ہو گیا۔ جھگڑے کے تقریباً ایک گھنٹے بعد جیتو اور اپنے دوستوں کے ساتھ جم واپس آیا اور امر دیپ، اس کے چچا کے بیٹے منیش (32) اور بھتیجے آکاش (20) کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔امر دیپ کے والد سروپ سینی نے جیتو سینی سمیت 10 لوگوں کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کرایا تھا۔اس دوران پولیس کی تفتیش میں ایک اور ملزم سونو کا نام بھی شامل کیا گیا۔ پولیس نے اس سے قبل اس کیس میں پانچ ملزمان کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا تھا۔ڈی آئی جی میرٹھ نے مطلوب ملزمان کے لیے فی کس 50,000 روپے کے انعام کا اعلان کیا۔اس کے بعد 30 اپریل کو پولیس اور اہم مطلوب ملزم جیتو سینی کے درمیان انکاؤنٹر ہوا جس میں جیتو سینی مارا گیا۔یکم مئی کو منیش یادو، جو 50,000 روپے کے انعام کے ساتھ اس کیس میں مطلوب تھا، نے بلند شہر کی عدالت میں خود سپردگی کی۔ چار ملزمان تاحال مطلوب تھے۔سی او خورجہ شوبھیت کمار نے بتایا کہ جمعہ کو خرجہ سٹی پولیس نے جیتو کے بھائی روی سینی اور دوست سوربھ عرف سیتو کو حسن گڑھ گاؤں کے قریب سے گرفتار کیا۔

قرآنی تعلیمات پر عمل سے ہی معاشرہ بہتر بن سکتا ہے: مولانا عبدالغفار ندوی

درسِ قرآن میں تعلیم قرآن اور اصلاحِ معاشرہ پر زور

لکھنؤ: 8 مئی (پی این ایس) کٹرہ اعظم بیگ، نزد لال مسجد بلوچ پورہ روڈ لکھنؤ میں جاری سلسلۂ درسِ قرآن کے تحت گزشتہ شب منعقدہ دینی نشست میں قرآنی تعلیمات، اصلاحِ معاشرہ اور قربانی کے مسائل پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔ پروگرام میں بڑی تعداد میں مقامی باشندگان اور دینی ذوق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔اس موقع پر مولانا عبدالغفار ندوی، امام و خطیب مسجد اقصیٰ (ٹھنڈی مسجد) پکا پل کھدرا لکھنؤ نے درسِ قرآن پیش کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات میں مسلمانوں کی کامیابی اور مسائل کا حقیقی حل تعلیم، خصوصاً تعلیم قرآن میں مضمر ہے۔انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ مسلمان قرآن کو سمجھیں، اس کی تعلیمات کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں اور ہر شعبۂ حیات میں قرآنی اصولوں کو اختیار کریں۔مولانا ندوی نے کہا کہ تجارت، معاشرت، اخلاقیات اور روزمرہ زندگی کے تمام معاملات قرآن وسنت کے مطابق انجام دینے میں ہی دنیا و آخرت کی کامیابی پوشیدہ ہے۔انہوں نے نوجوانوں کو دینی وعصری تعلیم کے ساتھ قرآن فہمی کی طرف متوجہ ہونے کی تلقین کی۔عیدالاضحیٰ کے پیش نظر انہوں نے قربانی کے اہم مسائل بھی تفصیل سے بیان کیے اور شرکاء کو قربانی کے احکام، آداب اور احتیاطی امور سے آگاہ کیا۔

مرادآباد میں مہمانوں کا استقبال اب گلدستے سے نہیں بلکہ کتاب سے ہوگا

مرادآباد،، 8 مئی (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع مرادآباد میں مہمان نوازی کی ایک نئی اور علمی روایت کا آغاز ہوا ہے۔ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) کی جانب سے شروع کی گئی انوکھی مہم ایک پھول، ایک کتاب کے تحت اب سرکاری اور عوامی تقریبات میں مہمانوں کا استقبال مہنگے گلدستوں کے بجائے بامقصد کتابوں سے کیا جائے گا۔اسمارٹ فون اور ڈیجیٹل انقلاب کے اس دور میں جہاں لوگوں کی توجہ اور ارتکاز میں کمی آ رہی ہے، وہاں کتابوں کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔نئے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر راجندر پینسیا نے جمعہ کے روز سب پڑھیں، آگے بڑھیں مہم کا باضابطہ افتتاح کیا۔اس نئی پالیسی کے تحت ضلع میں تمام سرکاری، نیم سرکاری اور عوامی پروگراموں میں 200 سے 1500 روپے تک کے پلاسٹک زدہ گلدستوں پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے۔اب ان کے بجائے مہمانوں کو صرف ایک پھول اور ایک معلوماتی کتاب تحفے میں دی جائے گی۔ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر پینسیا نے اس فیصلے کی وجوہات بتاتے ہوئے کہا'' ایک گلدستے کی زندگی محض 24 سے 48 گھنٹے ہوتی ہے، جس کے بعد وہ کچرے کی صورت میں ماحول کو نقصان پہنچاتا ہے۔

چندولی میں سپا دفتر پر چلا بلڈوزر، کئی تعمیرات بھی مسمار

چندولی: 8 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کے چندولی ضلع کے اہم تجارتی مرکز پنڈت دین دیال اپادھیائے نگر (مغل سرائے) میں ترقی کا راستہ صاف کرنے کیلئے انتظامیہ کے سخت موقف کو دیکھنے کو ملا ہے۔محکمہ تعمیرات عامہ (PWD) کے ذریعہ پڑاؤ سے گودھنا بائی پاس تک سڑک جوڑا کرنے کے پروجیکٹ کے تحت گزشتہ ہفتے سے بڑے پیمانے پر انہدامی مہم چلائی جارہیہے۔ جمعہ کو ہونے والی اس کارروائی کی کڑی میں سماج وادی پارٹی کا مقامی دفتر رہا، جس کو پولیس فورس کی موجودگی میں منہدم کر دیا گیا۔ایس ڈی ایم انوپم مشرا کی قیادت میں چل رہے اس مہم کے تحت اب تک 300 سے زائد تجارتی اداروں، نجی مکانات، کالج کی حدود اور مساجدوں کے غیر قانونی حصوں کو ہٹا جا چکا ہے۔انتظامیہ کا واضح پیغام ہے کہ ترقیاتی کاموں میں رکاوٹ ڈالنے والے کسی بھی غیر قانونی تعمیر کو نہیں بخشا جائے گا۔شہر کی مرکزی جی ٹی روڈ کے کنارے دہائیوں سے قابض دکانوں اور اداروں پر جب بلڈوزر چلا تو پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا۔تاہم انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ اس کارروائی سے قبل تمام متاثرین کو نوٹس جاری کیے گئے تھے اور تاجروں سے ملاقات کر کے تجاوزات ہٹانے کا وقت بھی دیا گیا تھا۔

ہجومی تشدد، درگاہ تنازعہ اور صوفی ورثے کے تحفظ پر اہم قراردادیں منظور

وقف املاک تحفظ، امن وانصاف پر محمدی مشن کا بڑا اجلاس

لکھنؤ: 8 مئی (پی این ایس) آل انڈیا محمدی مشن کے زیرِ اہتمام ایک اعلیٰ سطحی اجلاس حضرت سید ایوب اشرف کچھوچھوی کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں امن وامان، فرقہ وارانہ ہم آہنگی، وقف املاک کے تحفظ اور صوفی ورثے کی بقا جیسے اہم مسائل پر تفصیلی غور کیا گیا۔اجلاس میں سید بابر اشرف کچھوچھوی، حضرت سید یعقوب اشرف، بی۔ ڈی۔ نقوی (ریٹائرڈ ہائی کورٹ جج)، پیرزادہ ناصر علی منائی سمیت مشن کے متعدد ذمہ داران واراکین شریک ہوئے۔اجلاس میں ٹرین سفر کے دوران مولانا توصیف رضا کی المناک وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے اسے انسانیت اور آئینی اقدار کے خلاف قرار دیا گیا۔مشن نے واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات، قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی، متاثرہ خاندان کو معاوضہ اور ریلوے مسافروں کے تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کا مطالبہ کیا۔درگاہ حضرت حاجی حرمین شاہ کے احاطہ میں مبینہ تجاوزات اور نقصان رسانی کے معاملے پر بھی شدید تشویش ظاہر کی گئی۔ اجلاس میں کہا گیا کہ تقریباً سات سو سال قدیم یہ درگاہ وقف جائیداد ہے، مگر متعلقہ حکام کی جانب سے مناسب کارروائی نہیں کی گئی۔ مشن نے متعلقہ افسران کے خلاف محکمانہ اور ویجیلنس انکوائری، مالی بے ضابطگیوں کی جانچ اور درگاہ کی اصل حیثیت کی بحالی کا مطالبہ کیا۔اجلاس میں ڈاکٹر کے۔ کے۔ سنگھ اور بعض دیگر انتظامی حکام کے کردار پر بھی سوالات اٹھائے گئے اور الزام عائد کیا گیا کہ درگاہ کے تقدس اور جائیداد کی حقیقی حیثیت کو متاثر کرنے کی کوشش کی گئی۔ مشن نے پورے معاملے کی شفاف اور آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ مذہبی مقامات کے تحفظ اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو ہر حال میں یقینی بنایا جانا چاہیے۔مشن کے صدر نے کہا کہ درگاہ شاہ مینا علاقہ کی اہم روحانی وصوفی شناخت ہے، جسے کمزور کرنے کی کوششیں تشویشناک ہیں۔اجلاس میں متفقہ قراردادیں منظور کرتے ہوئے اعلان کیا گیا کہ وقف املاک اور صوفی اداروں کے تحفظ کے لیے پُرامن اور آئینی جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔شرکاء نے ملک میں امن، بھائی چارہ، قومی یکجہتی اور مشترکہ تہذیبی ورثے کے تحفظ کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے دعا پر اجلاس کا اختتام کیا۔

ناراض نسیم الدین صدیقی پروگرام چھوڑ کر چلے گئے

مرادآباد،، 8 مئی (یو این آئی) سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے سینئر لیڈر اور سابق کابینہ وزیر نسیم الدین صدیقی کی پریس کانفرنس کے دوران اس وقت بدمزگی پیدا ہو گئی جب مقامی نشست کے لیے ٹکٹ کی دعویداری پر ہونے والے تنازع کے بعد وہ کھانا بیچ میں ہی چھوڑ کر چلے گئے۔ یہ واقعہ مرادآباد ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے علاقے میں واقع ایک نجی ہوٹل میں پی ڈی اے پنچایت ⁕ پروگرام کے بعد پیش آیا۔عینی شاہدین کے مطابق، پریس کانفرنس کے اختتام پر جب نسیم الدین صدیقی ظہرانہ (لنچ) کر رہے تھے، تب ایک مسلم اسکالر نے، جن کی شناخت مولانا کے بھتیجے کے طور پر ہوئی، ان سے ملاقات کی۔انہوں نے مرادآباد اسمبلی نشست سے کسی مقامی امیدوار کو ٹکٹ دینے کا مطالبہ کیا اور خاص طور پر انجینئر سلیم اختر کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ عوام انہیں پسند کرتی ہے، لہٰذا یہ پیغام پارٹی قیادت تک پہنچایا جانا چاہیے۔ٹکٹ کے لیے براہِ راست کیے گئے اس مطالبے پر نسیم الدین صدیقی برہم ہو گئے اور انہوں نے اپنا کھانا ادھورا چھوڑ دیا۔اگرچہ پروگرام کے منتظمین نے انہیں روکنے اور صورتحال کو سنبھالنے کی کافی کوشش کی، لیکن وہ فوراً وہاں سے روانہ ہو گئے۔اس واقعے کے بعد مسلم اسکالر صوفی ٹی احمد نے صفائی دیتے ہوئے کہا'' میں نے صرف اکھلیش یادو کی پالیسیوں کی تعریف کی تھی اور عوامی مطالبے کے مطابق مقامی چہرے کو ٹکٹ دینے کی بات کہی تھی۔شاید نسیم الدین صدیقی صاحب کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی، اسی لیے وہ جلدی چلے گئے۔''سیاسی حلقوں میں اس واقعے کو آنے والے اسمبلی انتخابات سے قبل پارٹی کے اندر بڑھتی ہوئی رسہ کشی ⁕ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔مرادآباد دیہات سیٹ کے لیے سابق وزیر اور کانٹھ سے ایم ایل اے کمال اختر سمیت کئی بڑے لیڈر ٹکٹ کے دعویدار ہیں، جس کی وجہ سے پارٹی کے اندرونی حلقوں میں کافی عرصے سے کھینچ تان جاری ہے۔

بین الاقوامی مزدور دن پر آر ڈی ایس او میں ریلوے ملازمین کی شاندار اعزازی تقریب

بچوں کی ثقافتی پیشکشوں نے خوشیوں اور جوش وخروش کے رنگ بکھیر دیے

لکھنؤ، 08 مئی۔ بین الاقوامی مزدور دن کے موقع پر ریسرچ ڈیزائن اینڈ اسٹینڈرڈس آرگنائزیشن (آر ڈی ایس او)، لکھنؤ میں ریلوے ویمن ویلفیئر ایسوسی ایشن (RWWA) کی جانب سے گروپ 'ڈی' ریلوے ملازمین کے اعزاز میں ایک باوقار اور شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا مقصد ادارے کے نظامِ کار کو بحسن وخوبی جاری رکھنے میں اہم کردار ادا کرنے والے ملازمین کی لگن، محنت اور خدمات کو سراہنا تھا۔تقریب میں آر ڈی ایس او کے پرنسپل چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر کمل کشور اور اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی برانچ منیجر محترمہ سونیکا گنگوار بطورِ مہمانِ خصوصی شریک رہیں۔ اس موقع پر مہمانانِ خصوصی اور ریلوے ویمن ویلفیئر ایسوسی ایشن کی صدر محترمہ جیوتی دنسانا نے بہترین کارکردگی اور مخلصانہ خدمات کے اعتراف میں 35 ریلوے ملازمین کو خصوصی تحائف اور مٹھائیاں پیش کر کے انہیں اعزاز سے نوازا۔ پروگرام کی خاص کشش بچوں کی جانب سے پیش کیے گئے رنگا رنگ ثقافتی پروگرام رہے۔ گیت، موسیقی اور رقص کی دلکش پیشکشوں نے پورے ماحول کو خوشی، توانائی اور جوش وخروش سے بھر دیا۔ بچوں کی صلاحیت اور اعتماد سے بھرپور مظاہروں نے تمام مہمانوں اور ملازمین کے دل موہ لیے اور تقریب کو یادگار بنا دیا۔اس موقع پر ریلوے ویمن ویلفیئر ایسوسی ایشن کی صدر محترمہ جیوتی دنسانا نے ریلوے ملازمین کی محنت، نظم وضبط اور ادارے کے تئیں ان کی وابستگی کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ملازمین کی لگن ہی کسی بھی ادارے کی کامیابی کی بنیاد ہوتی ہے۔ انہوں نے تمام اعزاز یافتہ ملازمین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ پروگرام کے کامیاب اور منظم انعقاد میں ریلوے ویمن ویلفیئر ایسوسی ایشن کی نائب صدر محترمہ سبیحہ احمد، سکریٹری محترمہ شیل پانڈے، جوائنٹ سکریٹری محترمہ پتریکا سنگھ، خزانچی محترمہ ساکشی سمیت دیگر عہدیداران اور اراکین کا خصوصی تعاون رہا۔ ریلوے ویمن ویلفیئر ایسوسی ایشن کی جانب سے منعقد یہ تقریب نہ صرف ریلوے ملازمین کے تئیں احترام اور اظہارِ تشکر کی علامت بنی، بلکہ ادارے کی سماجی حساسیت، ملازمین کی فلاح و بہبود اور خاندانی ہم آہنگی کے جذبے کو بھی مؤثر انداز میں اجاگر کرتی نظر آئی۔

ہائی کورٹ کا بڑا فیصلہ، کہا وکیلوں کے قبضے ہٹانے کے لیے دیں مکمل پولیس فورس

لکھنو: 8 مئی (پی این ایس) ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے قیصر باغ میں ڈسٹرکٹ کورٹ کے ارد گرد وکلاء کی طرف سے کیے گئے قبضوں پر اپنا سخت موقف برقرار رکھا ہے۔عدالت نے ضلع انتظامیہ کو ہدایت دی ہے کہ میونسپل کارپوریشن کو ان قبضوں کو ہٹانے کے لیے مناسب پولیس فورس فراہم کی جائے۔اس نے حکام سے 25 مئی کو اگلی سماعت پر کارروائی کی رپورٹ پیش کرنے کو بھی کہا ہے۔جسٹس راجیش سنگھ چوہان اور جسٹس راجیو بھارتی کی ڈویژن بنچ نے یہ حکم انورادھا سنگھ اور دو دیگر کی طرف سے دائر درخواست پر جاری کیا۔کیس میں میونسپل کارپوریشن کی جانب سے درج کرائی گئی رپورٹ کے مطابق علاقے میں 72 تجاوزات پائی گئی ہیں جن میں سے زیادہ تر وکلاء کے چیمبرز اور غیر قانونی دکانیں ہیں۔ اس سے قبل عدالت نے میونسپل کارپوریشن کو حکم دیا تھا کہ وہ ان تجاوزات کو ان کے منطقی انجام تک ہٹانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے۔اس میں یہ بھی کہا گیا کہ اگر پولیس فورس کی ضرورت ہو تو اسے فوری طور پر میونسپل کارپوریشن کو فراہم کیا جائے۔بدھ کو ہونے والی سماعت میں، ریاستی حکومت کے چیف اسٹینڈنگ کونسل شیلیند رکمار سنگھ نے ڈی سی پی (ہیڈ کوارٹر) اور ڈی سی پی (ویسٹ) کے ساتھ ساتھ لکھنؤ کے ایڈیشنل پولیس کمشنر (مغربی) کے خطوط پیش کیے، جس میں بتایا گیا کہ میونسپل کارپوریشن کے افسران کو تجاوزات ہٹانے کے لیے پولیس فورس کیوں فراہم نہیں کی جا سکی۔میونسپل کارپوریشن نے عدالت کو بتایا کہ تجاوزات کے خاتمے کے لیے 12 مئی کی نئی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔عدالت نے کہا کہ ان خطوط سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ناگزیر حالات کی وجہ سے 25 اپریل کو پولیس فورس فراہم نہیں کی جا سکی۔

وزیر راکیش سچان نے MSME اسکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

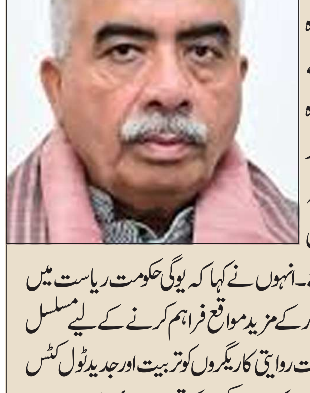

لکھنؤ: 08 مئی۔ امائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز، کھادی اور دیہی صنعتوں، سلک انڈسٹری، ہینڈلوم اور ٹیکسٹائل کے ریاستی وزیر، راکیش سچان نے جمعہ کو نریات بھون، قیصر باغ میں محکمانہ اسکیموں اور پروجیکٹوں کی پیشرفت پر ایک جائزہ میٹنگ کی۔ اجلاس میں مختلف اسکیموں کے نفاذ، بجٹ کے استعمال، خود روزگار کے پروگرام اور صنعتی منصوبوں کی موجودہ صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔میٹنگ کے دوران، وزیر نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ محکمانہ اسکیموں کے فوائد زیادہ سے زیادہ اہل استفادہ کنندگان تک پہنچیں اور اسکیموں کے نفاذ میں کوئی کوتاہی نہ برتی جائے۔انہوں نے کہا کہ یوگی حکومت ریاست میں انٹرپرینیورشپ کو فروغ دے کر نوجوانوں کو روزگار اور خود روزگار کے مزید مواقع فراہم کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ میٹنگ میں وشوکرما شرمک سمان یوجنا کے تحت روایتی کاریگروں کو تربیت اور جدید ٹول کٹس فراہم کرنے کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔عہدیداروں نے بتایا کہ اس اسکیم کے تحت، بڑھئی، لوہار، درزی، کمہار اور موچی سمیت مختلف روایتی پیشوں سے وابستہ کاریگروں کو تربیت دی جا رہی ہے اور انہیں جدید آلات فراہم کیے جا رہے ہیں۔وزیر نے ہدایت کی کہ تربیت اور ٹول کٹ کی تقسیم کے عمل کو مزید تیز کیا جائے تاکہ مزید کاریگر خود انحصار بن سکیں۔میٹنگ میں چیف منسٹر یوتھ سیلف ایمپلائمنٹ اسکیم، چیف منسٹر یوتھ انٹرپرینیور ڈیولپمنٹ مہم اور ون ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ اسکیم کی پیشرفت پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ عہدیداروں نے اطلاع دی کہ چیف منسٹر یوتھ سیلف ایمپلائمنٹ اسکیم کے ذریعہ نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد کو بینک قرض اور مارجن منی فراہم کی گئی ہے جس سے انہیں خود روزگار کے قیام میں مدد مل رہی ہے۔ وزیر موصوف نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ تمام اسکیموں کی باقاعدہ نگرانی کو یقینی بنائیں اور زیر التوا پروجیکٹوں کو مقررہ مدت میں مکمل کریں، تاکہ ریاست کی صنعتی اور اقتصادی ترقی کو مزید رفتار مل سکے۔